مسیحی زندگی پروگرام

مسیحی اپنے معاشرے میں

مسیحی اپنے ـــــ
ـــــ معاشرے میں

از

ڈانلڈ سٹک لیس

ایڈیٹر: روت ویرڈز

تصاویر: جان پارکس

مترجم: جانسن گل

ایڈیٹر: امین بھٹی

پروف ریڈنگ: منور مسیح

گلوبل یونیورسٹی کے عملہ کے اشتراک سے مرتب کی گئی

آپ کے علاقے میں گلوبل یونیورسٹی کے دفتر کا پتہ:

بارِ اول: 2006

جملہ حقوق بحق گلوبل یونیورسٹی محفوظ ہیں۔

فہرست مضامین

صفحہ

دیباچہ 5

یونٹ 1

اسباق

1 معاشرے کا تصور 11

2 مسیحی معاشرہ 25

3 معاشرے میں ترقی کرنا 44

4 معاشرے میں کھڑے ہونا 66

5 معاشرے میں تعمیر 79

یونٹ 2

اسباق

6 یسوع اور انکے معاشرے سے سیکھنا 94

7 اپنے معاشرے میں نور کی مانند چمکنا 111

8 کلیسیائی معاشرے کا حصہ بننا 124

9 اپنے معاشرے میں اپنا کردار ادا کرنا 138
10 معاشرے میں قائم رہنا 154
سٹوڈنٹ رپورٹ 175
جوابی صفحات 189

دیباچہ

کتاب ہذا کے مصنف کی جانب سے چند باتیں

اگر آپ یسوع المسیح کو اپنا شخصی نجات دہندہ کے طور پر قبول کر چکے ہیں۔تو پھر آپ اپنی زندگی میں بہت سی تبدیلیوں کا تجربہ کر چکے ہوں گئے۔ ان تبدیلیوں میں سے غالبًا ایک تبدیلی دوسروں کے لیے آپ کے طرزِعمل میں آئی ہوگئی۔ ہم سب دوسرے لوگوں کے ساتھ رشتوں میں جُڑے ہوئے ہیں دوسرے الفاظ میں ہم سب دوسرے لوگوں کے ساتھ معاشرے میں زندگی بسر کرتے ہیں۔

ہم اکثر معاشرے کے بارے میں سوچتے ہیں ایسی جگہ جہاں ہم رہتے ہیں۔ لیکن آپ سیکھیں گے معاشرہ جہاں ہم رہتے ہیں اُس سے بہت زیادہ بڑھ کر ہے۔ یہ ایک روح یا رویہ ہے جو ہم دوسروں کے ساتھ رکھتے ہیں۔

کیا آپ جانتے ہیں کہ آپ ایک سے زیادہ معاشروں کا حصہ بن سکتے ہیں۔ شاید آپ سکول کے معاشرے، کلیسیائی معاشرے یا کاروباری معاشرے کا حصہ ہیں۔ یہ سب مل کر ایسا معاشرہ بناتے ہیں جہاں آپ رہتے ہیں۔

اس کورس میں ہم معاشرے میں دوسروں کے ساتھ رہنے کے اُصول دریافت کریں گے۔ ان میں سے ایک اُصول خصوصاً روزمرہ زندگی میں روح القدس پر انحصار کرنا ہے۔ ہم تعلیم حاصل کرنے اور اسے عملی زندگی میں استعمال کرنے میں آپکی مدد کرینگے روح القدس سے کہیں جب آپ مطالعہ کرتے اور ان باتوں کو کام میں لاتے ہیں تو آپ کی مدد کرے۔ تعلیم کا یہ جدید طریقہ آپ کی مدد کرتا ہے کہ آپ آسانی سے اُصولوں کو سیکھ سکیں اور فوری طور پر ان پر عمل کرسکیں۔

مطالعاتی کتاب

''مسیحی اپنے معاشرے میں'' جیب کے سائز کی ایسی عملی کتاب ہے جسے آپ کہیں بھی ساتھ لے جاسکتے اور فارغ وقت میں پڑھ سکتے ہیں۔ کوشش کریں کہ اس کے مطالعہ کیلئے ہر روز کچھ وقت نکال سکیں۔

آپ دیکھیں گے کہ ہر سبق کے آغاز میں مقاصد دیئے گئے ہیں لفظ مقصد کا اس کتاب میں استعمال آپکی مدد کرے گا کہ آپ کے مطالعہ سے کیا توقع کی جاتی ہے۔ مقصد ایک قسم کا گول یاہدف ہے۔ اگر آپ اپنے مقاصد کو اپنے ذہن میں رکھیں تو آپ بہتر مطالعہ کرسکیں گے۔

ہر سبق کے پہلے دو صفحات کا مطالعہ یقینی بنائیں۔ یہ آپ کو آئندہ باتوں کیلئے ذہنی طور پر تیار کرتے ہیں۔ اور ''عملی کام'' کے عنوان سے دی گئی ہدایات پر عمل کریں۔ اگر آپ کی کتاب میں مطالعاتی سوالات کے جواب دینے کیلئے کافی جگہ نہیں تو انہیں اپنی نوٹ بک میں لکھ لیں تاکہ جب آپ سبق کا اعادہ کریں تو آپ ان حوالہ جات کو بھی دہرا سکیں۔ مطالعاتی سوالات کے جوابات ہر سبق کے آخر میں دیے گئے ہیں ہمارے دیے گئے جوابات کو دیکھنے سے پہلے سارے سوالات کے جوابات لکھ لیں۔ اگر آپ اس کورس کا مطالعہ

گروپ کی صورت میں کر رہے ہیں تو اپنے اُستاد کی ہدایات پر عمل کریں۔

مطالعاتی سوالات کے جوابات کیسے دیئے جائیں؟

اس کتاب میں مختلف قسم کے مطالعاتی سوالات دیئے گئے ہیں۔ ذیل میں کئی اقسام کے سوالات کے نمونے دیئے گئے ہیں اور بتایا گیا ہے کہ ان کے جواب کیسے دیئے جا سکتے ہیں۔

کثیرالانتخابی سوالات ۔ ایسے سوالات میں دیئے گئے جوابات میں سے کسی ایک کا انتخاب کرنا ہوتا ہے۔

آپ کے انتخاب والے سوال کی ایک مثال

1 ہفتے میں کل ۔۔۔۔۔۔۔ ہوتے ہیں۔

الف: ۱۰۔دن

ب: ۷۔دن

ج: ۵۔دن

درست جواب ہے (ب) ۷دن۔ اپنی کتاب میں (ب) کے گرد دائرہ لگایئے جیسا کہ یہاں دکھایا گیا ہے۔

1 ہفتے میں کل ۔۔۔۔۔۔۔ ہوتے ہیں۔

الف: ۱۰۔دن

(ب:) ۷۔دن

ج: ۵۔دن

(کثیرالانتخابی سوالات میں بعض اوقات ایک سے زائد جوابات بھی دُرست ہو سکتے ہیں۔ اس صورت میں آپ ہر دُرست جواب کے سامنے کے حرف تہجی کے گرد دائرہ لگائیں گے)

درست۔غلط سوالات میں دی گئی مختلف وضاحتوں میں سے صحیح وضاحت کا انتخاب کرنا ہوگا۔

درست۔غلط سوال کی ایک مثال

2 مندرجہ ذیل وضاحتوں میں سے کونسی وضاحتیں دُرست ہیں۔

الف: بائبل مقدس میں کل ۱۲۰ کتابیں ہیں۔
ب: بائبل مقدس آج کے ایمانداروں کیلئے ایک پیغام ہے۔
ج: بائبل مقدس کے تمام مصنفین نے عبرانی زبان استعمال کی۔
د: روح القدس نے بائبل مقدس کے مصنفین کو تحریک دی۔

بیانات ب اور د درست ہیں۔اپنے انتخاب کو ظاہر کرنے کیلئے آپ دونوں پر دائرہ لگائیں گے جیسا اُوپر دکھایا گیا ہے۔

ملایئے: ایسے سوالات میں آپ کو ایک جیسی باتوں یا چیزوں کو ملانا ہوگا مثلاً نام کو بیانات کے ساتھ یا بائبل مقدس کی کتب کو مصنفین کے ساتھ۔

ملایئے کی ایک مثال

3 رہنماؤں کے نام کا عدد ایسی وضاحتوں کے سامنے لکھیں جن سے ان کا کام ظاہر ہوتا ہے۔

1	الف:	کوہِ سینا پر شریعت ملی۔	1) موسیٰ
2	ب :	اسرائیلیوں کو یردن پار کرایا۔	2) یشوع
2	ج :	یریحو کے گرد چکر لگائے۔	
1	د :	فرعون کے محل میں رہا۔	

(الف) اور (د) کے سامنے والے جُملے موسیٰ کو ظاہر کرتے ہیں جبکہ (ب) اور (ج) والے جُملے یشوع کو۔ لہٰذا (الف) اور (د) کے ساتھ دی گئی جگہ پر 1 لکھیں اور (ب) اور (ج) کے ساتھ والی جگہ پر 2 جیسا کہ اُوپر مثال میں ہے۔

آپ کی سٹوڈنٹ رپورٹ

اگر آپ سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کیلئے مطالعہ کر رہے ہیں تو آپ کو سٹوڈنٹ رپورٹ اور جوابی کاپیوں کی ضرورت ہوگی جو کتاب کے آخر میں دی گئی ہیں۔ اِس کورس کے دو یونٹ ہیں۔ سٹوڈنٹ رپورٹ کے ہر حصہ کیلئے سوالات دیئے گئے ہیں۔ اور ہر یونٹ کیلئے جوابی کاپی بھی دی گئی ہے۔ یہ کتاب یہ جاننے میں آپ کی رہنمائی کرے گی کہ ہر یونٹ کے سوالات کا جواب کب دینا ہے اور اس کی مخصوص جوابی کاپی کو کس وقت پُر کرنا ہے۔

اپنے علاقے میں گلوبل یونیورسٹی کے دفتر کو اپنی جوابی کاپیاں بھیجنے کیلئے سٹوڈنٹ رپورٹ میں دی گئی ہدایات پر عمل کیجئے۔ پتہ آپ کو کتاب کے پہلے صفحہ پر لکھا ہوا ملے گا۔ اس کے بعد آپ کو ایک پُرکشش سرٹیفکیٹ دیا جائے گا یا اگر آپ ان کورسز میں کسی کورس میں پہلے ہی سرٹیفکیٹ حاصل کر چکے ہوں تو مزید کورس پاس کرنے پر آپ کے سرٹیفکیٹ پر مہر لگا دی جائے گی۔

مصنف کے بارے میں

ڈونلڈ سٹک لیس (Donald Stuckless) اسمبلیز آف گاڈ کے مسح شدہ خادم ہیں۔ آٹھ برس تک اُنھوں نے مشنری کی حیثیت سے خدمت سرانجام دی۔ اس دوران آپ نے اُستاد کے طور پر اسمبلیز آف گاڈ کے بائبل سکولوں میں جو بوگاٹا، کولمبیا، اور پانامہ شہر، پانامہ میں خدمت سرانجام دی دورِ حاضر میں وہ امریکہ کی ایک کلیسیا میں پاسبان کی خدمت سرانجام دے رہے ہیں۔

مسٹر سٹک لیس نے سنیٹرل بائبل کالج سپرنگ فیلڈ، میسوری سے بی اے کی ڈگری حاصل کی اور ٹرینٹی ایونجیلیکل ڈِونیٹی سکول، شکاگو سے ایم اے کی ڈگری حاصل کی۔

اب آپ سبق 1 کے مطالعہ کے لئے تیار ہیں۔ خدا اس مطالعہ میں آپکو برکت دے!

معاشرے کا تصور

سبق 1

ایک بچہ پیدا ہوتا ہے۔ خاندان خوشی مناتا ہے۔ ایک پڑوسی خاندان کے لئے کھانا لیکر آتا ہے اور ایک دوست خاندان کے نئے رکن کی دیکھ بھال کے لئے اپنی خدمات پیش کرتا ہے۔

شاید آپ نے بھی ایسے ہی خوشی کے موقعے کا تجربہ کیا ہو۔ تمام خاندان کی بہبود کے لئے ایسی شفقت اور فکر دیکھ کر کتنی حوصلہ افزائی ہوتی ہے! یہی معاشرہ کی روح ہے۔

اس سبق میں ہم معاشرہ کا پس منظر اور انجیلی بنیاد کے متعلق سیکھیں گے۔ معاشرے کی روح ان ابتدائی اُصولوں میں سے ایک تھی جو ابتدائی کلیسیا کو سکھائے گئے۔ المسیح کا اُصول بھی یہی تھا۔ اُنہوں نے ہمیں ایک دوسرے سے محبت رکھنے اور ایک دوسرے کی فکر کرنے کی تعلیم دی۔ یہ سبق معاشرے کے خیال کو سمجھنے میں آپکی مدد کریگا۔ تب آپ واضح طور پر سمجھ سکیں گے کہ مسیحی معاشرے کا حصہ ہونا کیسی شاندار بات ہے۔

اس سبق کے مطالعہ کے دوران روح القدس سے درخواست کریں کہ وہ دوسروں کے ساتھ تمام سرگرمیوں میں آپ پر معاشرے کی روح کو ظاہر کرے۔

اس سبق میں آپ مطالعہ کریں گے.....

لفظ معاشرے کے معنی

معاشرے کی جامعیت

معاشرے کی انجیلی بنیاد

یہ سبق آپکی مدد کریگا.....

☆ بائبل مقدس کی مثالوں سے لفظ معاشرے کے معنی کی وضاحت کرنے میں۔

☆ بیان کرنے میں کہ آپ ایمانداروں کے معاشرے کا حصہ کیسے بن سکتے ہیں۔

☆ یہ سمجھنے میں کہ معاشرے کی روح محبت اور فکر کی روح ہے۔

لفظ معاشرے کے معنی

مقصد نمبرا ان الفاظ کی نشاندہی کرنا جو معاشرے کے خیال کی تعریف کرتے ہیں۔

معاشرہ ایک خوش کن لفظ ہے کیونکہ اس سے ہمارے ذہن میں جانے پہچانے لوگوں، جگہوں اور چیزوں کا خیال آتا ہے۔ تاہم اگر ہم معاشرے کے متعلق وسیع معنوں میں سوچیں تو ہم اسے بہتر طور پر سراہنے کے قابل ہوسکیں گے۔

انگریزی زبان کے لفظ میں عام طور پر مشترک دلچسپیوں کے ایسے لوگوں کی جانب اشارہ پایا جاتا ہے جو کسی ایک جگہ رہتے ہیں۔ تاہم ہسپانوی زبان میں لفظ کمیونیداد comunidad کا اشارہ کسی ایسی جگہ کی جانب نہیں ہے جہاں لوگ رہتے ہیں۔ یہ اس محبت اور فکر کی جانب اشارہ کرتا ہے جو لوگ ایک دوسرے کے لئے محسوس کرتے ہیں۔ یہ لفظ معاشرے کا اعلیٰ استعمال ہے۔

لفظ معاشرہ ان لوگوں کے بیان کے لئے بھی استعمال ہوسکتا ہے جو مشترک نصب العین رکھتے ہوں۔ مثال کے طور پر بعض مما لک میں ایک ہی طرح کا کام کرنے والے لوگ کوئی تنظیم بنالیتے ہیں جسے ٹریڈ یونین کہتے ہیں جو بہتر طور پر انکی مشترک دلچسپیوں کو فروغ دیتی ہے۔ ٹریڈ یونین معاشرے کے اراکین سے ملکر بنتی ہے۔

بائبل مقدس کا دوسرا حصہ یعنی عہدِ جدید یونانی زبان میں لکھا گیا۔ عہدِ جدید کا یونانی لفظ کوئے نونیا koinonia معاشرے کا انجیلی مطلب واضح کرتا ہے۔ کوئے نونیا کا ترجمہ اکثر ''رفاقت'' یا ''شراکت'' کیا گیا ہے۔ یہ کسی کے ساتھ ملکر کام کرنے کا خیال پیش کرتا ہے۔ یہ دوطرفہ تعلق کی جانب اشارہ کرتا ہے جس میں زور دینے یا لینے پر دیا جاتا ہے۔ یہ لفظ قریبی رفاقت مثلاً ازدواجی تعلقات کے لئے بھی استعمال کیا جاتا ہے۔

ذیل میں لفظ کوئےنونیا کے استعمال کی چند اہم مثالیں دی گئی ہیں۔ان حوالہ جات کو بغور پڑھیں۔

1 یوحنا ۱۲:۶۔ وہ مشترک تھیلی جس میں یسوع اوران کے شاگرد شریک تھے (وہ رقم جسے وہ اپنے اخراجات کی ادائیگی کے لئے استعمال کرتے تھے)۔

2 ا۔کرنتھیوں ۱۰:۱۶ عشائے ربانی میں یسوع کے خون میں شریک ہونا۔

3 ا۔یوحنا ۱:۳،۶۔۷ خدا باپ اوراسکے بیٹے یسوع المسیح اور ایمانداروں کے درمیان موجود رفاقت۔

4 ا۔کرنتھیوں ۱۰:۲۰ شریک۔ ''شیاطین کے ساتھ'' شامل نہ ہونے کا انتباع۔

5 رومیوں ۱۵:۲۶ ہدیہ یا روپیہ جو یونانی مسیحیوں سے یروشلیم لے جایا گیا۔

ان حوالوں میں شرکت، رفاقت اور شمولیت کے خیالات پائے جاتے ہیں۔ یہ معاشرے کی ایک اچھی وضاحت ہے۔

مشق

مشق کے ہر حصہ میں مطالعہ کردہ باتوں کی دہرائی اور اطلاق میں آپکی مدد کریں گے۔ہمارے جوابات دیکھنے سے قبل ہر سوال کا جواب دیں۔

1 کوئے نو نیا یا معاشرے کی تشریح کرنے والے الفاظ کے حرف تہجی پر دائرہ کھینچیں۔

الف: ہدیہ۔

ب: خواہش۔

ج: حصے دار۔

د: رفاقت۔

و: حکومت کرنا۔

ہ: شرکت کرنا۔

اپنے جوابات کو سبق کے آخر میں دیئے گئے جوابات سے ملائیں۔

معاشرے کی جامعیت

مقصد نمبر۲ نشاندہی کرنا کہ معاشرے کو ممکن بنانے کے لئے کیا ضروری ہے۔

بعض تصورات کو قریباً تمام لوگ سمجھتے ہیں۔ ہم میں سے بیشتر لوگ کھیتی باڑی کے بنیادی خیال کو سمجھتے ہیں کیونکہ ہم سب کو خوراک کی ضرورت ہے۔ بیج بونے کے لئے ہمیشہ زمین تیار کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ بعض ممالک میں مرد کدال سے زمین تیار کرتے ہیں۔ بعض ممالک میں ہل میں جوتے گئے بیلوں سے زمین تیار کی جاتی ہے۔ بعض لوگ ٹریکٹروں کے ذریعہ یہ کام کرتے ہیں۔ تاہم زمین تیار کرنے کا بنیادی خیال ایک جیسا رہتا ہے یعنی زمین کو نرم کرنا تاکہ بیج بویا جا سکے اور بارش سے بیج اُگ سکے۔ اسکے بعد زمین سے جڑی بوٹیاں دور رکھنے کا سخت کام شروع ہوتا ہے تاکہ پودوں کو بڑھنے کی جگہ مل سکے۔ آخر

میں جب پودا بڑا ہو جاتا ہے یا پک جاتا ہے تو فصل کاٹی جاتی ہے۔

پس زمین تیار کرنے، بیج بونے، انتظار کرنے اور کاٹنے کا خیال تقریباً ہر ملک میں پایا جاتا ہے۔ شاید طریقے ایک جیسے نہ ہوں لیکن نتیجہ ایک ہی جیسا ہوتا ہے۔

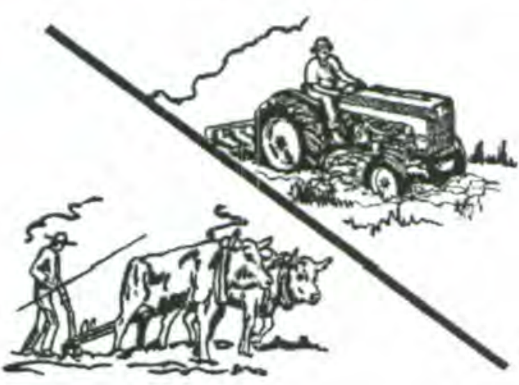

یہی بات ہم معاشرے کے تصور کے بارے میں کہہ سکتے ہیں۔ اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ آپ ایک چھوٹے خاندانی گروہ میں رہتے ہیں یا کسی بڑے شہر میں۔ معاشرے کا بنیادی خیال ایک ہی رہتا ہے۔ لوگوں کو لوگوں کے ساتھ رہنا ہے۔ یہ وہاں بھی ممکن ہے جہاں ۵۰۰ لوگ رہتے ہیں یا وہاں بھی جہاں دو لوگ ملکر رہتے ہیں۔

معاشرے کا اظہار فکر سے ہوتا ہے۔ یسوع نے لعزر نامی ایک مرد اور ایک امیر آدمی کے متعلق ایک تمثیل سنائی (لوقا ۱۶:۱۹-۳۱)۔ وہاں کوئی اشارہ نہیں دیا گیا کہ امیر شخص نے کبھی لعزر سے ظالمانہ رویہ رکھا ہو۔ لیکن اسے کبھی لعزر یا اسکی حالت کے بارے میں فکرمندی نہیں ہوئی تھی۔ اس تمثیل میں یہ لاتعلق امیر شخص مر جاتا ہے اور دوزخ میں جاتا ہے کیونکہ جب وہ زندہ تھا اس نے خدا کے متعلق سچائی کو قبول نہیں کیا تھا۔ خدا ہمیں دوسروں

کے متعلق فکر کرنا سکھاتا ہے۔

یسوع نے ایک اور یہودی شخص کی کہانی سنائی جس پر ڈاکوؤں نے حملہ کیا اور اسے بُری طرح پیٹ کر چھوڑ دیا۔ اسے سڑک کے کنارے مرنے کے لئے چھوڑ دیا گیا (لوقا ۱۰: ۳۰۔۳۷)۔ دو بہت مذہبی شخص قریب سے گذرے لیکن انہوں نے زخمی شخص کی مدد نہ کی۔ بالآخر سامریہ کے ایک شخص کا وہاں سے گذر ہوا۔ یہودیوں اور سامریوں کا یہ دستور نہیں تھا کہ وہ آپس میں ایک دوسرے سے ملیں۔ لیکن سامری یہ دیکھتے ہی فوراً رکا، یہودی کے زخموں کو باندھا، اسے اپنے جانور پر لادا اور اسے سرائے میں لے گیا۔ اس نے سرائے کے مالک سے کہا کہ وہ زخمی کی دیکھ بھال کرے اور وہ دیکھ بھال کے لئے ادائیگی کریگا۔ یہ عملی معاشرے کی ایک خوبصورت مثال ہے۔

معاشرے کی روح محبت اور فکر سے ظاہر ہوتی ہے۔ فکر سے مراد دوسروں کی دیکھ بھال کرنا ہے۔ ہمیں اپنے اردگرد رہنے والوں اور ساری دنیا میں رہنے والے لوگوں کی فکر ہونی چاہیے۔ یسوع نے فرمایا ''اگر آپس میں محبت رکھوگے تو اس سے سب جانیں گے کہ تم میرے شاگرد ہو'' (یوحنا ۱۳: ۳۵)۔ یہ معاشرے کی روح ہے۔

مشق

2 اپنی بائبل مقدس میں لعزر (لوقا۱۶:۱۹۔۳۱) اور نیک سامری
(لوقا۱۰:۳۰۔۳۷) کی تمثیل پڑھیں اس مثال کے حرف تہجی پر دائرہ کھینچیں۔
جو معاشرے کی روح کا اظہار کرتی ہے۔

الف: لعزر اور امیر شخص کی کہانی۔

ب: نیک سامری کی کہانی۔

3 ان دو تمثیلوں میں کونسا رویہ فرق پیدا کرتا ہے؟

....

4 ہر اس جگہ کے حرف تہجی کے سامنے دائرہ کھینچیں جہاں معاشرے کا تصور ممکن ہے۔

الف: بڑے شہروں میں۔

ب: دُور دراز گاؤں میں۔

ج: چھوٹے گروہوں میں۔

د: جہاں کوئی شخص اکیلا رہتا ہے۔

و: دو لوگوں کے درمیان۔

اپنے جوابات چیک کریں۔

معاشرے کی انجیلی بنیاد

مقصد نمبر۳ بائبل مقدس کی مثالوں سے معاشرے کی روح بیان کرنا۔

معاشرے کی سب سے ابتدائی مثال بائبل مقدس کی پہلی کتاب پیدائش ۲اور۳ باب میں پائی جاتی ہے۔ ان ابواب میں پہلے انسان آدم کی تخلیق کا واقعہ پیش کیا گیا ہے۔ اس وقت معاشرہ صرف خدا اور آدم کے درمیان ہی ممکن تھا۔ چونکہ آدمی گناہ سے خالی تھا اسلئے خدا کے ساتھ اسکی رفاقت (کوئےنونیا) بڑی شخصی تھی۔ ہر روز وہ ایک دوسرے سے باتیں کرتے تھے۔ یہ ایک دوسرے کے ساتھ اظہارِ خیال کرنے کا وقت تھا۔ پس ہم کہہ سکتے ہیں کہ خدا اور آدم ایک معاشرہ تھے۔

تھوڑے ہی وقت میں خدا نے آدم کے لئے ایک بیوی پیدا کی اور آدم نے اسے عورت کہا (پیدائش ۲:۲۳)۔ اب معاشرہ دو لوگوں کے درمیان ممکن تھا۔ آدم اور عورت حوا ایک دوسرے کے ساتھ مل جل کر رہتے تھے۔ وہ خدا کے ساتھ رفاقت رکھتے تھے اور خدا کی تخلیق کے ساتھ امن سے رہتے تھے۔ اب ایک سہ طرفہ (یا تین طرفہ) معاشرہ موجود تھا۔ یہ معاشرہ کی کامل حالت تھی۔

تاہم معاشرہ کی یہ کامل حالت قائم نہ رہی۔ گناہ داخل ہوا! (پیدائش ۳)۔ کامل معاشرہ ٹوٹ گیا کیونکہ آدم اور حوا نے خدا کی فرمانبرداری نہ کی۔ وہ خدا سے جدا ہو گئے اور خدا کی تخلیق پر انکا اختیار جاتا رہا۔ آدم کو اپنی بیوی کے ساتھ کامل سے کم درجہ کے معاشرہ کی حالت میں داخل ہونا پڑا۔ خدا نے اپنے رحم میں انہیں یہ توفیق بخشی کہ وہ ایک دوسرے کے لئے تسلی کا باعث ہو سکیں اگرچہ خدا نے انہیں خوبصورت باغ سے نکال دیا تھا۔ تب انہیں یہ سزا ملی کہ "تو اپنے منہ کے پسینے کی روٹی کھائیگا" (پیدائش ۳:۱۹)۔

کیا آپکو بنی اسرائیل کا بیابان میں آوارہ پھرنے کا واقعہ معلوم ہے؟ یہ معاشرے کی ایک اور مثال ہے۔ یہ واقعہ بائبل مقدس میں خروج کے ۳ باب سے شروع ہوتا ہے۔ بنی اسرائیل ۴۰ برس تک مصر سے ارض موعودہ کی جانب سفر کرتے رہے۔ اس دوران وہ خانہ بدوشوں کی زندگی بسر کررہے تھے جنکا کوئی گھر نہ ہو۔ لیکن مسلسل سفر کے اس وقت میں بھی وہ معاشرے کی روح میں رہتے تھے۔

خروج ۱:۱۷ میں لکھا ہے، ''پھر بنی اسرائیل کی ساری جماعت سین کے بیابان سے چلی''۔ معاشرے کی مطالعہ کردہ خصوصیات یاد کریں۔ اسرائیل ایک معاشرہ یعنی شراکت اور محبت کے تعلقات رکھنے والی جگہ تھی کیونکہ لوگوں کے درمیان رفاقت کی فضا موجود تھی۔

ہم خروج ۲۰ باب میں پڑھتے ہیں کہ خدا نے اسرائیلیوں کو دس احکامات دیئے۔ طرزِ عمل کے یہ اُصول ظاہر کرتے تھے کہ انہیں معاشرہ میں کس طرح زندگی بسر کرنی ہے۔ دس احکامات خدا کے واجب قوانین تھے جن پر عمل لازمی تھا۔ ان میں یہ تعلیم دی گئی تھی کہ انسانوں کو سب سے پہلے خدا کے لئے محبت اور عزت کا رویہ رکھنا چاہیے اور پھر ایک دوسرے سے محبت رکھنی اور ایک دوسرے کی عزت کرنی چاہیے۔ یہ معاشرتی تعلقات کی ابتدائی ترین تعلیمات ہیں۔ خدا کہہ رہا تھا ''ان قوانین کی فرمانبرداری کرو اور تم کامل رفاقت میں رہو گے''۔

دس احکامات کے علاوہ خدا نے کئی دیگر ہدایات دیں جو اسرائیل کی مدد کے لئے تھی تاکہ وہ معاشرے میں زندگی بسر کرسکیں۔ مذبحوں، قربانیوں، عیدوں، کھانے کے طریقے، شخصی چال چلن اور دوسروں کی جانب طرزِ عمل کے متعلق قانون دیئے گئے۔ ان

قوانین کی غرض یہ تھی کہ لوگ خدا کی جانب خلوص اور معاشرے کی روح یعنی رفاقت، محبت اور ایک دوسرے کی فکر میں زندگی بسر کرسکیں۔

اب آیئے عہدِ جدید میں معاشرے کی ایک مثال ملاحظہ کرتے ہیں۔ ابتدائی کلیسیا میں عید پنتکِست کے دن روح القدس کے نزول کے بعد لوگوں میں اتحاد اور رفاقت کی بڑی مضبوط روح پائی جاتی تھی۔ اعمال ۲: ۴۳۔ ۴۷ پڑھیں۔ آیت ۴۴ میں بیان کیا گیا ہے

کہ ''وہ سب ایک جگہ رہتے تھے'' اور ''سب چیزوں میں شریک تھے''۔ اب دوبارہ معاشرہ کی تعریف پر غور کیجیے۔ یہ الفاظ بیان کرتے ہیں کہ ابتدائی کلیسیا میں ''محبت اور فکر'' اور ''قریبی رفاقت'' موجود تھی۔ عہد جدید کی کلیسیا معاشرے کی کلیسیا تھی کیونکہ اس میں موجود لوگ ایک دوسرے کی فکر کرتے اور شراکت رکھتے تھے۔ آیئے ہم بھی ایسا ہی کریں۔

مشق

5 ہر درست بیان کے حرف تہجی پر دائرہ کھینچیں۔

الف: دس احکامات معاشرے میں زندگی بسر کرنے کے ابتدائی ترین قوانین کا مجموعہ ہیں۔

ب: بنی اسرائیل بیابان میں معاشرے کی روح میں نہیں رہ سکتے تھے کیونکہ انکے پاس کوئی مستقل گھر موجود نہیں تھا۔

ج: گناہ کرنے سے قبل آدم اور حوا خدا، ایک دوسرے اور ساری کائنات کے ساتھ کامل رفاقت رکھتے تھے۔

د: ہم جانتے ہیں کہ ابتدائی کلیسیا میں معاشرہ موجود تھا کیونکہ ان میں محبت اور ایک دوسرے کے لئے فکر پائی جاتی تھی۔

6 جن مثالوں کا مطالعہ کیا گیا ہے ان میں چار طرح سے معاشرہ کی روح کی وضاحت کیجیے۔

....

....

7 یہ سبق ہمیں کیا بتاتا ہے کہ آپ کس طرح معاشرہ کی روح ظاہر کر سکتے ہیں؟

....

اگر آپ ایک مسیحی ہیں تو آپ ایمانداروں کے حیرت انگیز معاشرے کا حصہ ہیں۔ کیا آپ معاشرے کے دیگر اراکین کی فکر کرتے ہیں؟

کیا آپ ضرورت مندوں کو اپنی چیزوں میں شریک کرتے ہیں؟ یہ معاشرے کے حقیقی معنی ہیں۔

سوالات کے جوابات

سوالات کے جوابات معمول کی ترتیب میں نہیں دیئے گئے تا کہ آپ وقت سے قبل سوالات کے جواب نہ دیکھ سکیں۔ جس عدد کی آپکو ضرورت ہے اسے دیکھیں اور اس سے آگے نظر نہ کریں۔

4 الف: بڑے شہروں میں۔
ب: دوردراز گاؤں میں۔
ج: چھوٹے گروہوں میں۔
د: دولوگوں کے درمیان۔

1 الف: ہدیہ۔
ج: حصے دار۔
د: رفاقت۔
و: شرکت کرنا۔

5 الف: درست۔
ب: غلط۔
ج: درست۔
د: درست۔

2 ب: نیک سامری کی کہانی۔

6 شراکت۔ رفاقت۔ محبت اور فکر ظاہر کرنا۔ عزت کرنا۔ دیکھ بھال کرنا۔

3 محبت یا فکر۔

7 آپکا جواب۔ میں یہ کہونگا: میں دوسرے کے لئے محبت اور فکر کا اظہار کر سکتا ہوں۔

سبق 2

مسیحی معاشرہ

سردار اپنے گاؤں کا سربراہ ہوتا ہے۔ میئر اپنے قصبے کا چلانے والا ہوتا ہے۔ پولیس والا کسی خاص علاقے میں قانون کو قائم رکھنے کا کام کرتا ہے۔ سردار یا میئر دوسرے گاؤں میں ہونے والے کاموں کے بارے میں کچھ نہیں کہہ سکتے۔ پولیس کا اہلکار اپنے علاقے سے آگے قانون کا نفاذ نہیں کر سکتا۔ ان سب کی حدود ہیں۔ اپنی حدود کے باہر انہیں کوئی اختیار حاصل نہیں ہے۔

مسیحی کے لئے یہ بات کچھ مختلف ہے۔ متی ۲۸: ۱۹۔۲۰ میں یسوع ہمیں حکم دیتے ہیں "تم جا کر سب قوموں کو شاگرد بناؤ"۔ ہمارے پاس کام کے لئے ایک محدود علاقہ موجود نہیں ہے۔ یسوع ہمیں ساری دنیا کے پاس بھیجتے ہیں۔ اس میں ہر جگہ رہنے والے تمام لوگ موجود ہیں۔

سبق نمبر ا میں ہم نے معاشرے کی روح کے متعلق پڑھا تھا۔ اس سبق میں ہم دیکھیں گے کہ کس طرح آپکا معاشرہ ایک ایسی جگہ ہے جہاں اس روح کا اظہار کیا جا سکتا ہے۔ لیکن مطالعہ کے دوران یاد رکھیں کہ معاشرہ کسی جگہ سے بڑھکر لوگوں کی ایک جماعت یا گروہ ہے۔ خواہ آپ جہاں جائیں جب آپ المسیح کی گواہی دوسروں کو دیتے ہیں تو آپ اس معاشرے کا حصہ ہیں۔

اس سبق میں آپ مطالعہ کریں گے.....

اعمال ۱:۸ میں پیش کردہ چار معاشرے

یروشلیم ـــــ آپکی شخصی دنیا

یہودیہ ـــــ آپکا ملک

سامریہ ـــــ آپکے ہمسایہ ممالک

زمین کی انتہا ـــــ آپکی دنیا

یہ سبق آپکی مدد کرے گا.....

☆ بیان کرنا کہ کس طرح اعمال ۱:۸ میں پیش کردہ چار حصوں کا اطلاق اپنی زندگی پر کیا جاسکتا ہے۔

☆ ان سب حصوں کی جانب بحیثیتِ مسیحی اپنی ذمہ داری کو سمجھنے میں۔

اعمال ا:۸ میں پیش کردہ چار معاشرے

مقصد نمبرا اعمال ا:۸ میں چار معاشروں کی نشاندہی کرنا۔

''لیکن جب روح القدس تم پر نازل ہوگا تو تم قوت پاؤ گے اور یروشلیم اور تمام یہودیہ اور سامریہ میں بلکہ زمین کی انتہا تک میرے گواہ ہوگے''(اعمال ا:۸)۔

مذکورہ بالا آیت میں یسوع اپنے پیروکاروں سے مخاطب تھے۔آپ نے انہیں حکم دیا کہ وہ روح القدس کی قدرت حاصل کرنے کے لئے یروشلیم میں انتظار کریں۔آپ نے فرمایا کہ قوت پانے کے بعد وہ گواہ ہونگے۔

گواہ ایک ایسا شخص ہے جس نے کوئی واقعہ دیکھا ہو اور جو اس واقعے کے بارے میں دوسروں کو بتاتا ہے۔ یسوع چاہتے تھے کہ انکے شاگرد دوسروں کو ان حیرت انگیز باتوں کے بارے میں بتائیں جو اُنہوں نے دیکھی ہیں یعنی بیماروں کی شفا، مردوں کو زندہ کرنا، دنیا کے گناہوں کے لئے مرنا، مردوں میں سے زندہ ہونا اور بالاآخر آسمان پر واپس جانا۔انہیں ان واقعات کا گواہ بننا تھا۔سب سے پہلے انہیں یروشلیم سے شروع کرنا تھا، اسکے بعد انہیں یہودیہ سامریہ اور اس سے باہر حتیٰ کہ دُنیا کی انتہا تک گواہی دینی تھی۔ یسوع نے گواہی کے لئے کوئی حدود مقرر نہیں کیں۔مندرجہ ذیل خاکہ اس بات کو بیان کرتا ہے:

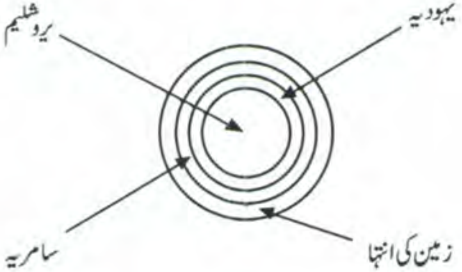

مشق

1 متی ۲۸: ۱۹۔۲۰ میں پیش کردہ یسوع کا حکم کسی بھی سردار، میئر یا پولیس کے اہلکار کے حکم سے بڑا ہے کیونکہ

الف: اسکی حدود ہیں۔

ب: اسکی کوئی حدود نہیں ہیں۔

2 سبق نمبر ا میں معاشرہ کی جس روح کا مطالعہ کیا گیا ہے وہ

الف: ہر جگہ پائی جا سکتی ہے۔

ب: صرف خاص جگہوں میں پائی جا سکتی ہے۔

3 اعمال ا:۸ دوبارہ پڑھیں، اسکے بعد ان جگہوں کی فہرست پیش کریں جہاں یسوع نے اپنے شاگردوں کو گواہی دینے کا حکم دیا۔

....

....

اپنے جوابات سبق کے آخر میں دیئے گئے جوابات سے ملائیں۔

یروشلیم۔آپکی شخصی دنیا

مقصد نمبر۲ اپنے ''یروشلیم'' کی نشاندہی کرنا۔

ضروری ہے کہ آپ اعمال ۱:۸ کے ماحول کو سمجھیں۔ یسوع یروشلیم میں اپنے شاگردوں اور تقریباً ۵۰۰ دیگر پیروکاروں سے ہمکلام تھے۔آپ نے انہیں بتایا کہ عید پنتکُست کے دن ایک سنسنی خیز واقعہ پیش آئیگا۔ یسوع کے شاگردوں کو پورے طور پر اس بات کی سمجھ نہیں تھی کہ انکی خدمت اس خدمت کو جاری رکھے گی جو یسوع نے شروع کی تھی۔ یہ بات بھی واضح نہیں تھی کہ وہ سمجھتے کہ انکے خداوند انہیں چھوڑ کر جانے والے ہیں۔ اسکے بعد اچانک یہ وعدہ کرنے کے بعد کہ وہ روح القدس سے معمور ہونگے یسوع آسمان پر اٹھا لئے گئے اور انہیں دوبارہ دکھائی نہ دیئے۔

عیدِ پنتکُست کے دن جو کچھ ہوا وہ اعمال ۲:۱۔۶ میں مندرج ہے۔ ان آیات کو پڑھیں تو آپکو معلوم ہوگا کہ ایمانداروں پر یسوع کے وعدے کے مطابق روح القدس نازل ہوا۔ جن لوگوں نے انہیں دیکھا وہ حیران تھے۔

بعد ازاں پطرس کو موقع ملا کہ وہ اس واقعہ کی وضاحت کر سکیں (اعمال ۲:۱۴۔۳۲)۔ اس نے انہیں یسوع کے جی اٹھنے کے بارے میں یاد دلایا اور کہا "ہم سب گواہ ہیں" (اعمال ۲:۳۲)۔ تقریباً ۳۰۰۰ لوگوں نے اس پیغام کا جواب دیا اور مسیح پر ایمان لے آئے۔

اعمال کا تیسرا باب کئی معجزات کے متعلق بیان کرتا ہے۔ رسولوں نے گواہی دی کہ یہ معجزات "یسوع پر ایمان" کے وسیلہ سے وقوع پذیر ہوئے (اعمال ۳:۱۶)۔ اعمال ۴ باب میں بتایا گیا ہے کہ پطرس اور یوحنا لوگوں کے سامنے منادی کرتے ہیں اور جو لوگ ایمان لائے انکی تعداد بڑھکر ۵۰۰۰ ہو گئی۔ پیغام ہمیشہ یسوع کی موت اور جی اٹھنے کے بارے میں تھا۔ اعمال ۳:۱۵ اور ۵:۳۲ میں پطرس دوبارہ کہتا ہے "اس سب کے ہم گواہ ہیں"۔ پس وہ یسوع کے قول کے مطابق یروشلیم میں گواہ ثابت ہوئے۔

ہر مسیحی مرد اور عورت کی ذمہ داری ہے کہ وہ یسوع میں نئی زندگی کے متعلق دوسروں کو بتائے۔ انجیل کا پیغام صرف رسولوں کے وسیلہ سے نہیں بلکہ دوسرے لوگوں کے وسیلہ سے دنیا کی انتہا تک پہنچا (اعمال ۸:۱۔۴)۔ یہ لوگ روح القدس سے معمور تھے۔ ان میں اس بات کی شدید خواہش پائی جاتی تھی کہ وہ مسیحی معاشرے کو دنیا کے سامنے ظاہر کریں۔ اُنہوں نے ہر جگہ انجیل یا خوشخبری سنانی شروع کی۔

لیکن ہم کہاں سے شروع کریں؟ ہم وہیں سے شروع کرتے ہیں جہاں سے یروشلیم کے مسیحیوں نے شروع کیا اپنے معاشرے میں اپنے گھر، اپنے پڑوسیوں اور ان لوگوں سے جنہیں ہم روزمرہ زندگی میں ملتے ہیں۔ اپنی دنیا میں، جہاں آپ رہتے ہیں،

کام کرتے ہیں اور جہاں آپ اپنا زیادہ تر وقت صرف کرتے ہیں وہاں سے محبت رکھنے، شراکت اور دیکھ بھال کا یہ کام شروع ہونا چاہیے۔ اپنی شخصی دنیا، اپنے یروشلیم، اپنے لوگوں کو اور جو لوگ آپکے اردگرد رہتے ہیں انہیں موقع دیں کہ وہ آپ میں مسیحی معاشرے کو دیکھ سکیں۔

مشق

4 اپنی بائبل مقدس میں اعمال ۱:۸؛ ۸:۱۔۴؛ ۳:۱۲۔۱۶ اور ۵:۳۰۔۳۲ پڑھیں
یہ آیات کس موضوع کے متعلق بتاتی ہیں؟

....

5 ہر درست بیان کے حرف تہجی پر دائرہ کھینچیں۔

الف: جن لوگوں کو خادم یا مبشر ہونے کی بلاہٹ ملی ہے صرف ان پر انجیل کی منادی کی ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔

ب: اس سبق کے مطابق بحیثیت مسیحی میری پہلی ذمہ داری ان لوگوں کو المسیح کی گواہی دینا ہے جن سے میں روزمرہ زندگی میں ملتا ہوں

6 آپکا یروشلیم وہ جگہ ہے جہاں آپ زندگی بسر کرتے اور اپنا زیادہ وقت گذارتے ہیں۔ اپنی نوٹ بک میں ان لوگوں کے نام لکھیں جن سے ہر روز آپکا رابطہ ہوتا ہے۔ اسکے بعد ان طریقوں کی نشاندہی کریں جن سے آپ انہیں گواہی دے سکتے ہیں اور معاشرے کی روح کا اظہار کر سکتے ہیں۔ دعا کریں کہ

خداوند آپکی شخصی دنیا میں آپکو ایک موثر گواہ ہونے میں مدد کرے۔

یہودیہ۔ آپکا ملک

مقصد نمبر۳ اس علاقے کی نشاندہی کرنا جسے آپکا ''یہودیہ'' کہا جاسکتا ہے۔

جب یسوع کے پیروکاروں نے وفاداری سے یروشلیم میں گواہی دی تو مذہبی رہنما ان سے حسد کرنے لگے اور مسیحیوں کو ایذا پہنچانے لگے۔ اعمال ۸:۱ میں بتایا گیا ہے کہ یروشلیم کی ساری کلیسیا شدید ایذارسانی میں مبتلا ہوئی۔ اس سبب رسولوں کے سوا تمام ایماندار یروشلیم کو چھوڑ کر یہودیہ اور سامریہ کے صوبوں میں پھیل گئے۔ (صوبے رومی مملکت کی تقسیم ہیں)۔ اعمال ۸:۴ میں لکھا ہے، ''پس جو پراگندہ ہوئے تھے وہ کلام کی خوشخبری دیتے پھرے''۔

مسیحیوں کو یروشلیم سے نکلنے پر مجبور کیا گیا اور نتیجتاً یسوع کے حکم کا دوسرا حصہ پورا ہوا کہ وہ یہودیہ میں جا کر گواہ بنیں۔ یہودیہ رومی صوبہ تھا جس میں یروشلیم واقع تھا۔ وہاں یہودی رہتے تھے جنہیں یسوع کے بارے میں سننے کی ضرورت تھی۔

کئی سال قبل خدا نے موسیٰ نامی ایک مرد کو بلایا کہ وہ اپنے لوگوں کو مصر کی غلامی سے نکالے۔ موسیٰ اپنے آپ کو اس قابل نہیں سمجھتا تھا۔ لیکن خدا نے وعدہ کیا کہ وہ اسکے ساتھ جائیگا اور اسے جو کہنا ہوگا بتائے گا (خروج ۳۔۴)۔ شاید یہ اچھا تھا کہ موسیٰ نے محسوس کیا کہ وہ اکیلا یہ کام نہیں کرسکتا۔ اس سبب اس نے پورے طور سے خدا پر بھروسہ کیا۔

شاید آپ بھی موسیٰ کی مانند محسوس کرتے ہیں۔ وہی جواب جو موسیٰ کو دیا گیا آپکے لئے بھی ہے۔ خدا آپکے ساتھ ہوگا۔ وہ آپکی مدد کرے گا۔ ''سارے دل سے خداوند پر توکل کر اور اپنے فہم پر تکیہ نہ کر'' (امثال ۳:۵)۔

جب آپ اپنے یروشلیم میں وفاداری سے خدمت کر چکیں تو ضرورت اس بات کی ہے کہ آپ خدا کو موقع دیں کہ وہ آپکو آپکے یہودیہ یعنی آپکے صوبے یا ملک میں بھیجے۔ شاید آپ کہیں، ''میں اپنے ملک کو خدا کے پاس لانے میں کس طرح مددگار ثابت ہو سکتا ہوں؟''۔ اس سوال کے جواب میں کنجی پائی جاتی ہے، ''آپ روٹی کس طرح کھاتے ہیں؟''۔ جواب ہے، ''ایک وقت میں ایک نوالہ''

یہی بات مسیحی زندگی پر بھی صادق آتی ہے۔ چھوٹی چھوٹی باتوں میں وفادار رہیں۔ خدا آپکو مواقع بخشے گا۔ دوسرے لوگوں تک پہنچنے کے کئی طریقے ہیں۔ مثال کے طور پر آپ اپنی کلیسیا میں سنڈے سکول کی جماعت میں تعلیم دینے سے شروع کر سکتے ہیں۔ آپ بیماروں اور قیدیوں سے ملاقات میں اپنے پاسبان کی مدد کر سکتے ہیں۔ آپ کسی بزرگ یا کسی ضرورت مند کے پاس کھانا لے جا سکتے ہیں۔ اگر آپ گھر سے دور کسی جگہ سفر کر رہے ہیں تو آپ رحم کرنے یا المسیح کے بارے میں بتانے کے مختلف طریقے تلاش کر سکتے

ہیں۔روح القدس پر بھروسہ کریں اور وہ آپکے اپنے یہودیہ یعنی اپنے ملک میں معاشرے کی روح ظاہر کرنے کے طریقے بتائے گا۔

مشق

7 ہر درست بیان کے حرف تہجی پر دائرہ کھینچیں۔

الف: اپنے ملک میں معاشرے کی روح کے متعلق بتانے کا بہترین طریقہ بڑے بڑے منصوبے بنانا اور بڑے بڑے اجتماعات میں منادی کرنا ہے

ب: آپکا یہودیہ آپکا صوبہ یا ملک ہے۔

ج: اس سے قبل کہ خدا آپکو بڑی چیزوں کے لئے استعمال کرے لازم ہے کہ آپ چھوٹی چھوٹی باتوں میں وفادار ثابت ہوں۔

8 اپنے ملک کے لوگوں کے لئے دعا کریں۔دعا کریں کہ خدا معاشرے کی روح میں دوسروں کی خدمت کرنے کے لئے آپکو استعمال کرے۔ ایسے طریقے لکھیں جن سے آپ اپنی شخصی دنیا سے باہر اس روح کو ظاہر کر سکتے ہیں (اپنی نوٹ بک استعمال کریں)۔

9 موسیٰ کی مثال خدا پر بھروسہ رکھنے کے متعلق کیا سکھاتی ہے؟

....

....

سامریہ۔ آپکے ہمسایہ ممالک

مقصد نمبر۴ اس علاقے کی نشاندہی کرنا جسے آپکا 'سامریہ' کہا جاسکتا ہے۔

ایک بات یقینی ہے کہ یروشلیم کے رہنے والوں کے لئے سامریہ ایک دور کی جگہ تھی! حقیقت تو یہ ہے کہ یہودی سامریوں کو غیر ملکی سمجھتے تھے۔ اگر چہ دونوں رشتہ دار تھے لیکن وہ آپس میں کسی قسم کا لین دین نہیں کرتے تھے۔ لیکن ہم اعمال ۸ باب میں پڑھتے ہیں کہ جب فلپس روح القدس سے معمور ہوا تو وہ المسیح کی خوشخبری کی منادی کرنے کے لئے سامریہ میں گیا۔ اور اعمال ۱۰ میں ہم پڑھتے ہیں کہ خدا نے پطرس کو بتایا کہ وہ سامریہ کے ایک شہر میں جائے اور ایک شخص کو یسوع کی گواہی دے۔ پطرس وہاں جانا نہیں چاہتا تھا لیکن خدا نے اس پر ظاہر کیا کہ وہ یہودیوں اور غیر اقوام دونوں کو گواہی دے۔

عہدِ عتیق میں یوناہ کی کتاب میں اسکی ایک اور مثال پائی جاتی ہے۔ یوناہ نبی بہت مغرور اور خود غرض شخص تھا۔ اسے خداوند کی جانب سے یہ پیغام ملا کہ وہ نینوہ کے شہر میں جا کر منادی کرے۔ نینوہ اسور کے ملک میں واقع تھا۔ یوناہ نینوہ جانا نہیں چاہتا تھا کیونکہ وہاں کے لوگ اسکے لئے اجنبی تھے۔

چونکہ یوناہ کو ان لوگوں کی فکر نہیں تھی اسلئے اس نے جانے سے انکار کر دیا۔ اسکے برعکس وہ ایک جہاز میں بیٹھ کر مخالف سمت میں چلا گیا۔ خداوند نے ایک بڑا طوفان بھیجا اور کشتی ڈوبنے کے قریب ہوگئی۔ یوناہ نے کپتان کو بتایا کہ اس نے خدا کی نافرمانی کی ہے۔ اس نے کہا، "مجھ کو اٹھا کر سمندر میں پھینک دو تو تمہارے لئے سمندر ساکن ہو جائیگا" (یوناہ ۱۲:۱)۔ ایسا کیا گیا اور فوراً سمندر پرُسکون ہوگیا۔

تب خداوند نے ایک بڑی مچھلی کو بھیجا جس نے یوناہ کو نگل لیا۔ یوناہ نے مچھلی کے پیٹ میں دعا کی اور اپنی نافرمانی پر افسوس کیا۔ پس خداوند نے مچھلی کو حکم دیا اور اس نے یوناہ کو خشک زمین پر اگل دیا۔ اب یوناہ خدا کی فرمانبرداری کرنے کے لئے تیار تھا۔ وہ بدکار نینوہ کے پاس گیا، انہیں خداوند کا کلام سنایا اور کئی لوگوں نے توبہ کی۔ خداوند نے شہر کو بخش دیا اور یوناہ کو فرمانبرداری کا سبق سکھایا۔

خدا ہر ایک سے محبت رکھتا ہے۔ خداوند نے نینوہ کے لوگوں پر رحم کیا اور وہ اب بھی تمام لوگوں پر رحم کرنا چاہتا ہے۔ اگر ہم اسکی فرمانبرداری کریں تو وہ ہمارے ہمسایہ ممالک میں موجود لوگوں تک پہنچنے میں ہماری مدد کریگا۔ خدا ایک شخص کے مقابلے میں دوسرے کی طرفداری نہیں کرتا۔ وہ ان سب کو معاف فرمائے گا جو اسے پکارتے ہیں۔

آپ مسیحی معاشرے کی گواہی ان لوگوں کو کیسے دے سکتے ہیں جو آپکے ہمسایہ ممالک میں رہتے ہیں؟ سب سے پہلے آپ انکے لئے دعا کر سکتے ہیں۔ آپ اپنا روپیہ یا اشیاء دے سکتے ہیں تاکہ انجیل کی خوشخبری ان تک پہنچائی جا سکے۔ شاید یہ بھی ممکن ہو کہ آپ خود انکے پاس جا سکیں۔ خدا کو محدود نہ کریں۔ اسے موقع دیں کہ وہ آپکی زندگی میں اپنا

منصوبہ پورا کر سکے۔ دوسری جگہوں میں موجود لوگوں کو خدا کیلئے جیتنے کیلئے آپکو بہت زیادہ روپے کی ضرورت نہیں ہے۔ اگر تمام مسیحی یسوع کے حکم کی فرمانبرداری کریں تو یہ ضرورت پوری ہوگی۔ اور انجیل دنیا کی انتہا تک پہنچ سکے گی۔

مشق

10 ہر درست بیان کے حرف تہجی پر دائرہ کھینچیں۔

الف: میں لوگوں کے لئے دعا کرنے اور انجیل کی منادی کے لئے روپیہ دینے سے انہیں مسیحی معاشرے کی گواہی دے سکتا ہوں۔

ب: خدا کو نینوہ کی فکر اسلئے نہیں تھی کیونکہ وہاں کے لوگ اسکی خدمت نہیں کرتے تھے۔

ج: خدا اس وقت تک مجھ سے یہ توقع نہیں کرتا کہ میں لوگوں کی فکر کروں جب تک میں انکی زبان نہ بولتا ہوں۔

د: یوناہ نے فرمانبرداری کا سبق سیکھا۔

11 کیا ایسے لوگ موجود ہیں جنہیں آپ اجنبی سمجھتے ہیں؟ یہ لوگ کون ہیں اور آپ کس طرح انکی مدد کر سکتے ہیں؟

....

....

دعا کریں کہ یہ لوگ خدا کو جان سکیں۔ خدا سے پوچھیں کہ آپ کس طرح انہیں گواہی دے سکتے ہیں۔

زمین کی انتہا۔آپکی دنیا

مقصد نمبر ۵ اپنے لئے ''دنیا کی انتہا'' کے معنی کی نشاندہی کرنا۔

یہ یقینی بات ہے کہ جب آپ اپنی شخصی دنیا، اپنے ملک اور اجنبی لوگوں کے لئے فکر کرنے لگتے ہیں تو آپ ساری دنیا کی فکر کرنے لگیں گے۔ یہ وہ فکر ہے جس میں ہر قوم اور ہر قبیلہ شامل ہے۔

پولُس رسول دنیا کا عظیم ترین مشنری تھا۔ وہ یروشلیم سے باہر، یہودیہ سے باہر، سامریہ سے باہر گیا اور اس نے خدا کے لئے زمین کی انتہا تک کی رویا دیکھی۔ ہر مشنری سفر میں وہ اس وقت کی معلوم دنیا میں آگے ہی آگے بڑھتا چلا گیا۔ اپنے پہلے سفر میں وہ ایشیائے کوچک میں اپنے گھر فلسطین کے قریب گیا۔ دوسرے اور تیسرے سفر میں وہ یونان تک گیا۔ اپنے آخری سفر میں وہ دور روم تک اور عین ممکن ہے کہ سپین تک گیا۔ درحقیقت پولُس کی فکر دنیا کی انتہا پر محیط تھی۔ وہ ہر جگہ ہر کسی کو یسوع المسیح کے بارے میں بتانا چاہتا تھا۔

یسوع نے فرمایا، ''پس تم جا کر سب قوموں کو شاگرد بناؤ اور انکو باپ اور بیٹے اور روح القدس کے نام سے بپتسمہ دو'' (متی ۲۸:۱۹)۔ معاشرے کی سرحدیں بڑی وسیع ہیں۔ یہ لامحدود ہیں۔ یہ آپکی شخصی دنیا سے زمین کی انتہا پر محیط ہیں۔ یہ ہر جگہ تمام افراد کو چھوتی ہیں۔ کیا اب آپ سمجھ سکتے ہیں کہ آپ انجیلی فکر یا معاشرے کی روح کس طرح ظاہر کر سکتے ہیں؟ آیئے محبت بھری بانہوں کے ساتھ آگے بڑھیں اور ساری دنیا کو اپنے مسیحی معاشرے کے بارے میں بتائیں۔

میں آپکو برطانیہ کی رہنے والی ایک خاتون کے بارے میں بتانا چاہتا ہوں جو

زمین کی انتہا تک کے معاشرے کا تصور رکھتی تھیں۔ اسکا نام گلیڈس ایلورڈ تھا۔ ۱۹۲۰ میں وہ لندن کے ایک امیر خاندان میں نوکرانی تھی۔ تاہم اسکے دل میں بڑی خواہش تھی کہ وہ چینی لوگوں کو یسوع کے بارے میں بتائے۔ لیکن اسے اتنا بھی معلوم نہیں تھا کہ چین کا ملک ہے کہاں۔

بالآخر اسے معلوم ہوا کہ وہ ٹرین کے ذریعہ چین کا سفر کر سکتی ہے۔ اس نے ٹکٹ خریدا اور یورپ سے باہر تک کا سفر طے کیا۔ اسکے بعد اس نے ایک اور ٹرین میں سائبریا تک کا سفر طے کیا۔ بالآخر کئی دنوں اور راتوں کے سفر کے بعد وہ چین میں پہنچی۔

گلیڈس ایلورڈ نے چالیس برس سے زیادہ عرصہ چین میں لوگوں کو المسیح کے بارے میں بتانے کا کام کیا۔ ایک مرتبہ اس نے قید خانہ میں ہونے والے جھگڑے کو روکا۔ اس نے کئی لوگوں کی مدد کی کہ وہ یسوع المسیح کو اپنا منجی قبول کر سکیں۔ اس نے سینکڑوں یتیموں کی دیکھ بھال کی۔ دوسری جنگِ عظیم میں اس نے کئی بچوں کو پیدل لڑائی کے علاقے سے دور لے جا کر انکی حفاظت کی۔ اس عورت میں معاشرے کی ایک ایسی روح پائی جاتی تھی جسکی حدود اسکے اپنے شہر یا ملک سے بہت آگے تک تھیں۔ اسکا آغاز اس قدر بڑا نہیں تھا لیکن اس میں خدا کی مانند محبت تھی۔ یہ برطانیہ سے لیکر چین تک پھیلی ہوئی تھی۔

مشق

یہ جملے مکمل کریں۔

12 گلیڈس ایلورڈ کے لئے دنیا کی انتہا تک جانے کا مطلب تھا

.... تک جانا۔

13 میں ....
.... کے
ذریعہ زمین کی انتہا تک پھیلے ہوئے معاشرے کا تصور حاصل کرسکتا ہوں۔

14 بائیں جانب معاشرے کے ہر حصہ کو متعلقہ لوگوں کے گروہوں سے ملائیں۔

.... الف:	سامریہ	1	میرے ہم وطن
.... ب:	یہودیہ	2	قریبی ممالک کے لوگ
.... ج:	زمین کی انتہا	3	میرا خاندان اور پڑوسی
.... د:	یروشلیم	4	دور دراز کی سرزمین کے لوگ

15 سبق کے شروع میں دی گئی مثال دوبارہ ملاحظہ کریں۔ ہر علاقے کے نیچے لوگوں کے اس گروہ کا نام لکھیں جنکی وہ نمائندگی کرتے ہیں۔

سوالات کے جوابات

8 آپکا جواب ۔ جب آپ دعا کرتے ہیں خدا مزید لوگوں کو گواہی دینے کے طریقے ظاہر کریگا۔

1 ب: اسکی کوئی حدود نہیں ہیں۔

9 کہ جب بھی خدا ہم سے کچھ کرنے کو کہتا ہے ہم اس پر بھروسہ کر سکتے ہیں کہ وہ اس کام میں ہماری مدد کریگا۔

2 الف: ہر جگہ پائی جا سکتی ہے۔

3 یروشلیم ۔ یہودیہ ۔ سامریہ اور زمین کی انتہا۔

10 الف: درست۔

ب: غلط۔

ج: غلط۔

د: درست۔

11 آپکا جواب ۔ آپ انکے لئے دعا کر سکتے ہیں اور خدا سے درخواست کر سکتے ہیں کہ وہ آپ پر ایسے طریقے ظاہر کرے جس سے آپ انجیل کو قبول کرنے میں انکی مدد کر سکیں۔

4 ایماندار المسیح کی گواہی دیتے ہیں۔

12 چین۔

5 الف: غلط۔

ب: درست۔

13 ہر جگہ تمام لوگوں کے لئے محبت اور فکر کا اظہار کرنے۔

6 آپکا جواب۔ میں امید کرتا ہوں کہ آپ دوسرے لوگوں کے ساتھ اپنی تمام سرگرمیوں میں معاشرے کی روح اور مسیحی محبت ظاہر کرنے کی ضرورت کو زیادہ سے زیادہ محسوس کر رہے ہیں۔

14 الف: 2 قریبی ممالک کے لوگ۔

ب: 1 میرے ہم وطن۔

ج: 4 دور دراز کی سرزمین کے لوگ۔

د: 3 میرا خاندان اور پڑوسی۔

7 الف: غلط۔

ب: درست۔

ج: درست۔

15 الف: یروشلیم: میرا خاندان اور پڑوسی۔

ب: یہودیہ: میرے ہم وطن۔
ج: سامریہ: قریبی ممالک کے لوگ۔
د: زمین کی انتہا: دور دراز کی سرزمین کے لوگ۔

سبق 3

معاشرے میں ترقی کرنا

کیا آپ نے کبھی سوچا کہ ایک شخص کس طرح ترقی کرتا ہے؟ جب بچہ اپنی زندگی کا آغاز کرتا ہے تو صرف رونے اور کھانے ہی کے قابل ہوتا ہے۔ ڈیڑھ برس ہی میں وہ چلنے، بولنے اور سوچنے کے قابل ہو جاتا ہے۔ یہ کس طرح ممکن ہے؟ یہ ایک ایسا معجزہ ہے جس پر ہم میں سے بیشتر لوگ بہت تھوڑی توجہ دیتے ہیں۔ بچہ اسلئے ترقی کرتا ہے کیونکہ وہ کھاتا اور سوتا ہے۔ وہ اسلئے سیکھتا ہے کیونکہ جو لوگ اسکی دیکھ بھال کرتے ہیں وہ اسے بہت سی باتیں سکھاتے ہیں۔ اسکی جسمانی اور ذہنی نشوونما کئی برس تک جاری رہتی ہے جب تک وہ بالغ نہیں ہو جاتا۔ جب وہ بالغ ہو جاتا ہے تو ہم کہتے ہیں کہ وہ پختہ عمر کو پہنچ گیا ہے۔

سبق نمبر ۲ میں ہم نے گواہی سے متعلق یسوع کے حکم کے بارے میں سیکھا تھا۔ موثر گواہی کے لئے لازم ہے کہ ہم روحانی طور پر ترقی کریں۔ اس سبق میں آپ سیکھیں گے کہ آپ روحانی طور پر کس طرح بالغ ہو سکتے ہیں۔ بعض لوگ کئی برس کے بعد بھی مسیحیت میں بچے ہی رہتے ہیں۔ یہ خدا کا منصوبہ نہیں ہے۔ خدا چاہتا ہے کہ ہم بالغ ہوں۔ وہ چاہتا ہے کہ روحانی طور پر ہم قد آور ہوں مسیح کے پورے قد کے اندازے تک پہنچیں (افسیوں ۴: ۱۳)۔ تب ہم دوسروں کے ساتھ معاشرے میں ترقی کرنے کے قابل ہو سکیں گے۔

اس سبق میں آپ مطالعہ کریں گے.....

ترقی کے طریقے

کتابِ مقدس کو جانیں

خداوند کے متعلق سوچیں

مسیحی محبت کے اختیار میں رہیں

دوسروں کے ساتھ عبادت کریں

ترقی کے اُصول

خدا کے لئے علیٰحدہ ہونا

دنیا سے علیٰحدہ ہونا

برداشت اور اعتدال

یہ سبق آپکی مدد کرے گا کہ آپ.....

☆ ایسے طریقوں کو سمجھ سکیں جن سے آپ خداوند میں ترقی کر سکیں۔

☆ مسیحی ترقی میں علیٰحدگی، برداشت، اور اعتدال کی وضاحت کر سکیں۔

ترقی کے طریقے

کتابِ مقدس کو جانیں

مقصد نمبرا کتابِ مقدس کو پڑھنے اور جاننے کا نتیجہ بیان کرنا۔

ایک روز صدوقی ایک من گھڑت کہانی لے کر یسوع کے پاس آئے۔ وہ کہنے لگے کہ کسی عورت نے ایک مرد سے شادی کی اور وہ مرد مر گیا۔ اس نے دوبارہ شادی کی لیکن دوبارہ اسکا شوہر مر گیا۔ یہی بات سات مرتبہ ہوئی۔ تب صدوقیوں نے یسوع سے پوچھا کہ آسمان میں وہ کس کی بیوی ہوگی (متی ۲۲:۲۸)۔

یہ کہانی یسوع کے آزمانے کے لئے گھڑی گئی تھی۔ صدوقی مردوں کے جی اٹھنے پر ایمان نہیں رکھتے تھے۔ وہ چاہتے تھے کہ یسوع انکے اعتقادات کے بارے میں کچھ کہیں۔ اس طرح وہ انکی تعلیمات کو رد کر سکتے تھے اور ایسا کرنے پر خوش ہو سکتے تھے۔

تاہم صدوقیوں کو جواب دینے کی بجائے یسوع مسئلہ کی جڑ تک گئے۔ آپ نے کتابِ مقدس کے متعلق انکی لاعلمی کو بے نقاب کیا۔ "تم گمراہ ہو اسلئے کہ نہ کتابِ مقدس کو جانتے ہو نہ خدا کی قدرت کو" (متی ۲۲:۲۹)۔ یسوع کے الفاظ کی ترتیب پر غور کیجیے۔ آپ کتابِ مقدس کے علم کا پہلے ذکر کرتے ہیں اور خدا کی قدرت کو بعد میں۔

اس سے بہت کچھ سیکھا جا سکتا ہے۔ لوگ خدا کی قدرت کے بڑے خواہشمند

ہوتے ہیں لیکن کتابِ مقدس کو جاننے کی زیادہ خواہش نہیں پائی جاتی۔ یہ بیل کے سامنے بل لگانے کے مترادف ہے۔ یہ سودمند ثابت نہیں ہوگا۔ کیا آپ اپنی زندگی میں خدا کی قدرت چاہتے ہیں؟ اسکے لئے لازم ہے کہ آپ کتاب مقدس کی تعلیمات کو جانیں اور انکے مطابق زندگی بسر کریں۔

پطرس رسول نے کہا، ''نوزاد بچوں کی مانند خالص روحانی دودھ کے مشتاق رہو تاکہ اسکے ذریعہ سے نجات حاصل کرنے کے لئے بڑھتے جاؤ'' (اپطرس ۲:۲)۔ جس طرح بچوں کی نشوونما اور صحت کے لئے کھانا ضروری ہے اسی طرح بالغ اور صحت مند مسیحی بننے کے لئے ضروری ہے کہ ہم خدا کے کلام کی خوراک حاصل کریں۔

زبور ۱۱۹ کی ۱۷۶ آیات ہیں۔ ان تمام آیات میں کسی نہ کسی حوالے سے کتابِ مقدس کا ذکر کیا گیا ہے۔ دوسری باتوں کے علاوہ یہ آیات بتاتی ہیں کہ کلامِ خدا گناہ کے خلاف ہمارا دفاع، ہمارا رہنما، ہماری حکمت اور ہماری خوشی ہے۔

اگر کلامِ خدا کو پڑھنا آپکی زندگی کا باقاعدہ حصہ نہیں ہے تو خداوند سے درخواست کریں کہ وہ کتابِ مقدس کو پڑھنے اور اسے سمجھنے کے لئے آپکو حکمت عنایت

کرے۔ بعض جو کام ہمیں کرنے چاہیے وہ ہم اپنی سستی کے سبب نہیں کرتے۔ بعض کام ایسے ہیں جو صرف خدا ہی میرے لئے کر سکتا ہے۔ بعض کام ایسے ہیں جو مجھے اپنے لئے کرنے ہیں۔ مثال کے طور پر جب روزانہ دعا کرنے اور بائبل مقدس پڑھنے کی بات آتی ہے تو لازم ہے کہ میں اپنے آپ پر قابو رکھوں اور اس کام کو کروں۔ اسکے لئے ارادے کے فعل کی ضرورت ہے۔ کوئی مجھے اس کام کے لئے مجبور نہیں کر سکتا۔ لازم ہے کہ میں خود اسے کروں۔ اور جب میں روزانہ کلام خدا کو پڑھنا شروع کرونگا تو مجھے اس خوشی اور اطمینان اور ترقی کا تجربہ ہوگا جو اسکے سبب حاصل ہوتی ہے۔

بچے صرف اسی وقت ترقی کرتے ہیں جب وہ اپنے والدین سے مناسب دودھ اور خوراک حاصل کرتے ہیں۔ اگر آپ خداوند میں ترقی کرنا چاہتے ہیں تو لازم ہے کہ آپ اس سے خوراک حاصل کریں۔ وہ اپنے کلام کے وسیلہ سے آپکو خوراک بہم پہنچاتا ہے۔ جس طرح ہر روز کھانے کا ایک باقاعدہ وقت ہوتا ہے اسی طرح اس کام کے لئے ہر روز باقاعدہ وقت رکھیں۔ روح القدس آپکی مدد کریگا کہ جو کچھ آپ پڑھتے ہیں آپ اسے سمجھ سکیں اور آپ خداوند میں ترقی کریں گے۔

مشق

1 درست بیانات کے حرف تہجی پر دائرہ کھینچیں۔

الف: یسوع نے صدوقیوں کو بے نقاب کیا کیونکہ وہ کتابِ مقدس کو نہیں سمجھتے تھے۔

ب: جب ہم بائبل مقدس کو پڑھتے ہیں تو خدا ہمیں روحانی خوراک

بہم پہنچاتا ہے۔

ج: یسوع نے کہا کہ خدا کی قدرت کو جاننا کتابِ مقدس کو جاننے سے زیادہ اہم ہے۔

2 باقاعدگی سے کتاب مقدس کو پڑھنے کا نتیجہ کیا ہوتا ہے؟

....

خداوند کے متعلق سوچیں

مقصد نمبر۲ وضاحت کرنا کہ دعا اور دھیان وگیان کیوں اہم ہیں۔

مسیحی ترقی میں ایک اور مدد دعا اور دھیان وگیان یا خداوند کے متعلق سوچنا ہے۔ ہمیں اپنے آپ کو تربیت دینے کی ضرورت ہے کہ ہم خداوند کے متعلق سوچیں۔ ہمیں اسکے کلام، کل کے وعظ اور ان کاموں کے متعلق سوچنے کی ضرورت ہے جو اس نے ہمارے لئے کئے ہیں۔ پولُس رسول فلپیوں ۴:۸ میں ہمیں بتاتا ہے کہ ہم اپنے ذہن کو اچھی باتوں سے پر کریں یعنی ''جتنی باتیں سچ ہیں اور جتنی باتیں شرافت کی ہیں اور جتنی باتیں واجب ہیں اور جتنی باتیں پاک ہیں اور جتنی باتیں پسندیدہ ہیں اور جتنی باتیں دلکش ہیں غرض جو نیکی اور تعریف کی باتیں ہیں''۔ یسعیاہ میں خدا نے ہم سے وعدہ کیا ہے کہ اگر ہم اپنے ذہن خدا پر لگائیں تو وہ ہمیں کامل اطمینان میں رکھے گا (یسعیاہ ۲۶:۳)۔ خداوند کے بارے میں سوچنا خدا پر ہمارے ایمان کو بڑھاتا ہے۔

ہمیں یہ دعا بھی کرنے کی ضرورت ہے کہ خدا ہمیں اپنی راہیں سکھائے اور ہماری راہوں کی رہنمائی کرے۔ وہ چاہتا ہے کہ ہم کلام کی بہتر سمجھ کے لئے دعا کریں۔

فلپیوں ۴:۶ میں ہمیں ہدایت کی گئی ہے کہ جو کچھ ہمیں ضرورت ہو ہم اسکے لئے خدا سے دعا کریں ۔ اور افسیوں ۶: ۱۸ میں ہم پڑھتے ہیں '' ہر وقت ......سب مقدسوں کے واسطے بلا ناغہ دعا کیا کرو'' ۔ جب ہم دوسرے مسیحیوں کے لئے دعا کرتے ہیں تو ہم انکی جانب معاشرے کی روح کا اظہار کر رہے ہیں ۔ ہمیں ان لوگوں کے لئے بھی دعا کرنی چاہیے جو خدا کو نہیں جانتے کہ وہ خدا کے قریب آئیں ۔ جب ہم غیر ایمانداروں کے لئے دعا کرتے ہیں تو وسیع معنوں میں معاشرے کی روح کا اظہار کرتے ہیں ۔

مشق

3 دعا اور دھیان وگیان کیوں اہم ہیں؟

....

....

4 دو باتوں کے نام لکھیں جنکے لئے بائبل مقدس ہمیں دعا کرنے کیلئے کہتی ہے؟

....

....

مسیحی محبت کے اختیار میں رہیں

مقصد نمبر۳ اس نئی شریعت کا بیان کرنا جو یسوع نے سکھائی ہے۔

بنی اسرائیل کو دس احکام دیئے گئے جو حقیقی معاشرتی زندگی کے ابتدائی ترین اُصول ہیں (خروج ۲۰)۔ یہ خدا اور لوگوں اور لوگوں کے آپس کے تعلقات کے متعلق ہیں۔ بنی اسرائیل کے تمام کاموں کا موازنہ ان قوانین سے کرنا تھا۔ ان میں سے ایک کی نافرمانی بھی نہیں ہونی چاہیے تھی۔ تاہم بنی اسرائیل کے لئے ان قوانین کی پیروی بڑی مشکل ثابت ہوئی۔

خدا نے دیکھا کہ جب لوگوں کو یہ احکامات دیئے گئے وہ اس قدر مضبوط نہیں تھے کہ ان پر عمل کر سکیں۔ یہی وجہ ہے کہ اس نے یسوع المسیح کو بھیجا۔ رومیوں ۸:۳ اور گلتیوں ۴:۴۔۵ پڑھیں۔ یہ آیات خدا کے رحم اور انسان کے ساتھ کامل رفاقت کی خواہش کا ذکر کرتی ہیں جو خدا رکھتا ہے۔ جب انسان خدا کے ساتھ درست تعلق رکھتا ہے تو اسکے ساتھ ہی انسانوں کے ساتھ اسکے تعلقات بہتر ہو جاتے ہیں۔

جب میں جوان تھا مجھے ایک بزرگ کے ساتھ کام دیا گیا جو اپنے کام میں مہارت رکھتا تھا۔ لیکن اسکے ساتھ کام کرنا اس قدر آسان نہیں تھا۔ میں نے فیصلہ کیا کہ خواہ وہ مجھ سے کیسا ہی بُرا سلوک کیوں نہ کرے میں اس سے محبت کا برتاؤ کرونگا۔ جب اس نے دیکھا کہ اسکا ناخوشگوار رویہ مجھے متاثر نہیں کر رہا تو اس نے میری جانب اپنا رویہ تبدیل کر لیا۔ اس نے میری محبت کا جواب دیا۔ اس سے میں نے کئی قابل قدر اسباق سیکھے جو آج بھی میرے مددگار ہیں۔ ان میں سے ایک سبق یہ تھا کہ کوئی شخص محبت اور فکر کے رویے کے خلاف مزاحمت نہیں کر سکتا۔

جب ہم المسیح کو اپنا خداوند قبول کرتے ہیں ہماری زندگیوں میں ایک تبدیلی واقع ہوتی ہے۔ خدا، بائبل مقدس اور لوگوں کے بارے میں ہمارا رویہ بدل جاتا ہے۔ یسوع ہمارے لئے وہ کچھ کرتے ہیں جو احکام عشرہ یعنی شریعت ہمارے لئے نہ کرسکی۔ جب یسوع کی رفاقت میں داخل ہوتے ہیں تو ہم نئے مخلوق بن جاتے ہیں (۲ کرنتھیوں ۵:۱۷)۔ وہ ہمارے انسانی دلوں پر اپنی محبت کی شریعت کو لکھتے ہیں (۲ کرنتھیوں ۳:۳)۔ اسکے معنی یہ ہیں کہ پرانی شریعت کی جگہ محبت کی شریعت نے لے لی ہے۔ ہم اسلئے اسکی فرمانبرداری کرنا چاہتے ہیں کیونکہ ہم اس سے محبت رکھتے ہیں۔ دوسروں کے ساتھ ہمارے تعلقات میں یسوع کی محبت کی شریعت غالب رہتی ہے۔ ہمارا ضمیر صاف کیا جاتا ہے اور ہمارے ذہن نئے بنائے جاتے ہیں۔ اب ہم فطری طور پر وہ کام کرتے ہیں جنکا شریعت حکم دیتی ہے۔ یہ زندگی بسر کرنے کا ایک حیرت انگیز طریقہ ہے۔

جب سے آپ مسیحی بنے ہیں کیا کسی نے آپ سے برا برتاؤ کیا ہے؟ کیا آپکے دل میں غصہ آیا تھا؟ اگر آپ نے خدا کو موقع دیا کہ وہ آپکے دل کو معمور کرے تو آپ اسے معاف کرنے کے قابل ہوئے ہونگے۔ اگر آپ ایک مسیحی ہیں تو خدا کی قدرت سے آپکی فطرت بدل چکی ہے۔ محبت کی الٰہی شریعت آپکی زندگی اور چال چلن کا اُصول بن جاتا ہے۔ یہی وہ طریقہ ہے جس سے معاشرے کی روح حاصل کی جاسکتی ہے

مشق

5 درست الفاظ سے مندرجہ ذیل خالی جگہیں پُر کریں۔

الف: خدا نے قوانین کا ایک مجموعہ دیا جسے ....

.... کہا جاتا ہے۔

ب: وہ شریعت جو یسوع نے سکھائی وہ ....

کی شریعت ہے۔

ج: المسیح کی شریعت کی فرمانبرداری ممکن ہے کیونکہ ہم ....

....

د: المسیح اپنی شریعت کو ہمارے ....

پر لکھتے ہیں۔

6 جس شخص نے میرے خلاف گناہ کیا ہے اسے معاف کرنا آسان ہے کیونکہ

الف: شریعت مجھے حکم دیتی ہے کہ میں ضرور معاف کروں۔

ب: جب میں مسیحی بنا تو میری فطرت بدل گئی تھی۔

دوسروں کے ساتھ عبادت کریں

مقصد نمبر ۴ وضاحت کرنا کہ دوسروں کے ساتھ عبادت کرنا روحانی ترقی میں کس طرح ہماری مدد کرتا ہے۔

دوسرے مسیحیوں کے ساتھ عبادت کرنا ترقی میں ہماری مدد کریگا۔ ہمیں کلام خدا کا مطالعہ کرنے کیلئے دوسروں کے ساتھ اکھٹے ہونے کی ضرورت ہے۔ باقاعدگی سے کلیسیا میں حاضر ہونا اور تعلیم پانا خداوند میں ہماری ترقی کرتا ہے۔ دوسروں کے مسائل میں خوشیوں میں شریک ہونا اور انکے ساتھ اپنے دکھ درد بانٹنا مددگار ثابت ہوتا ہے۔ معاشرے کا ایک بنیادی اُصول یہ ہے کہ ہمیں ایک دوسرے کی ضرورت ہے۔ ہمیں دوسروں کے ساتھ وقت گذارنے کی ضرورت ہے جو ہماری مانند خداوند کو جانتے اور اس سے محبت رکھتے ہوں ۔کیا آپ دوسرے مسیحیوں کے ساتھ اکھٹے ہوتے ہیں؟ جو کچھ وہ کر رہے ہیں کیا آپ اس میں شریک ہوتے ہیں؟ جب وہ خوش ہوتے ہیں تو کیا آپ انکی خوشی میں شریک ہوتے ہیں اور جب وہ افسردہ ہوتے ہیں تو کیا آپ انکی حوصلہ افزائی کرتے ہیں؟ اگر آپ ایسا کرتے ہیں آپ پورے طور پر معاشرے کی روح اور محبت کا اظہار کر رہے ہیں۔

مشق

7 کونسے مندرجہ ذیل بیانات بہترین طور پر بیان کرتے ہیں کہ کس طرح دوسروں کے ساتھ عبادت کرنا روحانی ترقی کا باعث بنتا ہے؟

الف: جب ہم دوسروں کی خوشیوں اور غموں میں شریک ہوتے ہیں تو ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ انہیں ہماری ضرورت ہے۔

ب: دوسرے مسیحیوں کے ساتھ عبادت کرنا اور رفاقت رکھنا ہمیں قوت بخشتا ہے اور خداوند میں ہماری ترقی کرتا ہے۔

ترقی کے اُصول

مقصد نمبر ۵   خدا کے لئے اور دنیا سے علیٰحدگی کا اصول بیان کرنا۔

جوں جوں ہم کلام خدا کا مطالعہ کرنے، دعا کرنے، خدا کے متعلق سوچنے، اسکی عبادت کرنے اور دوسروں سے محبت رکھنے سے مسیحی زندگی میں ترقی کرتے ہیں خدا ہمیں پاکیزگی کی زندگی میں لے چلتا ہے۔ بعض اوقات بائبل اسے علیٰحدہ ہونا کہتی ہے۔ عہدِ جدید میں علیٰحدگی کے دو پہلو بیان کئے گئے ہیں۔ ایک خدا کے لئے علیٰحدہ ہونا ہے اور دوسرا گناہ سے علیٰحدہ ہونا ہے۔ دونوں نہایت اہم ہیں۔

خدا کے لئے علیٰحدہ ہونا

خدا آپکو بلا رہا ہے کہ آپ اسکے لئے علیٰحدہ ہوں۔ وہ چاہتا ہے کہ آپ اسکے لئے وقف ہو جائیں اور اسکے کام کے لئے علیٰحدہ ہوں۔ رومیوں ۱۲:۱ میں لکھا ہے، ''اپنے بدن ایسی قربانی ہونے کے لئے نذر کرو جو زندہ اور پاک اور خدا کو پسندیدہ ہو''۔ یہ علیٰحدگی کا مثبت پہلو ہے۔ اعمال ۱۳:۲ پڑھیں: ''میرے لئے برنباس اور ساؤل کو اُس کام کے واسطے مخصوص کر دو جسکے واسطے میں نے اُنکو بلایا ہے''۔ رومیوں ۱:۱ بھی پڑھیں: ''پولُس کی طرف سے جو...... خوشخبری کے لئے مخصوص کیا گیا ہے''۔ دوبارہ یہی بات سامنے آتی ہے کہ علیٰحدگی خدا کے لئے تھی۔

خدا کے لئے علیٰحدگی خدا کے لئے قطعی طور پر وقف اور مخصوص ہونے کا تقاضا کرتی ہے تا کہ وہ پاکیزہ اور المسیح کی مانند زندگی بسر کرنے میں ہماری مدد کر سکے۔

دنیا سے علٰیحدہ ہونا

۲ کرنتھیوں ۶: ۱۴ میں ہم پڑھتے ہیں، ''بے ایمانوں کے ساتھ ناہموار جوئے میں نہ جُتو کیونکہ راستبازی اور بے دینی میں کیا میل جول؟ یا روشنی اور تاریکی میں کیا شراکت؟''۔ یہاں پیغام یہ ہے کہ ایمانداروں اور غیر ایمانداروں میں حقیقی شراکت نہیں پائی جا سکتی۔ مسیحیوں اور غیر ایمانداروں میں شراکت کی کوئی بنیاد موجود نہیں ہے۔ ''جتو'' ''میل جول'' اور ''شراکت'' جیسے الفاظ پر غور کیجیے۔ یہی الفاظ سبق نمبر ا میں معاشرے کے معنوں میں استعمال کئے گئے ہیں۔ ان میں شادی یا کاروبار جیسے قریبی رشتوں کے متعلق بات کی گئی ہے۔ ان میں دنیا میں روزمرہ تعلقات کے بارے میں بات نہیں کی گئی۔

ہم اکثر ایسے لوگوں سے ملتے ہیں جو خدا پر ایمان نہیں رکھتے۔ یہی وہ جگہ ہے جہاں خدا کو ہماری ضرورت ہے۔ یہ وہ لوگ ہیں جنہیں ہمیں خدا کے لئے جیتنا ہے۔ بدکار دنیا میں خدا کے فرزند بننے کا راز خدا کو جاننا ہے۔ لازم ہے کہ آپ روح القدس کو موقع دیں کہ وہ آپکی زندگی پر حکومت کرے۔ آپ میں خدا اس قدر ہونا چاہیے کہ ہر شخص یہ بات دیکھ سکے۔ آپ کو انہیں بتانے کی بھی ضرورت نہیں ہوگی۔ آپ دنیا میں رہ رہے ہیں لیکن آپ آسمان کے شہری ہیں۔ آپ غیر ایمانداروں کے درمیان رہ سکتے ہیں لیکن لازم ہے کہ آپ انکی مانند نہ بنیں۔

جارج نامی شخص نے اپنے نئے پڑوسی کی زندگی دوسروں سے مختلف دیکھی۔ اس نے پوچھا کہ یہ کیا ہے۔ پڑوسی نے کہا کہ اس نے یسوع سے درخواست کی تھی کہ اسکی زندگی کا خداوند بنے۔ جلد ہی جارج نے اپنی زندگی اپنے پڑوسی کی گواہی کے سبب المسیح کے سپرد کردی۔ وہ دوسرے شہر میں اپنی ماں سے ملنے کے لئے گیا۔ اس نے پوچھا، ''تمہیں کیا ہوا ہے؟''۔ اس نے اسے یسوع کے بارے میں بتایا اور جلد ہی اس نے بھی یسوع کو اپنا منجی اور خداوند قبول کرلیا۔ وہ دونوں روح القدس سے معمور ہو گئے۔ جارج کے مسائل نہ بدلے لیکن جارج بدل چکا تھا! جب اسکی ماں نے اسکی زندگی دوسروں سے مختلف دیکھی تو اس نے بھی وہ حاصل کرنا چاہا جو جارج کے پاس تھا۔ چونکہ جارج کا پڑوسی خداوند کے لئے علیٰحدہ اور دنیا سے علیٰحدہ ہوا تھا اسلئے دو زندگیاں تبدیل ہو گئیں۔

مشق

8 ان سرگرمیوں کے سامنے جی ہاں لکھیں جو خدا کے لئے علیٰحدگی یا دنیا سے علیٰحدگی کی مثال پیش کرتی ہیں۔

.... الف: روزانہ بائبل مقدس پڑھنا۔

.... ب: رفاقت کے لئے مسیحی دوست چننا۔

.... ج: ایسی سرگرمی میں حصہ لینا جو آپکے خیال میں خدا کو پسند نہیں ہے۔

.... د: کسی غیر مسیحی سے شادی کرنا۔

.... و: اس قدر مصروف ہونا کہ باقاعدگی سے دعا نہ کرنا۔

.... ہ: خدا سے رہنمائی طلب کرنا۔

.... یے: کسی ضرورت مند کے لئے محبت اور فکر کا اظہار کرنا۔

برداشت اور اعتدال

مقصد نمبر ۶ مسیحی زندگی میں برداشت اور اعتدال کے مناسب رویوں کی نشاندہی کرنا۔

بعض اوقات مسیحیوں کے لئے چال چلن کے اس معیار کو جاننا مشکل ہوتا ہے جو انکا ہونا چاہیے۔ بعض مسیحی کہتے ہیں کہ وہ اب شریعت کے ماتحت نہیں ہیں اسلئے ہم اپنے معیاروں کے مطابق زندگی بسر کر سکتے ہیں۔ بعض قانون پرست رویہ رکھتے ہیں۔ یعنی وہ ایسے کاموں سے خدا کی خوشنودی حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہیں جو وہ کرتے ہیں یا جو وہ نہیں کرتے۔ وہ المسیح پر ایمان کی بجائے قوانین کی ایک فہرست کی پیروی کرنے سے خدا کے حضور مقبول ہونے کی کوشش کرتے ہیں۔ یہ دونوں نقطہ نظر خطرناک ہو سکتے ہیں۔ مسیحیت قوانین کی ایک فہرست نہیں ہے جسکی پیروی لازمی ہے۔ یہ یسوع المسیح کو منجی قبول کرنا اور انہیں اپنی زندگیوں کا خداوند بننے کا موقع دینا ہے۔ یسوع نے خود فرمایا: ''یہ نہ سمجھو کہ میں توریت یا نبیوں کی کتابوں کو منسوخ کرنے آیا ہوں۔ منسوخ کرنے نہیں بلکہ پورا کرنے آیا ہوں'' (متی ۵:۱۷)۔

جب یسوع المسیح ہماری زندگیوں کے خداوند ہوتے ہیں تو ہم وہ کام کرنا چاہتے ہیں جو انہیں پسند ہوں۔ ہم وہ کام نہیں کرنا چاہتے جن سے ہماری مسیحی گواہی کو نقصان پہنچے۔ ہم قانون پرستی کے قوانین میں بندھے نہیں ہوئے اور نہ ہی المسیح کا فضل ہمیں اس بات کی اجازت دیتا ہے کہ ہم جو چاہیں کرتے پھریں۔ المسیح کی محبت کی شریعت چال چلن کے رویوں میں اعتدال یا توازن کا مظاہرہ کرنے میں ہماری مدد کرتی ہے۔

خدا ہم سے فردِ واحد کی حیثیت سے برتاؤ کرتا ہے۔ وہ جانتا ہے کہ ہمیں کس

چیز کی ضرورت ہے۔ وہ مسیحی چال چلن میں اعتدال یا توازن میں ہماری مدد کریگا۔

چونکہ خدا ہم سے فردِ واحد کی حیثیت سے برتاؤ کرتا ہے اسلئے لازم ہے کہ ہم اپنے معیاروں سے دوسروں کا تجزیہ نہ کریں۔ رومیوں ۱۴ اور ۱۵ میں بعض کھانا کھانے کے حوالے یا بعض دنوں کو عزت دینے کے حوالے سے اسکا ذکر کیا گیا ہے۔ تاہم ان ابواب میں سکھائے گئے اُصولوں کا اطلاق ہماری زندگیوں کے کسی بھی قابل اعتراض حصہ پر ہوسکتا ہے۔ ان میں سے چند اُصول مندرجہ ذیل ہیں:

1 ''پس آیندہ کو ہم ایک دوسرے پر الزام نہ لگائیں بلکہ تم یہی ٹھان لو کہ کوئی اپنے بھائی کے سامنے وہ چیز نہ رکھے جو اسکے ٹھوکر کھانے یا گرنے کا باعث ہو'' (رومیوں ۱۴:۱۳)۔

2 ''پس ہم ان باتوں کے طالب رہیں جن سے میل ملاپ اور باہمی ترقی ہو'' (رومیوں ۱۴:۱۹)۔

3 ''یہی اچھا ہے کہ تو نہ گوشت کھائے۔ نہ مے پئے۔ نہ اور کچھ ایسا کرے جسکے سبب سے تیرا بھائی ٹھوکر کھائے۔ جو تیرا اعتقاد ہے وہ

خدا کی نظر میں تیرے ہی دل میں رہے۔ مبارک وہ ہے جو اس چیز کے سبب سے جسے وہ جائز رکھتا ہے اپنے آپ کو ملزم نہیں ٹھہراتا'' (رومیوں ۱۴: ۲۱۔۲۲)۔

4 ''جس طرح مسیح نے خدا کے جلال کے لئے تم کو اپنے ساتھ شامل کر لیا ہے اُسی طرح تم بھی ایک دوسرے کو شامل کر لو'' (رومیوں ۱۵: ۷)۔

کتابِ مقدس کی یہ آیات اس بات کو بڑا واضح کرتی ہیں کہ ہمیں ان لوگوں کے بارے میں برداشت کا رویہ رکھنا چاہیے جنکے طرزِ زندگی کے معیار ہم سے مختلف ہیں۔ برداشت کے معنی ہیں کہ اگر چہ ہم دوسروں کے ساتھ کسی بات پر پورے طور پر متفق نہ ہوں تو بھی انکے بارے میں تحمل اور قبولیت کا رویہ رکھنا۔

خدا بطورِ فردِ واحد ہم سے برتاؤ کرنا جانتا ہے۔ وہ شخصی بنیاد پر ہم سے برتاؤ کرتا ہے۔ وہ اسلئے ایسا کرتا ہے کیونکہ وہ ہمیں اپنے ساتھ ایک قریبی تعلق میں لا رہا ہے۔ وہ جانتا ہے کہ ہمیں کس حصہ میں مدد کی ضرورت ہے۔ عین ممکن ہے کہ وہ آپ سے کسی بات کا تقاضا کرتا ہو اور کسی دوسرے شخص سے بالکل مختلف بات کا۔ وہ ہمیں کوئی کام کرنے اور کوئی کام نہ کرنے کے لئے قائل کر سکتا ہے۔ ہمیں ہر کسی کو وہی کام کرنے پر مجبور نہیں کرنا چاہیے جو ہم محسوس کرتے ہیں کہ خدا ہم سے کرنے کو کہہ رہا ہے۔ ہمیں دوسرے مسیحیوں کو اسی طرح قبول کرنا چاہیے جیسے وہ ہیں اور توقع کرنی چاہیے کہ خدا انکی رہنمائی کریگا۔ لازم ہے کہ ہم اُنکی برداشت کریں۔

یسوع نے فرمایا: ''جس پیمانہ سے تم ناپتے ہو اسی سے تمہارے واسطے ناپا جائیگا'' (متی ۷: ۲)۔ اسلئے دوسروں کے بارے میں سخت رویہ یا تنقیدی رویہ رکھنا حکمت

نہیں ہے۔ دوسروں کی برداشت محبت کی شریعت کی ایک مثال ہے اور جہاں کہیں معاشرے کی روح موجود ہو وہاں موجود ہوتی ہے۔

مشق

9 مندرجہ ذیل بیانات پڑھیں اور اپنا تجزیہ کریں۔ جو خانہ آپکے رویے کا بہترین بیان کرتا ہے اس میں درست کا نشان لگائیں۔	جی ہاں	جی نہیں	بعض اوقات
الف: جب لوگوں کی رائے میری رائے سے مختلف ہو اس وقت بھی میں لوگوں کی برداشت کرتا ہوں۔			
ب: میں دوسروں کے بارے میں رائے قائم کرنے میں جلدی نہیں کرتا۔ میں تحمل کا مظاہرہ کرتا ہوں۔			
ج: میں خداوند سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ مجھ پر ظاہر کرے کہ مجھے کیا کرنا چاہیے اور میں وہ کرنے کی کوشش کرتا ہوں۔			
د: اگر مجھے محسوس ہو کہ خدا چاہتا ہے کہ میں کسی کام کو کرنا بند کر دوں تو میں اسکی فرمانبرداری کرتا ہوں۔			

و:	میں اس وقت پریشان نہیں ہوتا جب میں محسوس کرتا ہوں کہ دوسرے لوگ آزادی سے وہ کام کرتے ہیں جو خدا نہیں چاہتا کہ میں کروں۔			
ہ:	میں درست یا غلط کے متعلق اپنی رائے دوسروں پر ٹھونسنے کی کوشش نہیں کرتا۔			

10 رومیوں ۱۴: ۱۹ اور رومیوں ۱۵: ۷ میں ہمیں کونسے دو کام کرنے کے لئے کہا گیا ہے؟

....

....

11 درست بیانات کے حرف تہجی پر دائرہ کھینچیں۔

الف: بائبل مقدس واضح طور پر بیان کرتی ہے کہ تمام حالات میں ہمارا چال چلن کیسا ہونا چاہیے۔

ب: روح القدس ہم پر ظاہر کر سکتا ہے کہ درست اور غلط کیا ہے۔

ج: مسیحیوں کو ایسے مسیحیوں سے علیٰحدہ ہونا چاہیے جنکے معیار مختلف ہیں۔

د: اگر ہم دوسروں کے بارے میں سخت رائے رکھتے ہیں تو خدا بھی ہمارے بارے میں سخت رائے رکھے گا۔

و: ہمیں یہ کوشش نہیں کرنی چاہیے کہ دوسرے مسیحی ہمارے معیاروں کے مطابق زندگی بسر کریں۔

12 مندرجہ ذیل باتوں کے بارے میں آپ نے زیرِ نظر سبق سے کیا اسباق سیکھے ہیں؟

الف: مسیحی چال چلن...

....

ب: قانون پرستی...

....

ج: برداشت...

....

سوالات کے جوابات

7 ب: دوسرے مسیحیوں کے ساتھ عبادت کرنا اور رفاقت رکھنا ہمیں قوت بخشتا ہے اور خداوند میں ہماری ترقی کرتا ہے۔

1 الف: درست۔
ب: درست۔
ج: غلط۔

8 الف: جی ہاں۔
ب: جی ہاں۔
ج: جی نہیں۔
د: جی نہیں۔
و: جی نہیں۔
ہ: جی ہاں۔
ی: جی ہاں۔

2 ہم روحانی طور پر ترقی کرتے ہیں۔

9 آپکا جواب۔ کیا ان حصوں میں آپکو اپنا رویہ بہتر بنانے کی ضرورت ہے؟

3 یہ روحانی ترقی اور معاشرے کی روح میں ترقی میں مدد کرتے ہیں۔

10 میل ملاپ کے کام کرنا۔ ایک دوسرے کو قبول کرنا۔

4 آپکا جواب۔ خدا کی رہنمائی کے لئے۔ کلام خدا کو سمجھنے کے لئے۔ اپنی ضروریات کے لئے۔ دوسرے مسیحیوں کے لئے۔ غیرایمانداروں کے لئے

11 الف: غلط۔
ب: درست۔
ج: غلط۔
د: درست۔
و: غلط۔

5 الف: دس احکامات۔
ب: محبت۔
ج: ان سے محبت رکھتے ہیں اور اُنکی فرمانبرداری کرنا چاہتے ہیں۔
د: دلوں۔

12 آپکا جواب۔ذیل میں چند ممکنہ جوابات پیش کئے گئے ہیں:

الف: ہمیں ان حصوں میں بائبل مقدس کو اپنا رہنما بنانا چاہیے جنکے بارے میں خاص ہدایات دی گئی ہیں اور دوسرے حصوں میں ہمیں روح القدس کی رہنمائی کیلئے دعا کرنی چاہیے۔

ب: ہمیں المسیح کی محبت کی شریعت کو موقع دینا چاہیے کہ وہ ہمارے کاموں میں رہنمائی کرے برعکس اسکے کہ ہم قوانین کی فہرست کی پیروی کریں۔

ج: ہمیں ان لوگوں کو قبول کرنا چاہیے جن کی رائے ہم سے مختلف ہے اور روح القدس سے دعا کرنی چاہیے کہ وہ ان کی رہنمائی کرے۔

6 ب: جب میں مسیحی بنا تو میری فطرت بدلی گئی تھی۔

سبق 4

معاشرے میں کھڑے ہونا

''شکریہ اور آپکے باقی روپے یہ ہیں''۔

''لیکن آپ نے مجھے زیادہ روپے واپس کر دیئے ہیں۔ یہ لیجیے''۔

''آپ ٹھیک کہہ رہے ہیں۔ آپ ایک دیانتدار شخص ہیں۔ زیادہ تر لوگ ایسا نہیں کرتے''۔

''لیکن میں ایک مسیحی ہوں اور بائبل مقدس تعلیم دیتی ہے کہ ہم ہمیشہ دیانتداری کا مظاہرہ کریں''۔

شاید آپکو ایسا ہی کوئی تجربہ ہوا ہو۔ کیا کبھی دکاندار نے حیرانگی کا مظاہرہ کیا ہے جب آپ نے وہ اضافی روپے واپس کر دیئے ہوں جو اس نے غلطی سے دے دیئے تھے۔ یا کیا آپ نے کسی دوسری طرح کوئی درست مسیحی رویہ دکھایا ہے جو آپ اسکے مخالف بھی کوئی کام کر سکتے تھے؟ یہ معاشرے کی سچی روح کا مظاہرہ کرنے کی ایک مثال ہے۔ آپ دیانتداری کے حق میں لڑ رہے تھے۔

اس سبق میں دیکھیں گے کسی بات کے حق میں کھڑے ہونے کا کیا مطلب ہے۔
جب ہم ہمیشہ حق کے لئے کھڑے ہوتے ہیں تو ہم معاشرے میں قائم ہو رہے ہوتے ہیں۔

اس سبق میں ہم مطالعہ کریں گے .....

کسی چیز کے حق میں کھڑے ہونا اور کلامِ خدا

کسی چیز کے حق میں کھڑے ہونا اور روایت

کسی چیز کے حق میں کھڑے ہونا اور اُصول

یہ سبق آپکی مدد کریگا.....

☆ حق کے لئے اور جھوٹ کے برخلاف کھڑے ہونے کی اہمیت سمجھنے میں۔

☆ ایسے طریقے بیان کرنے میں جن سے آپ روایات کی پیروی کرنے

سے گواہ بن سکتے ہیں۔

☆ وضاحت کرنے میں کہ کیوں قوانین کی اس وقت تک فرمانبرداری کرنا لازم ہے جب تک وہ مسیحی اُصول کے خلاف نہ ہوں۔

کسی چیز کے حق میں کھڑے ہونا اور کلامِ خدا

مقصد نمبرا نشاندہی کرنا کہ خداوند میں مضبوط یا قائم رہنے کے کیا معنی ہیں۔

''خدا کے سب ہتھیار باندھ لو تا کہ تم ابلیس کے منصوبوں کے مقابلہ میں قائم رہ سکو''۔ (افسیوں ۶:۱۱)

بائبل مقدس یہاں ایک سپاہی کی مثال دیتی ہے جو خدا کے فراہم کردہ ہتھیاروں سے لیس دشمن کے خلاف کھڑا ہے۔ قائم یا کھڑے ہونے کے کیا معنی ہیں؟ کیا اسکے معنی کسی بات کے خلاف کھڑے ہونا ہے یا اسکے معنی کسی چیز کی خاطر کھڑے ہونا بھی ہے؟ بیشتر اوقات بائبل مقدس بعض باتوں کے خلاف کھڑنے ہونے کی حوصلہ افزائی دیتی ہے۔ یقیناً بطورِ مسیحی ہم اچھی باتوں کے حق میں ہونگے۔ ہم درست کام کرنا چاہیں گے قائم ہونے کے معنی ہیں خدا کی مرضی کی فرمانبرداری کرنا جس طرح آپ اسے سمجھتے ہیں۔ بعض اوقات آپ کو ایسی باتوں کے خلاف کھڑا ہونا پڑے گا جو غلط ہیں۔

مذکورہ بالا آیت میں ہمیں حکم دیا گیا ہے کہ ہم خدا کے سب ہتھیار باندھ لیں۔ جنگی معنوں میں ہتھیار لوہے کی وہ چیزیں ہیں جو حفاظت کے لئے پہنی جاتی ہیں۔ غور کیجیے کہ ہتھیار پہننے کی وجہ بھی بیان کی گئی ہے: ''تا کہ تم ابلیس کے منصوبوں کے مقابلہ میں قائم رہ سکو''۔ ہمیں اسکے ہاتھوں بیوقوف نہیں بننا۔

خدا کے ہتھیار آپکی حفاظت کے لئے آپکو دیئے گئے ہیں۔ بکتر راستبازی

ہے۔ کمر بند سچائی ہے۔ جوتے گواہی کے لئے رضامندی ہے۔ خود نجات ہے۔ اور تلوار خدا کا کلام ہے۔ تلوار حملہ کا واحد ہتھیار ہے جسکا ذکر کیا گیا ہے۔ بقیہ ہتھیار حفاظت کے لئے ہیں تاکہ ہم مضبوطی سے قائم رہ سکیں۔ اسکے معنی ہیں کہ آپ اسکا انکار نہیں کریں گے جس پر آپ ایمان رکھتے ہیں۔

مضبوط قائم رہنا ڈٹے رہنا ہے۔ یہ فیصلہ ہے کہ بُرا کام یا تعلیم میری زندگی کو متاثر نہیں کرے گی۔ یہ ان اچھے کاموں اور تعلیمات پر عمل کرنا ہے جو ہماری مسیحی زندگی کو مضبوط کرتی ہیں۔

ہم ایک اچھی مسیحی عادت سے اس عمل کی مثال پیش کر سکتے ہیں مثلاً کلیسیا میں جانا۔ آپ جانتے ہیں کہ جب خداوند کی عبادت کے لئے کلیسیا میں حاضر ہونے کا وقت ہوگا تو آپ ایسا کریں گے۔ آپکو بار بار اسکا فیصلہ نہیں کرنا۔ یہ پہلے ہی آپکی زندگی کا نمونہ ہے۔ آپکے لئے ایسا کرنا فطری بات ہے۔

تاہم زندگی کے بعض حالات کسی چیز کے خلاف کھڑے ہونے کے لئے کہتے ہیں، ''اس واسطے تم خدا کے سب ہتھیار باندھ لو تاکہ بُرے دن میں مقابلہ کر سکو اور سب کاموں کو انجام دیکر قائم رہ سکو'' (افسیوں ۶:۱۳)۔

دانی ایل ۳ باب میں ہم پڑھتے ہیں کہ بادشاہ نے ایک مورت بنوائی اور بابل کے سب لوگوں سے کہا کہ وہ اسکے سامنے سجدہ کریں اور اسکی عبادت کریں۔ تین جوانوں نے ایسا کرنے سے انکار کیا۔ حتیٰ کہ جب انہیں یہ بتایا گیا کہ اس نافرمانی کی سزا آگ کی بھٹی میں ڈالا جانا ہے تو بھی وہ اپنے کام کو بدلنے کے لئے تیار نہیں تھے۔ بادشاہ بڑا غضبناک ہوا۔ اس نے بھٹی میں آگ پہلے سے بھی تیز کروا دی۔ یہ جوان سچائی پر قائم تھے اور اسے تبدیل کرنے کے لئے تیار نہیں تھے۔ انہیں آگ کی بھٹی میں ڈال دیا گیا۔ یوں

معلوم ہوتا تھا کہ انکی موت یقینی ہے۔

تاہم خدا نے انہیں مرنے نہ دیا۔ اس نے انہیں جلنے سے بچایا جس سے بادشاہ اور اسکے درباری سخت حیران ہوئے۔ اس نے جوانوں کو باہر بلوایا اور ان سے کہا، ''کوئی دوسرا معبود نہیں جو اس طرح رہائی دے سکے'' (دانی ایل ۳:۲۹)۔ یہ جوان حق کے لئے کھڑے ہوئے تھے۔ انہوں نے حالات کی پرواہ نہ کی۔ وہ جھوٹے معبودوں کو سجدہ کرنے اور انکی عبادت کرنے کے لئے تیار نہیں تھے۔ وہ جھکنے کی بجائے جل مرنے کے لئے تیار تھے۔ کیا خدا کی خدمت کے لئے آپ بھی ایسا ہی ارادہ رکھتے ہیں؟ چونکہ یہ جوان خدا کے حق میں کھڑے ہوئے اسلئے بادشاہ اور اسکے لوگوں نے خدا کی بڑی قدرت کو دیکھا اور بڑے حیران ہوئے۔

آپ کا ایمان دل سے ہونا چاہیے۔ لازم ہے کہ آپ کے دل میں کسی بھی چیز سے بڑھکر خدا کی خدمت کی خواہش ہو۔ جب آپ کے دوست آپ کو معاشرے کی روح کے حق کے لئے کھڑا ہوا دیکھیں گے تو وہ آپکی عزت کریں گے اور آپکی زندگی میں خدا کی قدرت سے آگاہ ہونگے۔ جب آپکا کوئی کام آپ سے مسیحیت کے کسی حصے سے انکار پر مجبور کرے تو حق کے لئے کھڑے ہونے کا فیصلہ کریں۔

مشق

1 حق کے لئے کھڑے ہونے کے معنی ہیں ہر اس چیز کے خلاف ہونا جو

الف: کلیسیا سے شروع نہیں ہوتی۔

ب: بائبل کی تعلیم کے خلاف ہے۔

2 حق کے لئے کھڑا ہونا ہم سے کیا تقاضا کرتا ہے؟

الف: ہمیشہ کسی چیز کے خلاف ہی ہونا۔

ب: ہمیشہ کسی چیز کی حمایت میں ہونا۔

3 دانی ایل ۳ باب میں تین جوانوں کی کہانی سکھاتی ہے کہ ہمیں

الف: انسانوں سے زیادہ خدا کی فرمانبرداری کرنی چاہیے۔

ب: اپنے اُصولوں کی پابندی کرنی چاہیے خواہ کچھ بھی ہو۔

4 ہم حق کے لئے کھڑے ہو رہے ہوتے ہیں جب ہم

الف: اس وقت بھی کلام خدا کی فرمانبرداری کرتے ہیں جب ایسا کرنا آسان نہیں ہوتا۔

ب: وہ کام کرتے ہیں جس میں مشکل نہ ہو۔

کسی چیز کے حق میں کھڑے ہونا اور روایت

مقصد نمبر۲ وضاحت کرنا کہ آپ خداوند کے جلال کے لئے معاشرے میں روایت کو کیسے استعمال کر سکتے ہیں۔

روایت وہ اعتقاد یا رسم ہے جو نسل در نسل باپ سے بیٹے کو منتقل ہوتی ہے۔ اگر چہ یہ ہمیشہ لکھی نہیں جاتی لیکن یہ معاشرے کے لوگوں کے لئے بڑی اہم ہوتی ہے۔ کئی روایات اچھی اور مفید ہیں۔ یہ لوگوں کی مدد کرتی ہیں کہ وہ اپنے ماضی کو یاد رکھ سکیں۔ تاہم بعض روایات مسیحیوں کے لئے غلط ہیں۔ بعض اوقات روایات ایسی بات کہتی ہیں جو بائبل مقدس کی تعلیمات کے خلاف ہوتی ہیں۔ ایسے وقتوں میں لازم ہے کہ ہم حق کے لئے قائم رہیں۔

مثال کے طور پر دنیا کے بعض حصوں میں برسوں پہلے مرے ہوئے رشتہ داروں کو بڑی عزت دی جاتی ہے۔ یہ بذاتِ خود کوئی بُری بات نہیں ہے۔ ہمیں اپنے مردہ رشتہ داروں کو عزت سے یاد رکھنا چاہیے۔ لیکن ہم انکی عبادت کے نقطۂ نظر سے انکی عزت نہیں کرنی چاہیے۔ جب ہم آباؤ اجداد کی پرستش کرتے ہیں تو ہم کلام خدا کی نافرمانی کر رہے ہوتے ہیں۔ خروج ۲۰:۳ میں خدا فرماتا ہے، ''میرے حضور تو غیر معبودوں کو نہ ماننا''۔ جو لوگ مر چکے ہیں وہ اپنی زندگی گذار چکے ہیں اور اس دنیا سے جا چکے ہیں۔ لازم ہے کہ ہم انہیں خدا کے سپرد کر دیں۔ اب ہمیں اس طرح زندگی بسر کرنی چاہیے کہ جب ہمیں موت کا سامنا ہو تو ہم اپنی روحانی حالت کے بارے میں یقینی طور پر جانتے ہوں۔

لاطینی امریکہ کے بعض ممالک میں یہ روایت ہے کہ جب جوان لوگ ۱۵ برس کے ہو جاتے ہیں تو انکی عزت افزائی کی جاتی ہے۔ عام طور پر اس موقع پر ضیافت کی جاتی ہے۔ تاہم بعض اوقات ان ضیافتوں میں ایسے کام ہوتے ہیں جو خدا کو پسند نہیں ہیں۔

جوسی ایک مسیحی تھا۔ اسکی بیٹی کی پندھرویں سالگرہ قریب تھی۔ اسکے رتبہ کے مردوں کی روایت تھی کہ وہ ایسے موقع پر بڑی دعوت دیتے تھے اور اگر ضیافت نہ دی جاتی تو جوسی کی بیٹی بڑی مایوس ہوتی۔ جوسی نے ایک مناسب جگہ کرائے پر لی اور مہمانوں کی تفریح کے لئے مسیحی موسیقی کا بندوبست کیا گیا۔ یہ شام بڑی کامیاب رہی۔ جوسی کی بیٹی خوش تھی اور مسیحی گواہی دکھائی گئی۔ اس طرح جوسی نے روایت کو مسیحی گواہی کے طور پر استعمال کیا۔

مشق

5 روایات کیا ہیں؟

الف: ایسے اعتقادات یا رسومات جو باپ سے بیٹے کو منتقل ہوتی ہیں۔

ب: تحریر شدہ خاندانی قوانین جنکی فرمانبرداری لازمی ہے۔

6 مسیحیوں کو چاہیے کہ

الف: مسیحی گواہی کے لئے اچھی روایات استعمال کرنے کے طریقے تلاش کریں۔

ب: اپنے معاشرے میں روایات سے کوئی سروکار نہ رکھیں۔

7 الف: اپنے معاشرے میں پائی جانی والی کسی روایت کے بارے میں بتائیں؟

....

ب: کیا کوئی طریقہ موجود ہے کہ آپ مسیحی گواہی خراب کئے بغیر اس پر عمل کر سکیں؟ وضاحت کیجیے۔

....

ج: کیا آپکے معاشرے میں ایسی روایتی باتیں ہیں جو مسیحیوں کے لئے مناسب نہیں ہیں؟ انکے متعلق آپکو کیا کرنا چاہیے؟

....

کسی چیز کے حق میں کھڑے ہونا اور اُصول

مقصد نمبر۳ معاشرے کے کاموں کی جانب مسیحی رویے ظاہر کرنے کے طریقوں کی نشاندہی کرنا۔

حکومتیں، حاکم اور اختیارات ہمیں خدا کی طرف سے ملے ہیں۔ ۱تمتھیس ۲:۱۔۲ میں ہمیں اختیار والوں کے لئے دعا کرنے کا حکم ہوا ہے۔ جب ہم انکے لئے دعا کریں گے تو خدا انکی مدد کریگا کہ وہ ہمارے لئے برکت کا باعث ہو سکیں۔

بائبل مقدس ہمیں ان قوانین کا احترام اور فرمانبرداری کرنے کا حکم بھی دیتی ہے جو ہمارے حاکم ہمارے لئے بناتے ہیں۔ ططس ۳:۱ میں بتایا گیا ہے، ''حاکموں اور اختیار والوں کے تابع رہیں''۔ ایک مسیحی اگرچہ شخصی طور پر کسی حکومتی قانون سے اتفاق نہ کرتا ہو تو بھی اسکی فرمانبرداری کریگا جب تک وہ مسیحی تعلیم اور کلام خدا کے خلاف نہ ہو۔

ایک بات جسکا فیصلہ حکومتوں کو کرنا پڑتا ہے وہ سرکاری تعطیلات ہیں۔ کئی تعطیلات کا تعلق ملک کے مذہب کے ساتھ ہوتا ہے۔ بعض اوقات کئی کئی دن تک تعطیلات منائی جاتی ہیں جو مسیحیوں کے لئے خاص نہیں ہوتیں۔ ان سے پریشان نہ ہوں آپ سال کے ہر دن خدا کو عزت دے سکتے ہیں۔ جب یہ تعطیلات آئیں تو آرام کرنے کے موقع سے فائدہ اٹھائیں اور خداوند کا شکر کریں کہ اس نے آپکے دل میں اپنی روشنی پیدا کی ہے۔

بعض جگہوں میں تعطیلات مسیحیوں کے لئے خاص موقع ہوتی ہیں۔ لوگ گلیوں میں جمع ہوتے ہیں اور مسیحی کتب پڑھتے ہیں۔ اگر آپکو اپنے علاقے میں ایسا کرنے کی اجازت ہے تو ایسے لوگوں کو جنہیں مسیح کی ضرورت ہے کتب تقسیم کرنے کے اس موقع سے فائدہ اٹھائیں۔ اگر آپکو اجازت ہو تو آپ عوامی جگہوں میں کلامِ خدا کی منادی بھی کر سکتے ہیں۔ غیر مسیحی دنوں کو خداوند کے لئے کام کے دنوں میں بدل دیں!

بعض اوقات ہمیں حکومتی تقاضے پورے کرنے کے لئے اپنے منصوبوں یا شیڈول کو بدلنا پڑتا ہے۔ مثال کے طور پر ہمارے ملک میں حکومت اتوار کی صبح سیاسی اجتماعات منعقد کرتی ہے۔ ان میں ہر ایک کی شرکت ضروری ہوتی ہے۔ کلیسیاؤں کے لئے لازم ہے کہ وہ تعاون کریں۔ اس معاملہ میں کلیسیا کو کیا کرنا چاہیے؟ خدا اتوار ہی کے دن عبادت کرنے تک محدود نہیں ہے۔ بیشتر کلیسیاؤں میں ہفتے کے دن عبادت ہوتی ہے۔ اس طرح قانون کی فرمانبرداری ہوتی ہے اور مسیحیوں کو خداوند کی عبادت کرنے کا خاص وقت مل جاتا ہے۔

مشق

8 قانون کی فرمانبرداری کرنی چاہیے

الف: تمام حالات میں

ب: جب تک وہ کلامِ خدا کے مخالف نہ ہوں۔

9 قانونی تعطیلات صرف اس وقت منانی چاہیے جب

الف: انکے لئے کوئی مذہبی وجہ موجود ہو۔

ب: یہ گواہی کا موقع ہوں۔

10 جب حکومتی کام کلیسیائی کاموں کو متاثر کریں تو مسیحیوں کو چاہیے کہ

الف: جہاں تک ممکن ہو حکومت کے ساتھ تعاون کریں۔

ب: حکومتی تقاضوں پر کوئی توجہ نہ دیں۔

اگر ہم چاہتے ہیں کہ ہمارے معاشرے میں ہماری مسیحی گواہی موثر ثابت ہوتو لازم ہے کہ ہم حق کے لئے مضبوطی سے کھڑے ہوں۔ جہاں تک ممکن ہوہمیں وفادار شہری ہونا چاہیے اور حکومت اور اسکے رہنماؤں کے لئے احترام کا رویہ رکھنا چاہیے۔ جب قوانین مسیحی اُصولوں کے متضاد ہوں تو ہمیں خدا سے دعا کرنی اور حکمت کی درخواست کرنی چاہیے تاکہ ہمیں معلوم ہو سکے کہ ہمیں کیا کرنا ہے۔ اسکے بعد ہمیں خدا کے لئے کھڑے ہونے کا ارادہ کرنا چاہیے اور نتائج خدا کے ہاتھ میں چھوڑ دینے چاہیئے۔ آپکی گواہی دوسروں کو خدا کی قادر مطلق طاقت ظاہر کرنے کا باعث ہوگی!

سوالات کے جوابات

6 الف: مسیحی گواہی کے لئے اچھی روایات استعمال کرنے کے طریقے تلاش کریں۔

1 ب: بائبل کی تعلیم کے خلاف ہے۔

7 الف، ب، ج آپکا جواب۔ کیا آپ سمجھتے ہیں کہ ہمیں کیوں غیر دیندار روایات کے خلاف کھڑے ہونا چاہیے؟

2 ب: ہمیشہ کسی چیز کی حمایت میں ہونا۔

8 ب: جب تک وہ کلام خدا کے مخالف نہ ہوں۔

3 الف: انسانوں سے زیادہ خدا کی فرمانبرداری کرنی چاہیے۔

9 ب: یہ گواہی کا موقع ہوں۔

4 الف: اس وقت بھی کلام خدا کی فرمانبرداری کرتے ہیں جب ایسا کرنا آسان نہیں ہوتا۔

10 الف: جہاں تک ممکن ہو حکومت کے ساتھ تعاون کریں۔

5 الف: ایسے اعتقادات یا رسومات جو باپ سے بیٹے کو منتقل ہوتی ہیں۔

سبق 5

معاشرے میں تعمیر

دو مرد ایک گڑھا کھود رہے ہیں۔ ایک تیسرا شخص قریب سے گذرتا ہے اور پوچھتا ہے:

''جناب آپ اس بیلچے کے ساتھ کیا کر رہے ہیں؟''۔

''میں ایک گڑھا کھود رہا ہوں''۔

''اور آپ جناب؟''

''میں ایک خوبصورت سکول تعمیر کر رہا ہوں''۔

کیا آپ نے دونوں لوگوں کے رویوں میں فرق ملاحظہ کیا؟ ایک شخص اپنے کام کو سخت مشقت سمجھتا ہے۔ وہ اس وقت کے کام سے آگے نہیں دیکھ سکتا تھا۔ دوسرا شخص آگے تک دیکھ رہا تھا۔ اس نے وہ خوبصورت سکول دیکھا جو اس جگہ تعمیر کیا جا رہا تھا۔

کیا آپ پہلے شخص کی مانند ہیں یا دوسرے شخص کی مانند؟ کیا آپ ایک خوبصورت سکول دیکھ سکتے ہیں یا آپ محض مٹی کھودنے تک ہی محدود ہیں؟ اس سبق میں ہم بنیاد پر تعمیر کرنے اور تعمیر کے طریقے پر غور کریں گے۔ آیئے اپنے معاشرے میں معماروں کا کردار ادا کریں!

اس سبق میں آپ مطالعہ کریں گے.....

مناسب بنیاد پر تعمیر کرنا

ملکر تعمیر کرنا

پل تعمیر کرنا

یہ سبق آپکی مدد کریگا کہ آپ.....

☆ اس بنیاد کو سمجھ سکیں جس پر آپکو تعمیر کرنا ہے۔

☆ دوسرے ایمانداروں کے ساتھ تعمیر کرنے کی اہمیت کی وضاحت کر سکیں۔

☆ ''پل'' اور ''دیواریں'' تعمیر کرنے میں فرق بیان کر سکیں۔

مناسب بنیاد پر تعمیر کرنا

مقصد نمبرا اس مناسب بنیاد کو بیان کرنا جس پر آپ اپنی زندگی تعمیر کر سکتے ہیں۔

آپکی مسیحی زندگی بڑی حد تک ایک عمارت کی مانند ہے۔ ہر بڑی عمارت کے نیچے ایک مضبوط بنیاد کا ہونا لازم ہے۔ بنیادیں عام طور پر پتھر یا سیمنٹ کی بنائی جاتی ہیں۔ یہ ساری عمارت کو سہارا دیتی ہیں۔ اگر بنیاد نہ ہوتو ساری عمارت گر جاتی ہے۔ یہی بات مسیحی زندگی پر بھی صادق آتی ہے۔ لازم ہے کہ معاشرے کی روح کی بنیاد یسوع المسیح یعنی مضبوط چٹان ہو۔ وہ آپکی بنیاد ہیں۔ "کیونکہ سوا اس نیو کے جو پڑی ہوئی ہے اور وہ یسوع مسیح ہے کوئی شخص دوسری نہیں رکھ سکتا" (۱ کرنتھیوں ۳:۱۱)۔

روحانی نشوونما کے لئے انجیلی بنیاد ضروری ہے۔ متی ۷: ۲۴ - ۲۷ میں یسوع دو معماروں کی تمثیل سناتے ہیں۔ ایک نے اپنا گھر چٹان پر تعمیر کیا۔ یعنی اس نے ایک اچھی اور مضبوط بنیاد ڈالی۔ دوسرے شخص نے اپنا گھر ریت پر کسی مناسب بنیاد کے بغیر تعمیر کیا۔ طوفان آیا اور زور کی آندھی چلی۔ ریت پر بنایا گیا گھر گر پڑا۔ چٹان پر بنایا گیا گھر قائم رہا۔

اس تمثیل میں یسوع المسیح فرماتے ہیں کہ جس شخص نے چٹان پر گھر بنایا وہ اس شخص کی مانند ہے جو المسیح کی باتوں کی فرمانبرداری کرتا ہے۔ وہ چٹان جس پر وہ تعمیر کرتا ہے المسیح کی تعلیمات کی فرمانبرداری ہے۔ ریت پر گھر بنانے والا شخص اسکی مانند ہے جو المسیح کی باتوں کی فرمانبرداری نہیں کرتا۔ وہ ریت جس پر وہ گھر بناتا ہے المسیح کی تعلیمات کی نافرمانی ہے۔

یہ کہنا کہ میں المسیح پر ایمان رکھتا ہوں فرق بات ہے اور انکی باتوں پر عمل کرنا فرق بات۔ المسیح نے فرمایا، ''جو مجھ سے اے خداوند اے خداوند! کہتے ہیں اُن میں سے ہر ایک آسمان کی بادشاہی میں داخل نہ ہوگا مگر وہی جو میرے آسمانی باپ کی مرضی پر چلتا ہے'' (متی ۷:۲۱)۔

طوفانوں میں قائم رہنے کے لئے آپکو اپنی زندگی میں ایک مضبوط بنیاد کی ضرورت ہے۔ یہ طوفان کئی طرح سے آتے ہیں مثلاً کسی عزیز کی وفات، بیماری، مال اسباب کا نقصان یا آزمائش۔ جب ہم خدا کی فرمانبرداری کی بنیاد پر تعمیر کرتے ہیں تو ہمارا ضمیر صاف ہوتا ہے اور ہمیں اعتماد ہوتا ہے کہ خدا طوفان میں ہماری مدد کریگا۔ ایوحنا ۳: ۲۱۔۲۲ میں ہم پڑھتے ہیں:

''اے عزیزو! جب ہمارا دل ہمیں الزام نہیں دیتا تو ہمیں خدا کے سامنے دلیری ہو جاتی ہے۔ اور جو کچھ ہم مانگتے ہیں وہ ہمیں اُسکی طرف سے ملتا ہے کیونکہ ہم اُسکے حکموں پر عمل کرتے ہیں اور جو کچھ وہ پسند کرتا ہے اسے بجا لاتے ہیں''۔

صرف خداوند اور اسکے کلام پر ایمان اور اس پر ہماری بنیاد ہمیں مشکل وقتوں میں قائم رکھے گی۔ کیا وہ آپکی بنیاد ہے؟ کیا آپ اسکے کلام کی فرمانبرداری کرتے ہیں؟

مشق

1 بہترین لفظ یا الفاظ سے مندرجہ ذیل خالی جگہیں پر کریں۔

الف: اگر .... مضبوط نہ ہو تو عمارت گر جائے گی۔

ب: جو لوگ چٹان پر گھر بناتے ہیں وہ المسیح کی تعلمات کی .... کرتے ہیں۔

ج: ریت پر بنایا گیا گھر طوفان میں .... رہے گا۔

د: وہ بنیاد جس پر ہم اپنی زندگی تعمیر کرتے ہیں .... ہے

2 جب سے آپ نے یسوع کو اپنا منجی قبول کیا اس وقت سے اب تک کی زندگی پر غور کیجیے۔ کیا آپ کہہ سکتے ہیں کہ آپ المسیح کی فرمانبرداری میں چلتے رہے ہیں؟ ....

آخری سوال میں اگر آپ کا جواب ہاں میں ہے تو آپکی بنیاد مضبوط چٹان پر ہے۔ اگر نہیں تو خداوند سے کہیں کہ اپنی تابعداری کرنے میں آپکی مدد کرے۔

ملکر تعمیر کرنا

مقصد نمبر ۲ ایمانداروں کے ایسے رویوں کے نام لکھیں جو معاشرے کی روح ظاہر کرتے ہیں۔

جب بنیاد رکھ دی جاتی ہے تو ہم اصل عمارت شروع کرتے ہیں۔ اب وہ چیز سامنے آئے گی جسے دیکھا جا سکے گا۔ ہم صرف انفرادی طور پر ہی تعمیر نہیں کر رہے بلکہ ہم یسوع المسیح کی عالمگیر کلیسیا کا بھی حصہ ہیں یعنی وہ تمام ایماندار جو ملکر ایک مکمل عمارت میں بدلتے جاتے ہیں جنکی بنیاد یسوع المسیح ہیں۔ بائبل مقدس فرماتی ہے، "تم بھی زندہ پتھروں کی طرح روحانی گھر بنتے جاتے ہو" (ا پطرس ۲:۵)۔ اور افسیوں ۲: ۲۰۔۲۲ میں ہم یہ الفاظ پڑھتے ہیں:

"اور رسولوں اور نبیوں کی نیو پر جسکے کونے کے سرے کا پتھر خود مسیح یسوع ہے تعمیر کئے گئے ہو۔ اُسی میں ہر ایک عمارت مل ملا کر خداوند میں ایک پاک مقدس بنتا جاتا ہے۔ اور تم بھی اُس میں باہم تعمیر کئے جاتے ہو تا کہ روح میں خدا کا مسکن بنو"۔

ہم ایک ہی عمارت کے پتھر ہیں۔ بائبل مقدس ایک دوسرے کے ساتھ تعلقات کے متعلق کئی احکامات دیتی ہے۔

ذیل میں پولُس رسول کی چند نصیحتیں پیش کی گئی ہیں جو اس نے مختلف کلیسیاؤں کو لکھیں:

"کمال فروتنی اور حلم کے ساتھ تحمل کر کے محبت سے ایک دوسرے کی برداشت کرو۔ اور اسی کوشش میں رہو کہ روح کی یگانگی صلح کے بند سے بندھی رہے" (افسیوں ۴: ۲۔۳)۔

''کوئی گندی بات تمہارے منہ سے نہ نکلے بلکہ وہی جو ضرورت کے موافق ترقی کے لئے اچھی ہوتا کہ اُس سے سننے والوں پر فضل ہو''

(افسیوں ۴:۲۹)۔

''اور ایک دوسرے پر مہربان اور نرم دل ہو'' (افسیوں ۴:۳۲)۔

''تم ایک دوسرے کا بار اٹھاؤ اور یوں مسیح کی شریعت کو پورا کرو''

(گلتیوں ۶:۲)۔

''پس جہاں تک موقع ملے سب کے ساتھ نیکی کریں خاصکر اہل ایمان کے ساتھ'' (گلتیوں ۶:۱۰)۔

''اور ان سب کے اُوپر محبت کو جو کمال کا پٹکا ہے باندھ لو''

(کلسیوں ۳:۱۴)۔

یہ آیات ظاہر کرتی ہیں کہ ایمانداروں کے معاشرے کی ایک دوسرے کی جانب بڑی ذمہ داری پائی جاتی ہے۔ کسی بھی دوسری جگہ سے بڑھکر ایماندروں کے درمیان معاشرے کی روح یعنی رفاقت، شراکت، محبت، فکر، دینے اور لینے کا رویہ نظر آنا چاہیے۔ ابتدائی کلیسیا نے معاشرے کی ایسی ہی روح کی منادی کی (اعمال ۲:۴۳۔۴۷)۔

جب ہم دوسرے کے ساتھ معاشرے میں تعمیر کرتے ہیں تو ہمیں ڈھلنے کا رویہ اپنانا چاہیے۔ اس سے مراد تبدیل ہونا نہیں ہے۔ ڈھلنے والا شخص وہ ہے جو ایسے حالات میں ڈھل سکتا ہے جو ایک مشترک ہدف کی جانب دوسرے کی ضروریات پوری کریں۔ مثال کے طور پر آپکا ایک دوست جسے آپ گواہی دے رہے ہیں آپ سے کہتا ہے کہ آپ اتوار کی شام اسکے ساتھ چڑیا گھر چلیں۔ آپکی عادت ہے کہ آپ اتوار کی شام عبادت کے لئے جاتے ہیں۔ پس آپ یہ تجویز پیش کرتے ہیں کہ آپ اتوار کو کسی دوسرے وقت اسکے ساتھ

چلیں گے اور شام کو وہ آپکے ساتھ عبادت کے لئے جائیگا۔ اس طرح آپ نے رفاقت کے خوش کن وقت سے اپنے دوست کو خوش کیا ہے اور آپ کے پاس یہ موقع بھی ہے کہ آپ اسے خداوند کے لئے جیت سکیں۔

اگر ہم اپنے معاشرے کو المسیح کے لئے جیتنا چاہتے ہیں تو لازم ہے کہ ہمارے پاس کوئی منصوبہ ہو۔ لیکن ہمارا منصوبہ ہمیشہ روح القدس کی رہنمائی کے لئے کھلا ہونا چاہیے۔ اگر وہ چاہتا ہے کہ ہم اسے تبدیل کریں تو ہمیں چاہیے کہ روح القدس کو ایسا کرنے کا موقع دیں۔

کوریا کے شہر سیول کی آبادی تقریباً ۸ملین ہے۔ سیول میں ایک کلیسیا ہے جسکے رکن ہر ہفتے ۴۵۰۰۰ لوگوں کی خدمت کرتے ہیں۔ لیکن انکی عمارت اتنے لوگوں کے لئے کافی نہیں ہے اسلئے انہوں نے لوگوں کی ضروریات پوری کرنے کے لئے حالات کے مطابق ڈھلنا سیکھا ہے۔

سیول میں عام طور پر لوگ چھوٹے چھوٹے ہالز میں عوامی اجتماعات کے لئے اکھٹے ہوتے ہیں۔ شہر کے ہر حصہ کا اپنا رہنما ہے جو اس حصہ کے لوگوں کے ساتھ ملتا ہے۔ کلیسیا کے پاسٹر نے لوگوں کی خدمت کے لئے بھی اسی نمونے کی پیروی کی ہے۔ وہ سب عبادت گاہ میں نہیں آسکتے اسلئے وہ عبادت گاہ کو انکے پاس لے گیا ہے۔ اس نے انکی ضروریات پوری کرنے کے لئے اپنے آپ کو ڈھالا ہے۔

اگر تین لوگ شہر کے ایک ہی حصہ میں رہتے ہیں تو ان میں سے ہر ایک ہفتہ وار عبادت کے لئے اپنا گھر کھولتا ہے۔ وہ اپنے دوستوں اور پڑوسیوں کو دعوت دیتے ہیں۔ جوں جوں لوگ خداوند کو قبول کرتے ہیں جماعت بڑھتی ہے۔ جب جماعت کی تعداد بارہ ہو جاتی ہے تو اسے پھر تقسیم کر دیا جاتا ہے۔ اب اسی شہر میں سینکڑوں چھوٹی چھوٹی جماعتیں

ہیں جو ہر ہفتہ ۴۵۰۰۰ لوگوں کی خدمت کرتی ہیں۔

اکثر ہم بھول جاتے ہیں کہ کلیسیا عمارت نہیں لوگ ہیں۔ باہم ملکر عبادت کرنا اہم ہے لیکن اگر انجیل کا پیغام دوسروں تک پہنچانے کے لئے ہمیں کہیں حالات کے مطابق ڈھلنا پڑے تو اسکے لئے تیار رہنا چاہیے۔

مشق

3 چھ ایسے رویوں کے نام لکھیں جو ہمیں دوسروں کی جانب ظاہر کرنے چاہیئے ؟

....

....

4 اب ان رویوں کے گرد دائرہ کھینچیں جو آپکو اپنی زندگی میں پیدا کرنے چاہیے۔

5 حالات کے مطابق ڈھلنے کے معنی ہیں اپنے طریقہ کار کو تبدیل کرنا

الف: اپنا بنیادی مقصد تبدیل کئے بغیر۔

ب: اپنے بنیادی مقصد کو تبدیل کر کے۔

6 اگر آپ کسی کو خداوند کے لئے جیتنا چاہتے ہیں تو آپکو چاہیے کہ آپ

الف: اس وقت تک انتظار کریں جب تک وہ آپکے ساتھ کلیسیا میں جانے کے لئے تیار نہ ہو جائیں۔

ب: جب کبھی آپ کو موقع ملے انہیں گواہی دیں۔

7 حالات کے مطابق ڈھلنے والی روح

الف: خود غرض ہوتی ہے۔

ب: بے غرض ہوتی ہے۔

پل تعمیر کرنا

مقصد نمبر ۳ ''پل بنانے'' اور ''دیواریں بنانے'' میں فرق واضح کرنا۔

کئی سالوں سے تعمیر کے لئے اینٹیں اور پتھر استعمال کئے جاتے ہیں۔ انہی اینٹوں یا پتھروں کو کلیسیائیں، سکول اور ہسپتال بنانے کے لئے بھی استعمال کیا جا سکتا ہے اور قیدخانے بنانے کے لئے بھی۔ جب پتھروں سے پل بنائے جاتے ہیں انہی سے دیواریں بھی بنائی جا سکتی ہیں۔ فرق معمار کے منصوبے میں ہے۔

پل لوگوں کے لئے یہ ممکن بناتے ہیں کہ وہ دو مختلف سمتوں میں رکاوٹوں کو

عبور کر کے گذر سکیں۔ یہ معاشرے کے لئے ایک وسیلہ ہیں۔ یہ لوگوں کو اکٹھا کرتے ہیں۔ یاد رکھیں کہ پہلے سبق میں ہم نے سیکھا تھا کہ کوئے نو نیا کا ایک بنیادی معنی دوطرفہ تعلق ہے یعنی دینے اور لینے کا تعلق۔ پل اور دیواریں اینٹوں یا پتھروں کے بغیر بھی بنائے جا سکتے ہیں۔ ہم دوستی قائم کر کے، لوگوں کی مدد کرنے سے، اور ضرورت کے وقت میسر ہونے سے پل تعمیر کرتے ہیں۔ یا ہم دوستی نہ کرنے یا اپنے آپ کو دوسروں سے دور رکھنے سے دیواریں بناتے ہیں۔

مسیحیوں کو معاشرے کے ہر درجے پر دوست بنانے چاہیے۔ جب ہم اپنے آپ کو دوسروں سے بہتر سمجھتے ہیں تو ہم دیواریں بناتے ہیں۔ ہم اس وقت بھی دیواریں بناتے ہیں جب ہم ان لوگوں تک گواہی کے لئے جانے سے انکار کرتے ہیں جنہیں ہم سمجھتے ہیں کہ وہ ہم سے اُونچے درجے پر ہیں۔ خواہ آپ کسان ہوں، مزدور ہوں، کلرک ہوں یا سرکاری افسر آپ اپنے سے مختلف درجات کے لوگوں کے دوست بن سکتے ہیں۔ تب آپکو کوشش کرنی چاہیے کہ آپ انہیں خداوند کے لئے جیت سکیں۔ میں نے کبھی اس وقت تک کسی شخص کو خداوند کے لئے نہیں جیتا جب تک میں نے پہلے اس سے دوستی قائم نہیں کی۔

دیواریں لوگوں کو تقسیم کرتی اور انہیں علیٰحدہ کرتی ہیں۔ شاید آپ نے چین کی عظیم دیوار کے بارے میں پڑھا ہو جسے سینکڑوں برس قبل بنایا گیا اور جو اب تک قائم ہے اسے اس غرض سے تعمیر کیا گیا کہ بعض لوگوں کو اس سے باہر رکھا جائے اور بعض کو اسکے اندر۔ دیواریں بنانا پل بنانے سے زیادہ محفوظ ہے۔ جب ہم پل تعمیر کرتے ہیں تو ہم دکھ پانے یا رد کئے جانے کا خطرہ مول لیتے ہیں۔ لیکن یسوع نے ہمارے ساتھ رہنے کا وعدہ کیا ہے اور جب ہم لوگوں کے پاس جاتے ہیں تو وہ ہمیں برکت دیتے ہیں۔ یوحنا ۱۶: ۳۳ میں یسوع فرماتے ہیں، ''خاطر جمع رکھو میں دنیا پر غالب آیا ہوں''۔ انہوں نے یہ دعا نہیں کی کہ خدا

ہمیں اس دنیا سے نکال لے جائے بلکہ یہ کہ وہ ہمیں اپنے قریب اور دنیا سے محفوظ رکھے (یوحنا ۱۷:۱۵)۔

بعض اوقات دوسروں تک پہنچنے کے لئے دیواریں توڑنی پڑتی ہیں۔ لوگوں میں فرق ہونے کی وجہ سے دیواروں کا وجود ہے مثلاً معاشرے میں درجے، نسل، رنگ یا رسم ورواج کا فرق۔ جب یسوع نے کنویں پر سامری عورت کو گواہی دی تو انہیں دیواریں توڑنی پڑیں (یوحنا ۴:۷۔۹)۔

مسیحی معاشرے میں دنیا کے وسیع معاشرے میں ہمیں مسلسل دیواریں بنانے اور پل بنانے کا انتخاب کرنا پڑتا ہے۔ کیا آپ پل بنا رہے ہیں یا دیواریں؟ کیا آپ اپنے معاشرے میں محبت کی سچی روح کا مظاہرہ کر رہے ہیں؟ کیا آپ لوگوں کو پہلے اپنے لئے جیتنے سے المسیح کے لئے جیتنے کی کوشش کر رہے ہیں؟ جب آپ محبت رکھیں گے تو لوگ معاشرے کی روح کے اصل معنوں کو جانیں گے۔

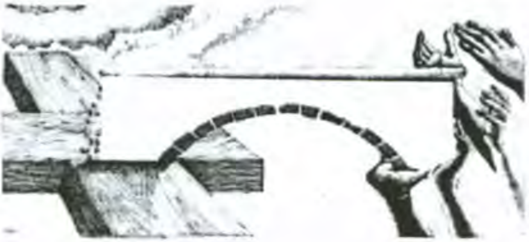

مشق

8 ہر بیان میں اگر کوئی کام دیوار کا باعث بنے گا تو اسکے سامنے (د) اور اگر پل کا باعث بنے گا تو اسکے سامنے (پ) لکھیں۔

.... الف: کسی بیمار کی دیکھ بھال کرنا۔

.... ب: کسی کو کلیسیا میں لے کر جانا۔

.... پ: جب آپ سے مختلف لوگ آپ کو کسی معاشرتی کام میں شرکت کے لئے دعوت دیں تو اس سے انکار کر دینا۔

.... ت: کسی بیمار کے گھر میں صفائی کرنا۔

.... ٹ: ہسپتال یا قید خانہ میں لوگوں سے ملاقات کرنا۔

.... ث: جو لوگ آپکے درجے پر نہیں ہیں انہیں نظر انداز کرنا۔

.... ج: کسی کو رفاقت کے لئے اپنے گھر دعوت دینا۔

.... چ: ایسے لوگوں کے متعلق بات کرنا جنہوں نے آپ کے جذبات کو ٹھیس پہنچائی ہے۔

اب جبکہ آپ پہلے پانچ اسباق مکمل کر چکے ہیں آپ سٹوڈنٹ رپورٹ کا پہلا حصہ مکمل کرنے کے لئے تیار ہیں۔ اسباق ا۔۵ کی دہرائی کریں اور اسکے بعد سٹوڈنٹ رپورٹ میں دی گئی ہدایات پر عمل کریں۔ جب آپ پہلا حصہ مکمل کر چکیں تو جوابی صفحات اپنے معلم کو بھیجیں اور بقیہ اسباق کا مطالعہ جاری رکھیں۔

سوالات کے جوابات

5 الف: اپنا بنیادی مقصد تبدیل کئے بغیر۔

1 الف: بنیاد۔

ب: فرمانبرداری۔

ج: گرتا۔

د: یسوع المسیح۔

6 ب: جب کبھی آپ کو موقع ملے انہیں گواہی دیں۔

2 آپکا جواب۔

7 ب: بے غرض ہوتی ہے۔

3 ممکنہ جوابات ہیں: حلیم، فروتنی، عاجزی، برداشت، مہربانی، معافی، شفقت، محبت، نرم دل۔

8 الف: پل۔

ب: پل۔

پ: دیوار۔

ت: پل۔

ٹ: پل۔

ث: دیوار۔

ج: پل۔

چ: دیوار۔

4 آپکا جواب۔ روح القدس درست رویے پیدا کرنے میں آپکی مدد کرے گا۔

سبق 6

یسوع اور انکے معاشرے سے سیکھنا

ایک ماں اور اسکا چھوٹا بیٹا باتیں کر رہے تھے۔

''ماں، جب یسوع چھوٹے بچے تھے اس وقت آپ کہاں پر تھیں؟''۔

''کیوں ۔ میں اس وقت زندہ نہیں تھی۔ یسوع قدیم زمانہ میں رہتے تھے، تقریباً دو ہزار برس قبل''۔

''اچھا۔ میں سمجھتا تھا کہ جب آپ چھوٹی تھیں اس وقت یسوع بھی موجود تھے''۔

کسی ایسے شخص کے طور پر جانے جانا بڑا حیرت انگیز ہے جو ہر وقت یسوع کے بارے میں باتیں کرتا ہے۔ یہ بات واضح ہے کہ جن چیزوں کے بارے میں ہم سب سے زیادہ باتیں کرتے ہیں وہ ہمارے دل کے سب سے زیادہ قریب ہوتی ہیں۔

اس سبق میں آپ یسوع کے بچپن، خدمت اور اثر کے متعلق مطالعہ کریں گے جب وہ اس زمین پر تھے۔ نیز آپ اس اثر کے متعلق مطالعہ کریں گے جو وہ اب بھی رکھتے ہیں۔ آپ معاشرے کے عظیم ترین معلم ہیں۔ قریب سے انکی پیروی کرنا انکی مانند زندگی بسر کرنے میں ہماری مدد کریگا۔

اس سبق میں آپ مطالعہ کریں گے.....

یسوع کا بچپن

معاشرے کے ساتھ یسوع کا تعلق

ضروریات پوری کرنا

اختیار کے تابع ہونا

یسوع کا اثر

یہ سبق آپکی مدد کریگا کہ آپ.....

☆ ان طریقوں کی وضاحت کرسکیں جن سے یسوع نے معاشرے کی روح کا مظاہرہ کیا۔

☆ یسوع کے وقت سے لیکر اب تک دنیا پر یسوع کے اثر کو بیان کر سکیں۔
☆ یسوع کی مانند معاشرے میں شمولیت کی خواہش کر سکیں۔

یسوع کا بچپن

مقصد نمبرا وضاحت کرنا کہ یسوع بچپن میں اپنے معاشرے میں کس کس طرح شریک تھے۔

یسوع بچپن ہی سے اپنے معاشرے کی سرگرمیوں میں شریک تھے۔ انکے والدین یہودی تھے جو یہودی رسم ورواج کی پیروی کرتے تھے۔ لوقا ۲:۲۱ میں بتایا گیا ہے کہ کس طرح انہیں ختنہ کے لئے لے جایا گیا اور انکا نام رکھا گیا جب وہ ایک ہفتے کے تھے۔ ایسا کرنے سے انہوں نے عہد عتیق کی تعلیمات پر عمل کیا۔ یہودی معاشرے میں ختنہ ایک اہم روایت تھی۔ یہ اسرائیلی قوم کے ساتھ خدا کے عہد کا جسمانی نشان تھا (پیدائش ۱۷:۹۔۱۴)۔ یسوع کے والدین کے لئے اس رسم پر عمل کرنا درست تھا۔

یسوع کی مخصوصیت کا وقت انکے والدین مریم اور یوسف کے لئے خوشی کا وقت تھا۔ وہ یسوع کو خداوند کے سامنے پیش کرنے کے لئے یروشلیم گئے۔ آپ احبار ۱۲:۶۔۸ میں اس رسم کی تاریخ کے بارے میں پڑھ سکتے ہیں۔ یروشلیم میں یسوع کے والدین نے موسوی شریعت کے مطابق دو کبوتروں کی قربانی پیش کی (لوقا ۲:۲۲۔۲۴)۔ دوبارہ ہم دیکھتے ہیں کہ یسوع کے والدین نے وہ کام کئے جو دیندار یہودیوں کی حیثیت سے ان سے متوقع تھے۔

یسوع کی مخصوصیت کے وقت ہیکل میں ایک شمعون نامی ایک بزرگ شخص تھا

جو المسیح کے ظاہر ہونے کا منتظر تھا۔ لوقا ۲: ۲۷۔۲۸ میں لکھا ہے، ''جس وقت ماں باپ اس لڑکے یسوع کو اندر لائے تاکہ اسکے لئے شریعت کے دستور پر عمل کریں تو اس نے اسے اپنی گود میں لیا......''۔ اس نے یسوع کو یہ کہہ کر برکت دی کہ یسوع المسیح موعودہ اور غیر قوموں کے لئے نور ہیں۔ اس نے یسوع کی خدمت کے بارے میں بھی پیشن گوئی کی۔

اسکے بعد حنا نامی ایک عورت ہیکل میں آئی اس نے اس بچے کے لئے خداوند کی تمجید کرنی شروع کردی کہ اسے نجات کا راستہ دکھانے اور رہنمائی کے لئے بھیجا گیا ہے۔ یسوع کو دیکھ کر خوشی کا اظہار اس بات کی تصدیق کرتا ہے کہ خدا کی مرضی پوری ہوئی تھی۔ خدا ثقافت اور مذہبی دستور کی اس پیروی سے خوش تھا۔

یوسف اور مریم عام لوگ تھے جنہیں خدا نے چنا کہ وہ یسوع کے زمینی والدین ہوں۔ ہمیں یسوع کے بچپن کے متعلق بہت تھوڑا بتایا گیا ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ انکی پرورش عام طریقے سے کی گئی۔ بائبل مقدس ہمیں یسوع کے بچپن کے بارے میں اس وقت تک نہیں بتاتی جب تک وہ بارہ برس کی عمر کو نہ پہنچ گئے۔ اس وقت ہر سال کی طرح یسوع کا خاندان

عیدِ فسح منانے کے لئے جو یہودیوں کا مقدس دن تھا دور کا سفر کر کے یروشلیم گئے۔

لوقا ۲:۴۱۔۵۱ میں آپ ہیکل میں یسوع کے بارے میں پورا واقعہ پڑھ سکتے ہیں۔عید ختم ہونے پر یسوع کا خاندان دیگر لوگوں کے ساتھ گھر واپس لوٹ گیا۔ایک دن کے سفر کے بعد انہیں احساس ہوا کہ یسوع انکے ساتھ نہیں ہیں۔مریم اور یوسف یسوع کو تلاش کرتے وقت تھکے ہوئے اور پریشان تھے۔جب انہوں نے یسوع کو ڈھونڈ لیا تو انہیں اس بات کی سمجھ نہ آئی کہ یسوع پیچھے کیوں رہ گئے تھے۔لیکن یسوع نے وضاحت کی،"کیا تم کو معلوم نہ تھا کہ مجھے اپنے باپ کے ہاں ہونا ضرور ہے؟"(لوقا ۲:۴۹)۔عمر کے اس حصہ میں بھی یسوع اپنے معاشرے اور دنیا کے لئے اپنے مقصد سے آگاہ تھے۔

یسوع اپنے والدین کے ساتھ ناصرۃ کو لوٹ گئے اور اپنے والدین کے فرمانبردار رہے(لوقا ۲:۵۱)۔یسوع نے اپنے والدین کے اختیار کی تابعداری کی یعنی خالق اپنے مخلوق کے ایک حصہ کی پیروی کر رہا تھا۔یہ درحقیقت نہایت حیرت انگیز ہے! آیت ۵۲ معاشرے میں یسوع کو سمجھنے میں کلیدی حیثیت رکھتی ہے:"یسوع حکمت اور قد و قامت میں اور خدا کی اور انسان کی مقبولیت میں ترقی کرتا گیا"۔یسوع نے جسمانی، ذہنی اور سماجی طور پر ترقی کی۔آپ نے خدا اور انسان کی مقبولیت میں ترقی کی۔وہ خدا اور اپنے معاشرے کے ساتھ مسلسل رابطہ میں تھے۔

مشق

1 یسوع کو ہیکل میں لے جایا گیا کیونکہ وہ

الف: دوسرے یہودی بچوں سے مختلف تھے۔

ب: دوسرے یہودی بچوں کی مانند خدا کے حضور پیش کئے گئے ۔

2 یوسف اور مریم یسوع کو ہر سال یروشلیم لے جایا کرتے تھے کیونکہ

الف: وہاں عید منانا روایت تھی۔

ب: کیونکہ انہیں وہاں اپنے دوستوں کے پاس جانا اچھا لگتا تھا۔

3 بائبل مقدس بتاتی ہے کہ جوں جوں یسوع نے نشوونما پائی آپ

الف: اپنے معاشرے میں اچھی طرح قبول کئے گئے۔

ب: معاشرے کا حصہ نہیں تھے۔

4 ہم جانتے ہیں کہ یسوع

الف: کبھی اس بات کی اجازت نہیں دیتے تھے کہ لوگ انہیں بتائیں کہ انہیں کیا کرنا ہے۔

ب: نے اپنے اوپر اختیار رکھنے والے لوگوں کی فرمانبرداری کی ۔

اپنے جوابات چیک کریں۔

معاشرے کے ساتھ یسوع کا تعلق

ضروریات پوری کرنا

مقصد نمبر ۲ یسوع کی زندگی میں ایسے واقعات پیش کرنا جن سے معلوم ہو کہ وہ کس طرح اپنے معاشرے میں شمولیت کرتے تھے۔

یسوع کی خدمت اس وقت شروع ہوئی جب وہ تقریباً ۳۰ برس کے تھے۔اپنی

تین سالہ خدمت میں آپ مسلسل اپنے معاشرے کے دوسرے لوگوں کے ساتھ شامل تھے۔

یسوع کی قریب ترین رفاقت اپنے بارہ شاگردوں کے ساتھ تھی۔آپ نے انکی تربیت میں بڑا وقت صرف کیا۔اپنی خدمت کے تین برسوں میں آپ اپنے شاگردوں کے ساتھ بڑی قریبی رفاقت میں رہے۔حتیٰ کہ انکے اخراجات بھی مشترک تھے۔ (یوحنا۱۲:۶) اُنہوں نے حقیقی معاشرتی زندگی کا تجربہ کیا۔

یسوع کے دیگر شاگرد بھی تھے جوان کے ساتھ قریبی رفاقت رکھتے تھے۔مریم، مارتھا اور لعزر یسوع کے قریبی دوستوں میں سے تھے۔ایک موقع پر یسوع نے ۷۰ افراد کو اردگرد کے گاؤں میں بھیجا تاکہ وہ انکی آمد کے لئے لوگوں کو تیار کریں۔(لوقا ۱۰:۱۔۱۲) کتابِ مقدس میں کئی دوسرے لوگوں کا ذکر کیا گیا ہے جوان سے محبت اور رفاقت رکھتے تھے۔

غور کیجیے کہ یسوع نے اپنی عوامی خدمت کا آغاز اپنے آبائی صوبے گلیل سے کیا۔آپ نے لوگوں کی ضروریات پوری کیں اور بیماروں کو شفا دی۔اندھوں، لنگڑوں، بدروح گرفتہ اور دیگر بیماروں میں مبتلا لوگوں کو پورے طور پر شفا دی گئی۔"اور جب اُس نے بھیڑ کو دیکھا تو اُسکو لوگوں پر ترس آیا کیونکہ وہ اُن بھیڑوں کی مانند جنکا چرواہا نہ ہو خستہ حال اور پراگندہ تھے"۔(متی ۹:۳۶)

کئی مرتبہ یسوع نے کوڑیوں سے جو شفا پا گئے تھے کہا کہ وہ جا کر اپنے تئیں کاہنوں کو دکھائیں اور شریعت کے مطابق مناسب قربانیاں پیش کریں۔آپ نے فرمایا،" یہ نہ سمجھو کہ میں توریت یا نبیوں کی کتابوں کو منسوخ کرنے آیا ہوں۔منسوخ کرنے نہیں بلکہ پورا کرنے آیا ہوں"۔(متی ۵:۱۷)

ہم جانتے ہیں کہ یسوع نے معاشرے کے تمام درجات اور پہلوؤں کے لوگوں

کے ساتھ تعلق رکھا۔ آپ نے قانای گلیل میں اپنی ماں اور شاگردوں کے ساتھ ایک شادی میں شرکت کی۔ وہاں آپ نے دوسروں کے مسائل میں دلچسپی ظاہر کی اور انکی مدد کے لئے معجزہ دکھایا (یوحنا ۲:۱۔۱۱)۔ متی ۹:۹۔۱۱ میں بتایا گیا ہے کہ یسوع محصول لینے والوں اور گنہگاروں کے ساتھ کھانا کھاتے تھے۔ بعض اوقات وہ فریسیوں کے ساتھ بیٹھتے تھے (لوقا ۷:۳۶؛ ۱۱:۳۷)۔ یوحنا کی انجیل ہمیں ایک سامری عورت کے بارے میں بتاتی ہے جس سے یسوع نے باتیں کیں (یوحنا ۴:۱۔۳۰)۔

یسوع نے یسعیاہ کی کتاب سے اپنی خدمت کے بارے میں یوں بیان کیا (دیکھیں یسعیاہ ۶۱:۱۔۲)۔

''خداوند کا روح مجھ پر ہے۔ اسلئے کہ اُس نے مجھے غریبوں کو خوشخبری دینے کے لئے مسح کیا۔ اس نے مجھے بھیجا ہے کہ قیدیوں کو رہائی اور اندھوں کو بینائی پانے کی خبر سناؤں۔ کچلے ہوؤں کو آزاد کروں۔ اور خداوند کے سالِ مقبول کی منادی کروں'' (لوقا ۴:۱۸۔۱۹)۔

دو موقعوں پر یسوع نے بھیڑ کو کھانا کھلایا۔ (دیکھیں متی ۱۴ اور ۱۵ ابواب)۔ آپ انسان کی زمینی حالت کے بارے میں فکر کا رویہ رکھتے تھے۔ آپ نے غریب شخص پر ترس کھایا۔ متی ۲۵:۳۱۔۴۰ میں ہم پڑھتے ہیں کہ یسوع آخری عدالت کے بارے میں بات کرتے ہیں اور آپ فرماتے ہیں کہ جب کبھی آپ غریب کی مدد کرتے ہیں، بیماروں اور قیدیوں کی خبر گیری کرتے ہیں تو آپ یسوع کے ساتھ ایسا کرتے ہیں۔ اگر آپ ایسا نہیں کرتے تو آپ یسوع کے ساتھ ایسا نہیں کرتے۔

ہم کہہ سکتے ہیں کہ یسوع شریعت کو پورا کرنے کے لئے تشریف لائے۔آپ اپنے لوگوں کو اور ان تمام لوگوں کے لئے جو انکی پیروی کریں گے ایک نیا دن اور نئی روشنی لے کر آئے۔آپ کا مقصد قوانین کی ایک فہرست کا نفاذ کرنا نہیں تھا۔آپ لوگوں کے دلوں اور ذہنوں پر روح کی شریعت لکھنے کے لئے تشریف لائے۔آپ کی موت اور جی اٹھنے نے اس کام کو مکمل کیا۔کیا یسوع کی خدمت نے آپکی زندگی کو متاثر کیا ہے؟ کیا آپ کی یسوع کے ساتھ رفاقت ہے؟ یسوع سے دعا اور درخواست کریں کہ وہ آپکی زندگی پر اختیار رکھے۔ وہ آپکی مدد کریں گے کہ آپ انکی مانند اپنے معاشرے کی خدمت کر سکیں۔

مشق

5 درست بیانات کے حرفِ تہجی پر دائرہ کھینچیں۔

الف: یسوع نے صرف اپنے آبائی شہر ناصرۃ میں خدمت کی۔

ب: یسوع نے معاشرے کے تمام درجات کے لوگوں کی خدمت کی۔

ج: یسوع نے اپنے معاشرے کے قوانین کی فرمانبرداری کی۔

د: یسوع غیر دیندار لوگوں کے ساتھ اٹھتے بیٹھتے نہیں تھے۔

و: جب ہم ضرورت مندوں کی مدد کرتے ہیں تو گویا ہم یسوع کے ساتھ ایسا کرتے ہیں۔

6 تین ایسے طریقے بتائیں جن سے یسوع نے معاشرے کی روح کا مظاہرہ کیا۔

....

....

اختیار کے تابع ہونا

مقصد نمبر۳ ایک مثال پیش کرنا جس سے معلوم ہو کہ یسوع نے اختیار کی تابعداری کی۔

اگرچہ یسوع خدا کے فرزند تھے لیکن انہوں نے اپنے معاشرے میں اختیار والوں کے اختیار کو قبول کیا۔ مثال کے طور پر ہم متی ۱۷: ۲۴۔۲۷ میں پڑھتے ہیں کہ آپ نے ہیکل میں خراج دینے کے قانون کی تابعداری کی۔ تابع ہونے کے معنی ہیں "جھکنا یا فرمانبرداری کرنا"۔ غور کیجیے کہ یسوع نے یہ خراج دینا اپنے اُوپر فرض نہ سمجھا۔ جس انداز سے یسوع نے پطرس سے اس معاملہ پر بات کی اس سے ہم یہ کہہ سکتے ہیں۔ لیکن وہ لوگوں کو ٹھوکر کھلانا نہیں چاہتے تھے۔ آپ نے پطرس کو بتایا کہ وہ مچھلی پکڑنے کے لئے جائے اور مچھلی کے منہ سے اسے اتنے روپے مل جائیں گے کہ وہ خراج ادا کر سکے۔

ایک اور موقع پر یسوع نے ایک ایسے دستور کو قبول نہ کیا جو خدا کی مرضی کے

خلاف تھا۔ تاجر ہیکل کے صحن میں جو غیر اقوام کا صحن کہلاتا تھا کاروبار کر رہے تھے (متی ۲۱:۱۲)۔ یہ وہ واحد جگہ تھی جہاں غیر قوم کا متلاشی خداوند کی عبادت کر سکتا تھا۔ جب خرید و فروخت کرنے والے شور و غل مچا رہے ہوتے تو لوگ کس طرح دعا کر سکتے تھے؟ وہ ایسا نہیں کر سکتے تھے۔ نیز روپے کا کاروبار کرنے والے غریب لوگوں سے ناجائز فائدہ اٹھا رہے تھے۔ وہ ہیکل میں استعمال ہونے والے روپے کیلئے بہت زیادہ سود لے رہے تھے۔ وہ پُرخلوص متلاشین حق کو بھی خدا سے دور رکھ رہے تھے۔ انہوں نے یسعیاہ ۵۶:۷ کی بھی خلاف ورزی کی تھی: ''میرا گھر سب لوگوں کی عبادت گاہ کہلائیگا''۔ یسوع اپنے باپ کی مرضی پوری کرنے کے بارے میں زیادہ فکر مند تھے۔ آپ نے انسان کی روایت کی خلاف ورزی کی کیونکہ وہ اس سے بڑے اختیار کی تابعداری کر رہے تھے (اعمال ۵: ۲۹)۔

یسوع ایسے شخص کی کامل مثال ہیں جس نے معاشرے کی روح کا اظہار کیا۔ تاہم انہوں نے اس بات کی اجازت نہ دی کہ انسانی روایت خدا کی مرضی پر غالب آجائے۔

مشق

7 ہر درست بیان کے حرف تہجی پر دائرہ کھینچیں۔

الف: یسوع نے ہیکل کا خراج دینا فرض نہ سمجھا لیکن انہوں نے یہ خراج ادا کیا کیونکہ وہ دوسرے لوگوں کو ٹھوکر کھلانا نہیں چاہتے تھے۔

ب: یسوع محصول لینے والوں کے ساتھ کھانا کھاتے تھے کیونکہ وہ ان سے محبت رکھتے تھے اور انکے گناہ معاف کرنا چاہتے تھے۔

ج: یسوع نے روپے کا کاروبار کرنے والوں (صرافوں) کو ہیکل سے باہر نکال دیا کیونکہ وہ خراج ادا نہیں کر رہے تھے۔

د: یسوع عام طور پر اپنے معاشرے میں اختیار والوں کی فرمانبرداری نہیں کرتے تھے کیونکہ وہ خدا کے فرزند تھے۔

8 ایک ایسا واقعہ بتائیں جب یسوع نے اختیار کی تابعداری کی۔

....

یسوع کا اثر

مقصد نمبر۴ بیان کرنا کہ یسوع نے کس کس طرح انسان اور اسکے معاشرے پر اثر کیا ہے۔

سچی مسیحیت آزادی لاتی ہے۔ یسوع نے فرمایا، "اگر تم میرے کلام پر قائم رہو گے تو حقیقت میں میرے شاگرد ٹھہرو گے۔ اور سچائی سے واقف ہو گے اور سچائی تمکو آزاد کرے گی" (یوحنا ۸:۳۱-۳۲)۔ "اگر بیٹا تمہیں آزاد کریگا تو تم واقعی آزاد ہو گے" (یوحنا ۸:۳۶)۔ مسیحیت لوگوں کو توہم پرستی اور گناہ کی غلامی سے آزاد کرتی ہے۔ یہ ان میں یہ خواہش اور صلاحیت پیدا کرتی ہے کہ وہ گناہ پر غلبہ کی زندگی بسر کرسکیں۔

یسوع کی خدمت آج بھی دنیا پر اپنا اثر رکھتی ہے۔ آپ نے عورتوں کو عزت کا نیا رتبہ بخشا۔ یسوع نے اپنی ماں کی بڑی عزت کی۔ صلیب پر بھی آپ انکے بارے میں فکر

مند تھے ۔ آپ نے مریم سے کہا،''دیکھ تیرا بیٹا'' اور یوحنا سے کہا''دیکھ تیری ماں یہ ہے''(یوحنا۱۹: ۲۶۔ ۲۷)۔ اسکے بعد یوحنا مریم کو اپنے گھر لے گیا اور انکی دیکھ بھال کی۔

لوقا۷: ۳۶۔ ۳۹ میں ایک عورت کے بارے میں بتایا گیا جو یسوع کے پیروں کو مسح کرنے کے لئے آئی۔ اگر چہ وہ ایک گنہگار عورت تھی تو بھی یسوع نے اسے رد نہ کیا۔ اسکے برعکس یسوع نے اسکے گناہ معاف کئے اور اسکی زندگی کو بدل دیا۔ اسکی خدمت کے باعث یسوع نے اسکی عزت افزائی کی۔ ایک اور موقع پر آپ نے سامریہ میں ایک رد کردہ عورت کی خدمت کی اور اسکی زندگی بدل گئی۔ آج کئی جگہوں میں جہاں یسوع المسیح کی انجیل کی منادی کی گئی ہے عورتوں کو زیادہ محبت، عزت اور احترام دیا جاتا ہے۔

یسوع کی زندگی اور خدمت نے ساری دنیا پر گہرا اثر کیا ہے۔ غور کیجیے کہ مغربی دنیا وقت کا حساب کس طرح رکھتی ہے ۔ سالوں کو قبل از مسیح اور بعد از مسیح (عیسوی) کے اعتبار سے گنا جاتا ہے۔

سات روز کے ہفتہ کو خدا نے شروع کیا۔ دنیا کی تخلیق میں اس نے ساتویں دن آرام کیا اور حکم دیا کہ اس دن کو پاک رکھا جائے اور آرام کے لئے استعمال کیا جائے۔

آرام کا دن یسوع کے آنے کے بعد تبدیل کیا گیا۔آپ ہفتے کے پہلے دن مردوں میں سے جی اٹھے۔آج دنیا کے کئی لوگ اتوار کو آرام اور عبادت کا دن مانتے ہیں۔

SUN	MON	TUE	WED	THU	FRI	SAT
		1	2	3	4	5
6	7	8	9	10	11	12
13	14	15	16	17	18	19
20	21	22	23	24	25	26
27	28	29	30			

جہاں انجیل کی منادی آزادی سے کی جا سکتی ہے وہاں زندگی کے بلند ترین معیار قائم ہیں۔قانون کے جدید نظام کی بنیاد کتاب مقدس میں ہے۔کئی لوگوں نے سخت محنت کی خواہش بائبل مقدس کی تعلیمات سے حاصل کی ہے۔

بائبل مقدس پر ایمان رکھنے والے مسیحیوں کی ایک بڑی فکر یہ رہی ہے کہ لوگ پڑھنا لکھنا سیکھیں۔کیوں؟ تا کہ وہ خود بائبل مقدس کو پڑھ سکیں۔کئی زبانوں کو مسیحی مشنریوں نے پہلی مرتبہ لکھنے کے قابل بنایا ہے۔دنیا کے کئی ممالک میں مشنریوں نے سکول شروع کئے ہیں تا کہ لڑکے اور لڑکیاں پڑھنا لکھنا سیکھ سکیں۔ان سکولوں نے ساری دنیا میں کئی معاشروں کو برکت بخشی ہے۔

جدید دور کے انسان اور دنیا پر مسیحیت کا اثر بڑا گہرا رہا ہے۔مذہب لوگوں کو قید کرتا ہے۔سچی مسیحیت انہیں آزاد کرتی ہے۔جب المسیح صلیب پر موئے تو انکی تعلیمات رک نہیں گئیں۔آپ انکی خدمت کو جاری رکھتے ہیں۔آپ دنیا کیلئے المسیح کی نمائندگی کرتے ہیں۔جب آپ سچے مسیحی معاشرے کو ظاہر کرتے ہیں تو آپ دنیا کو بہتر بناتے ہیں۔اگلے

سبق میں ہم چند ایسے طریقے پیش کریں گے جن سے آپ اپنے معاشرے میں المسیح کی خدمت کو جاری رکھ سکتے ہیں۔

مشق

9 دو طریقے بتائیں کہ اگر یسوع زمین پر نہ آئے ہوتے تو دنیا کس طرح مختلف ہوتی۔

....

....

10 عورتوں پر مسیحیت کے دو طرح کے اثر کی فہرست پیش کریں۔

....

....

11 بیان کیجیے کہ مسیحیت نے بطور فرد کس ایک طریقہ سے آپکو تبدیل کیا ہے۔

....

سوالات کے جوابات

6 کئی جوابات دیئے جا سکتے ہیں۔ چند ممکنہ جوابات یہ ہیں: شاگردوں کے ساتھ آپکے روپے مشترک تھے۔ آپ نے گنہگاروں کے ساتھ کھانا کھایا۔ آپ نے بیماروں کو شفا دی۔ آپ نے بھیڑ کو کھانا کھلایا۔ آپ نے شادی جیسے خوشی کے موقعوں میں شرکت کی۔

1 ب: دوسرے یہودی بچوں کی مانند خدا کے حضور پیش کئے گئے۔

7 الف: درست۔

ب: درست۔

ج: غلط۔

د: غلط۔

2 الف: وہاں عید منانا روایت تھی۔

8 جب آپ نے ہیکل کا خراج ادا کیا۔

3 الف: اپنے معاشرے میں اچھی طرح قبول کئے گئے۔

9 آپکا جواب۔ سبق میں پیش کردہ کئی باتیں اور دیگر باتیں بھی۔ کیا آپ دیکھ سکتے ہیں کہ اگر یسوع اس دنیا میں نہ آتے تو آپکی اپنی دنیا کس طرح مختلف ہوتی؟ کیا آپ خوش ہیں کہ وہ اس دنیا میں آئے؟

4 ب: آپ نے اپنے اُوپر اختیار رکھنے والے لوگوں کی فرمانبرداری کی۔

10 ممکنہ جوابات: جہاں کہیں انجیل کی منادی کی گئی ہے وہاں عورتوں کو زیادہ محبت، عزت اور احترام دیا جاتا ہے۔ وہ گناہ اور توہم پرستی سے آزاد کی گئی ہیں۔ انکے لئے تعلیم کے زیادہ مواقع ہیں۔

5 الف: غلط۔

ب: درست۔

ج: درست۔

د: غلط۔

و: درست۔

11 آپکا جواب۔

سبق 7

اپنے معاشرے میں نور کی مانند چمکنا

پاناما کینال میوزیم میں، بحری جہازوں کو راستہ دکھانے والی ایک پرانی بتی رکھی گئی ہے۔ اسے ۱۸۰۰ کی دہائی میں فرانس میں تیار کیا گیا تھا اور جب فرانسیسی ایک نہر بنانے کی کوشش کر رہے تھے اسے پاناما لایا گیا۔ وہ بیماری اور روپوں کی کمی کے باعث نہر کی تعمیر جاری نہ رکھ سکے ۔ تاہم پرانی بتی وہیں رہی۔ اس نے سمندر میں بحری جہازوں کو راستہ دکھانے کے لئے کئی برس تک خدمت سرانجام دی۔

بتی کے اندر چھوٹے مٹی کے تیل کے چراغ کے لئے ایک جگہ رکھی گئی ہے۔

اس چراغ کے اردگرد کٹے ہوئے شیشے کے لمبے ٹکڑے ہیں جو عدسوں کا کام دیتے ہیں۔ چراغ کے اردگرد تقریباً ۸۰۰ عدسے نصب ہیں۔ ان میں بذاتِ خود کوئی روشنی نہیں ہے لیکن یہ روشنی کو منعکس کرتے ہیں اور چراغ کی روشنی کو آگے بھیجتے ہیں اور اس طرح مٹی کے تیل کے چراغ کی چھوٹی سی روشنی کئی سوگناہ بڑھ کر تیز چندھیا دینے والی روشنی پیدا کرتی ہے۔ کئی سال تک بحری جہازوں اور کشتیوں کی رہنمائی دور کی اس روشنی سے ہوتی رہی۔ اس نے انہیں محفوظ راستہ دکھایا۔

اس طرح ہم دنیا میں یسوع المسیح کے نور کو منعکس کرتے ہیں۔ بائبل مقدس

مسیحی کو نور اور نمک دونوں سے تشبیہ دیتی ہے۔ اس سبق میں آپ سیکھیں گے کہ کس طرح آپ اپنے معاشرے کے لئے نور اور نمک ثابت ہو سکتے ہیں۔ آپ دیکھیں گے کہ اگر آپکا ذہن المسیح کے اختیار میں ہو تو آپ المسیح کی روشنی کو دنیا تک پہنچا سکیں گے۔

اس سبق میں آپ مطالعہ کریں گے.....

اپنے معاشرے میں نور ثابت ہونا

اپنے معاشرے میں نمک ثابت ہونا

نئی عقل رکھنا

یہ سبق آپکی مدد کریگا کہ آپ.....

☆ بتا سکیں کہ مسیحی زندگی کی صفات کو کس کس طرح نور اور نمک سے تشبیہ دی جا سکتی ہے۔

☆ نئی عقل کے نتائج کی وضاحت کرسکیں۔

اپنے معاشرے میں نور ثابت ہونا

مقصد نمبرا وضاحت کرنا کہ مسیحی کس طرح یسوع کی روشنی کو منعکس کرسکتا ہے۔

یسوع نے فرمایا، ''میں دنیا کا نور ہوں'' (یوحنا۹:۵)۔آپ نے یہ بھی فرمایا، ''تم دنیا کا نور ہو...... تمہاری روشنی آدمیوں کے سامنے چمکے تاکہ وہ تمہارے نیک کاموں کو دیکھکر تمہارے باپ کی جو آسمان پر ہے تمجید کریں'' (متی ۵:۱۴، ۱۶)۔ ہم میں بذاتِ خود کوئی نور موجود نہیں ہے لیکن ہم یسوع کی روشنی منعکس کرتے ہیں جس طرح پانا ما کی بتی چراغ کی روشنی منعکس کرتی تھی۔

روشنی کا ایک مقصد راہ چلتے لوگوں کے لئے راستہ دیکھنے میں مدد کرنا ہے تاکہ وہ حفاظت سے چل سکیں۔ بائبل مقدس فرماتی ہے، ''تیرا کلام میرے قدموں کے لئے چراغ اور میری راہ کے لئے روشنی ہے'' (زبور ۱۱۹:۱۰۵)۔ شاید لوگ خدا کے کلام کو نہ پڑھیں لیکن وہ ہماری زندگی کا مشاہدہ ضرور کرتے ہیں ۔ جب ہم کلام خدا کا مطالعہ کرتے ہیں اور اسکی روشنی میں چلتے ہیں تو دوسرے درست راستے کو دیکھ سکیں گے۔ ہم المسیح کی روشنی کے عدسوں کا کام کریں گے اور دوسروں کی مدد کریں گے کہ وہ اس راستہ کو دیکھ سکیں جو المسیح تک لے جاتا ہے۔

روشنی کا ایک اور مقصد خطرہ سے خبردار کرنا ہے۔ روشنی کے مینار اسلئے بنائے جاتے ہیں تا کہ بحری جہازوں کو پانی کے نیچے موجود چٹانوں یا ساحل کی چٹانوں سے آگاہ کیا جا سکے۔ انگلستان کے دریا کے ساحل پر ایسی کئی روشنیاں نصب ہیں۔ مسیحی گناہ کے خطرے سے آگاہ کرنے کے لئے روشنیوں کا کام دیتے ہیں۔ بائبل مقدس کی ایک دوسری آیت میں لکھا ہے، ''میں نے تیرے کلام کو اپنے دل میں رکھ لیا ہے تا کہ میں تیرے خلاف گناہ نہ کروں'' (زبور ۱۱۹:۱۱)۔ کلام خدا نہ صرف گناہ سے بچنے میں ہماری مدد کرتا ہے بلکہ یہ ہماری زندگیوں سے منعکس ہوتا ہے تا کہ دوسروں کو خبردار کر سکے۔ اکثر ہمارے لئے ضروری ہوتا ہے کہ ہم گناہ کے خلاف خبردار کریں۔

روشنی لوگوں کے لئے یہ بھی ممکن بناتی ہے کہ وہ چیزوں کو اس طرح دیکھ سکیں جیسی وہ درحقیقت ہیں۔ عبرانیوں ۴:۱۲۔۱۳ میں لکھا ہے:

''کیونکہ خدا کا کلام زندہ اور موثر اور ہر ایک دو دھاری تلوار سے زیادہ تیز ہے اور جان اور روح اور بند بند اور گودے کو جدا کر کے گذر جاتا ہے اور دل کے خیالوں اور ارادوں کو جانچتا ہے۔ اور اس سے مخلوقات کی کوئی چیز چھپی

نہیں بلکہ جس سے ہم کو کام ہے اسکی نظروں میں سب چیزیں کھلی اور بے پردہ ہیں"۔

جب ہمارے دل کلام کے لئے کھلے ہوتے ہیں تو یہ ہمیں اس قابل بناتا ہے کہ ہم اپنے آپ کو اسی طرح دیکھ سکیں جس طرح خدا ہمیں دیکھتا ہے۔ اس طرح جب غیر مسیحی ہماری زندگی پر نظر کرتے ہیں تو ان پر بھی انکے گناہ ظاہر ہونے چاہیے اور انہیں یسوع کی تبدیل کرنے والی قدرت کی ضرورت محسوس ہونی چاہیے۔ "تم دنیا میں چراغوں کی طرح دکھائی دیتے ہو اور زندگی کا کلام پیش کرتے ہو" (فلپیوں ۲:۱۵۔۱۶)۔

مشق

1 اس سبق میں دیئے گئے روشنی کے تین مقاصد بیان کیجیے۔

....

....

2 بحثیت مسیحی ان مقاصد کا اطلاق اپنی ذمہ داری پر کیجیے۔

....

....

اپنے معاشرے میں نمک ثابت ہونا

مقصد نمبر۲ بیان کرنا کہ ایک مسیحی اپنے معاشرے میں کس طرح نمک کی مانند ثابت ہو سکتا ہے۔

''تم زمین کے نمک ہو لیکن اگر نمک کا مزہ جاتا رہے تو وہ کس چیز سے نمکین کیا جائیگا؟ پھر وہ کسی کام کا نہیں سوا اسکے کہ باہر پھینکا جائے اور آدمیوں کے پاؤں کے نیچے روندا جائے'' (متی ۵:۱۳)۔

نمک کا ایک مقصد پاک کرنا ہے۔ پاک کرنے کے معنی ہیں 'ایسی کوئی چیز نہ ہونا جو غیر مناسب ہو'۔ جب نمک کو پاک کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے تو یہ ان تمام چیزوں کو ہلاک کر دیتا ہے جو وہاں موجود نہیں ہونی چاہیئے۔

نمک کے پانی کو اکثر گھر میں جراثیم کش کے طور پر یا سوجن دور کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ ایک مرتبہ میرے انگوٹھے پر زخم آ گیا۔ یہ سرخ ہو گیا۔ اس پر بڑی سوجن تھی اور میں سخت تکلیف میں تھا۔ میری بیوی نے تجویز کیا کہ میں اپنا انگوٹھا نمک کے تیز گرم پانی میں رکھوں۔ مجھے ایسا کرنا پسند نہیں تھا لیکن اس سے مجھے بڑا افاقہ ہوا اور میرا انگوٹھا بہتر ہو گیا۔ ہم کہہ سکتے ہیں کہ نمک نے انگوٹھے کو پاک کیا۔

پاکیزگی وہ صفت ہے جو مسیحیوں کو اپنے معاشرے میں ظاہر کرنی چاہیے۔ پاک ہونے کے معنی ہیں کہ ہماری زندگی میں کوئی ایسی چیز نہیں پائی جاتی جس میں کوئی گندگی یا ناپاکی ہو۔ خود پاک ہو کر ہم اپنے معاشرے پر اثرانداز ہو سکتے ہے کہ وہ بھی پاک ہو۔ دنیا کی روح دیانتداری اور اخلاقی نیکی کے معیار کو گھٹانے کی کوشش کر رہی ہے۔ یہ مسیحی ہی ہے جو چال چلن، گفتار اور خیال میں پاکیزگی کے معیار کو بلند رکھنے کی کوشش کرتا ہے۔ گناہ بیماری کی مانند ہے۔ ہمیں شفا بخش دوا کی مانند کام کرنا ہے جو اسے ختم کرتی ہے اور اسے پھیلنے سے روکتی ہے۔ جب ہم گناہ کے خلاف آواز اٹھاتے ہیں تو ہم معاشرے میں نمک کا کردار ادا کر رہے ہوتے ہیں۔

نمک کو محفوظ رکھنے کے لئے بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ مثال کے طور پر ہم اسے مچھلی اور گوشت کو محفوظ رکھنے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ یہ مچھلی اور گوشت کو گلنے سڑنے سے محفوظ رکھتا ہے۔ میری پیدائش نیو فاؤنڈ لینڈ Newfoundland کے جزیرے پر ہوئی۔ اس جزیرے پر ایک عام کھانا نمکین گوشت ہے۔ کھانے کا یہ نام اسلئے رکھا گیا ہے کیونکہ گوشت کو محفوظ رکھنے کے لئے نمک استعمال کیا جاتا ہے۔

نیو فاؤنڈ لینڈ مچھلی کے شکار کے لئے بھی مشہور ہے۔ مجھے یاد ہے کہ میں

مچھیروں کے کھاڑی میں گیا جہاں ٹنوں کے حساب سے مچھلی کو نمک میں رکھا گیا تھا۔ ایک طویل عرصہ تک نمک مچھلی کو محفوظ رکھتا ہے اور یہ خراب نہیں ہوتی۔ اسکے بعد اسے فروخت کرنے کے لئے پیک کیا جاتا ہے۔

ان دونوں باتوں میں نمک گوشت کو محفوظ رکھتا ہے تا کہ اسے بعد میں کھایا جا سکے۔ نمک اپنی فطری خصوصیات قائم رکھتا ہے۔ یہ اپنا ذائقہ کھونہیں دیتا۔ مسیحی کو زمین کے نمک کی مانند بننا ہے۔ اسے دنیا میں محفوظ رکھنے والا عنصر ثابت ہونا ہے۔ بعض لوگوں کی رفاقت میں نیک ہونا آسان ہے۔ وہ نیک لوگ ہیں۔ لیکن بعض ایسے لوگ ہیں جو بُرا اثر رکھتے ہیں۔ لازم ہے کہ مسیحی شخص دوسروں پر نیکی کی جانب اثر کرے۔ لازم ہے کہ وہ محفوظ کرنے والا عنصر ثابت ہو اور دوسروں کے لئے اس بات کو آسان بنائے کہ وہ بُری دنیا میں نیک بنیں۔

نمک کی عام ترین خوبی اسکا ذائقہ ہے۔ اس میں بذاتِ خود ذائقہ موجود ہے لیکن نمک کا بہترین استعمال یہ ہے کہ یہ کھانے کے مزے کو اجاگر کرے۔ مسیحیت زندگی کے لئے وہی حیثیت رکھتی ہے جو نمک کھانے کے لئے رکھتا ہے۔ وہ زندگی میں ذائقہ پیدا کرتا ہے۔ مسیحیت اور زندگی پر اسکے اثر کو نکال دیں تو آپکے پاس بے ذائقہ زندگی رہ جائیگی جسکا کوئی معنی اور مقصد نہ ہو۔ مسیحیت زندگی کو ذائقہ اور معنی دیتی ہے۔ یہ ہمیں ایسی چیز فراہم کرتی ہے جسکے لئے ہم زندہ رہ سکیں۔

ہم مسیحیوں کو چاہیے کہ ہم خود بھی پاک بنیں اور دوسروں پر بھی اس طرح اثر انداز ہوں کہ وہ بھی پاکیزہ بنیں۔ ہمیں اپنی طاقت میں وہ سب کچھ کرنا چاہیے جو درست اور نیک ہو۔ ہماری اپنی زندگیوں کو دوسروں پر یہ ظاہر کرنا چاہیے کہ مسیحیت زندگی کو مقصد بخشتی ہے۔ تب ہم یسوع کے قول کے مطابق نمک کا کردار ادا کریں گے۔

مشق

3 خالی جگہ پُر کریں۔

الف: بیماری..کی مانند ہے۔

ب: گنہگار دنیا میں مسیحی کو..ثابت ہونا چاہیے۔

ج: پاکیزہ مسیحی..کی مانند ہے کیونکہ وہ معاشرے کو پاک رکھنے میں مدد کرتا ہے۔

4 نمک کے تین کام بیان کیجیے۔

....

....

5 ان کاموں کا اطلاق بحیثیتِ مسیحی ہماری ذمہ داری پر کیجیے۔

....

....

نئی عقل رکھنا

مقصد نمبر۳ نئی عقل کے رویوں کی نشاندہی کریں۔

ہم نے سیکھا ہے کہ ہماری اپنی کوئی روشنی نہیں ہے۔ ہم صرف المسیح کی روشنی کو منعکس کرتے ہیں۔ نہ ہی ہم میں دنیا کو محفوظ رکھنے، پاک کرنے یا ذائقہ دینے کی قدرت پائی جاتی ہے۔ یہ قدرت خدا کی طرف سے آتی ہے جو ہمیں حکمت دیتا ہے کہ ہم اسکی قدرت کو دوسروں کی بھلائی کے لئے استعمال کر سکیں۔

یہی بات ہماری عقل پر صادق آتی ہے۔ آپ سمجھ نہیں سکتے کہ یہ کس طرح کام کرتی ہے۔ صرف خدا ہی اسے سمجھ سکتا ہے۔ پس جس قدر آپکی عقل خدا کی عقل یا خیالات کے تابع ہوگی اسی قدر وہ آپکی عقل پر اختیار رکھ سکے گا۔

رومیوں ۱۲:۲ میں لکھا ہے، ''اس جہان کے ہمشکل نہ بنو بلکہ عقل نئی ہو جانے سے اپنی صورت بدلتے جاؤ''۔

ہمیں اپنی عادت بنانی چاہیے کہ ہم خدا کو موقع دیں کہ وہ ہماری عقل پر اثر انداز ہو سکے۔ خدا کو موقع دیں کہ وہ اپنے خیالات کو آپکی عقل پر نقش کر سکے۔ جب آپ دعا کریں گے آپ روح القدس کی رہنمائی کے لئے زیادہ حساس ہو جائیں گے۔ وہ دوسروں کے ساتھ تعلق میں آپکو حکمت بخشے گا۔ جوں جوں آپ اسکی رہنمائی کی پیروی کریں گے آپکی عقل نئی ہوتی جائے گی اور آپ درحقیقت اپنے معاشرے میں نور اور نمک ثابت ہو سکیں گے۔

اکرنتھیوں ۲:۱۶ میں پولس رسول لکھتا ہے، ''ہم میں مسیح کی عقل ہے''۔ فلپیوں ۲:۵ میں وہ لکھتا ہے، ''ویسا ہی مزاج رکھو جیسا مسیح یسوع کا بھی تھا''۔ اسکے بعد وہ المسیح کے

مزاج کی وضاحت کرتا ہے۔ فلپیوں ۲: ۵۔۱۱ پڑھیں اسکے بعد اس وقت تک مندرجہ ذیل چارٹ کا مطالعہ کیجیے جب تک آپ المسیح کے رویوں اور انکی جانب خدا کے ردعمل کو نہ سمجھ جائیں۔

المسیح کا فعل	انکا مزاج	خدا کا ردعمل
آپ نے اپنا سب کچھ دیا (آیت ۷)	تابعداری	خدا نے انہیں سب سے بلند مقام بخشا (آیت ۹)۔
آپ نے خادم کی صورت اختیار کی (آیت ۷)	عاجزی	خدا نے انہیں سب سے بلند نام بخشا (آیت ۹)۔
آپ فرمانبرداری کے راستے پر چلے (آیت ۸)	فرمانبرداری	خدا نے انہیں عزت کا مقام بخشا (آیت ۱۰۔۱۱)۔

کیا آپ ویسا ہی مزاج رکھتے ہیں جیسا المسیح کا بھی تھا؟ کیا آپ تابعدار، عاجز اور فرمانبردار ہیں؟ خداوند سے درخواست کریں کہ وہ آپکو نئی عقل یعنی المسیح کی عقل بخشے۔ المسیح کی عقل آپکی مدد کرے گی کہ آپ انکی محبت اور فکر معاشرے میں ظاہر کر سکیں۔

مشق

6 ایک مثال لکھیں کہ آپ کس طرح مندرجہ ذیل صفات ظاہر کر سکتے ہیں

الف: تابعداری ....

ب: عاجزی ....

ج: فرمانبرداری ....

7 کیا آپ کو ضرورت ہے کہ آپ میں یہ صفات زیادہ ہوں؟

الف: عاجزی؟ جی ہاں .... جی نہیں .... **بعض اوقات.....**

ب: عاجزی؟ جی ہاں .... جی نہیں .... **بعض اوقات.....**

ج: فرمانبرداری؟ جی ہاں .... جی نہیں .... **بعض اوقات.....**

8 نئی عقل ہمیں کس طرح زیادہ موثر بناتی ہے؟

....

....

سوالات کے جوابات

5 ایک مسیحی کو اپنے اردگرد شفا بخشنے والی دوا کی مانند ثابت ہونا چاہیے۔ اسے وہ سب کچھ محفوظ رکھنا چاہیے جو درست ہے، اور اسے اس بات کا مظاہرہ کرنا چاہیے کہ کس طرح المسیح زندگی کو معنی بخشتے ہیں۔

6 آپکا جواب۔کیا آپ نے تینوں کی مثالیں پیش کی ہیں؟

2 ہم المسیح کی روشنی منعکس کرتے ہیں تاکہ دوسرے ان تک لے جانے والا راستہ تلاش کر سکیں، تاکہ وہ گناہ کے خطرات سے خبردار ہوں، اور تاکہ ہم انکی مدد کر سکیں کہ وہ گناہ کی اصل شکل دیکھ سکیں۔

7 آپکا جواب۔آپ ان تین صفات کا زیادہ مظاہرہ کرنے سے اس رویے کو بہتر بنا سکتے ہیں۔

3 الف: گناہ۔
ب: پاکیزہ۔
ج: نمک۔

8 جب میری عقل نئی ہوگی تو مجھ میں المسیح کے رویے ہونگے اور میں دوسروں پر اثر انداز ہو سکتا ہوں کہ وہ المسیح کی پیروی کریں۔

4 پاک کرنا، محفوظ رکھنا، ذائقہ دینا۔

1 درست راستہ دیکھنے میں ہماری مدد کرے خطرے سے آگاہی کو، چیزوں کو ویسا ہی دیکھنے کو جیسی کہ وہ ہیں۔

سبق 8

کلیسیائی معاشرے کا حصہ بننا

چی کم ایک یتیم تھا۔ اگر چہ وہ صرف چھ برس کا تھا لیکن وہ ہانگ کانگ کی گلیوں میں رہتا تھا۔ وہ کسی کا نہیں تھا۔

ایک روز ایک مہربان شخص چی کم کو ملا اور وہ اسے ایک ایسے گھر میں لے گیا جہاں دوسرے لڑکے لڑکیاں بھی رہتے تھے۔ یہاں اسکی اچھی طرح دیکھ بھال کی گئی اور اسے یسوع کے بارے میں بتایا گیا۔ جلد وہ اپنا نام لکھنا اور پڑھنا سیکھ گیا۔

چند ماہ کے بعد چی کم کو ایک اچھے چینی خاندان میں لے جایا گیا۔ اسے لے پالک بنایا گیا اور اس سے حقیقی بیٹے کی مانند سلوک کیا گیا۔ اب وہ بہت خوش تھا کیونکہ اب وہ کسی گھر کا فرد بن گیا تھا۔

ہماری ایک بنیادی ضرورت کسی کا ہونا ہے۔ کسی خاندان کا حصہ ہونا ہمیں تسلی اور تحفظ کا احساس دیتا ہے۔ جب آپ مسیحی بنتے ہیں تو آپ خدا کے خاندان کا حصہ بن جاتے ہیں۔ اس سبق میں آپ مطالعہ کریں گے کہ خدا کے خاندان کا یعنی ایمانداروں کے اس معاشرے کا حصہ ہونا جس سے ملکر کلیسیا بنتی ہے کیا معنی رکھتا ہے۔

اس سبق میں آپ مطالعہ کریں گے.....

ملکر عبادت کرنا

آپس میں رفاقت رکھنا

ایک دوسرے کی خدمت کرنا

یہ سبق آپکی مدد کریگا کہ آپ.....

☆ سمجھ سکیں کہ کلیسیا کا حصہ ہونا کس طرح معاشرے میں ایک بہتر شخص بننے میں آپکی مدد کرسکتا ہے۔

☆ ایمانداروں کی مشترکہ خدمت کے چند نتائج بیان کرسکیں۔

☆ اپنے معاشرے کی کلیسیا کی خدمات میں خود کو شامل کرسکیں۔

ملکر عبادت کرنا

مقصد نمبر ا   دوسرے ایمانداروں کے ساتھ خدا کی عبادت کی اقدار کی نشاندہی کرنا۔

آپکو یاد ہوگا کہ پچھلے کسی سبق میں ہم نے سیکھا تھا کہ کلیسیا کسی عمارت کا نام نہیں ہے بلکہ یہ ایمانداروں کی ایک ایسی جماعت ہے جو ملکر خداوند کے لئے کام کرتی ہے۔ جب ہم مسیحی بنتے ہیں تو ہم المسیح کے بدن کا حصہ بنتے ہیں۔

ہم عالمگیر کلیسیا کے رکن ہیں۔ لوگوں کی یہ جماعت ملکر خداوند کے لئے کام کرتی ہے اور اسکی عبادت کرتی ہے۔ ان سے ملکر ہمارے معاشرے میں موجود کلیسیائی گروہ بنتے ہیں۔ اعمال کی کتاب میں ہم ابتدائی کلیسیا اور ہر معاشرے میں نئی کلیسیاؤں کی تشکیل کے بارے میں پڑھتے ہیں۔ ان ابتدائی ایمانداروں کے دلوں میں بڑی شدید خواہش تھی کہ وہ ملکر خداوند کی عبادت کریں۔

خداوند کی عبادت کرنے کے معنی ہیں اسکے لئے وقف ہونا۔ عبادت میں آپ اسے عزت اور تعریف دیتے ہیں۔ آپ اسے کسی بھی چیز سے بڑھکر احترام دیتے ہیں۔ بعض اوقات ہم تنہا اسکی عبادت کرتے ہیں۔ لیکن بعض اوقات دوسرے لوگوں کے ساتھ ملکر اسکی عبادت کرنا آسان ہوتا ہے۔

خدا نے انسان کو اس طرح بنایا ہے کہ وہ دوسرے لوگوں کے ساتھ اٹھنا بیٹھنا پسند کرتا ہے۔ ایمانداروں کے لئے دوسروں کے ساتھ ملکر عبادت کرنے کی خواہش فطری ہے۔ جب ہم دوسروں کے ساتھ ملکر عبادت کرتے ہیں تو ہمیں حوصلہ افزائی ملتی ہے اور ہم دوسروں کی بھی حوصلہ افزائی کرتے ہیں۔

خدا کی عبادت کرنے کے کئی طریقے ہیں۔ زبوروں میں مختلف طریقوں سے خدا کی عبادت

کی ہدایات دی گئی ہیں مثلاً تالی بجا کر، اسکے لئے گیت گا کر، آواز سے اسکی حمد کرنے سے، دعا کرنے سے، موسیقی کے ساز استعمال کرنے سے وغیرہ۔ جب ہم ان طریقوں سے دوسرے ایمانداروں کے ساتھ عبادت کرتے ہیں تو ہم خدا کے لئے اپنی محبت اور احترام کے اظہار کو آسان محسوس کرتے ہیں۔

ایک شخص کئی مرتبہ کلیسیا سے غیر حاضر ہوا۔ پاسٹر اسکے گھر گیا تا کہ اسے بتا سکے کہ اسکی کمی محسوس کی گئی ہے۔ اسکی مثال پیش کرنے کے لئے کہ دوسرے ایمانداروں کے ساتھ ملکر عبادت کرنا کتنا ضروری ہے پاسٹر آگ کے پاس گیا اور ایک جلتا ہوا کوئلہ اٹھایا۔ کچھ دیر تک یہ دہکتا رہا لیکن پھر بجھ گیا۔ وہ شخص سبق کو سمجھ گیا ۔ جب ہم ''آگ میں رہتے ہیں'' تو زیادہ امکان ہوتا ہے کہ ہم ''خداوند کے لئے دہکتے رہیں گے''۔ دوسرے ایمانداروں کے ساتھ عبادت کرنا خداوند کی خدمت کے لئے ہمیں زیادہ قوت بخشتا ہے۔

خدا کی عبادت کا ایک اور طریقہ دوسروں کی خدمت ہے۔ سچی عبادت جو خدا کے لئے محبت اور احترام کا اظہار ہے فطری طور پر محبت اور شفقت سے دوسروں کی خدمت کرتی ہے۔ اس بات کا اظہار متی ۲۵:۳۱۔۴۰ میں یسوع کے الفاظ میں کیا گیا ہے جسکے بارے میں ہم نے ایک اور سبق میں پڑھا تھا۔ جب ہم دوسروں کی خدمت کرتے ہیں تو ہم گویا خداوند کی خدمت کے لئے ایسا کر رہے ہوتے ہیں۔

مشق

1 ان درست بیانات کے حرف تہجی پر دائرہ کھینچیں جو دوسرے ایمانداروں کے ساتھ ملکر عبادت کی اقدار بیان کرنے کا اظہار کرتے ہیں۔

الف: ہم طاقت حاصل کرتے ہیں۔
ب: ہم اپنے بارے میں زیادہ فکرمند ہو جاتے ہیں۔
ج: ہم حوصلہ افزائی دیتے اور حاصل کرتے ہیں۔
د: دوسروں کی خدمت سے ہم خدا کو جلال دیتے ہیں۔
و: ہم عبادت کرنے میں آسانی محسوس کرتے ہیں۔
ہ: ہمیں خدا کے متعلق سوچنے میں مشکل محسوس ہوتی ہے۔

2 خدا کی عبادت کے چند طریقوں کی فہرست تیار کیجیے۔

....

....

3 اب ان طریقوں کے گرد دائرہ کھینچیں جنہوں نے عبادت میں آپکی مدد کی ہے۔

دوسروں کے ساتھ رفاقت رکھنا

مقصد نمبر۲ دوسرے ایمانداروں کے ساتھ رفاقت کے طریقے بیان کرنا۔

پہلے سبق میں ہم نے دیکھا تھا کہ معاشرے کا ایک مطلب ''رفاقت'' ہے۔ ہمیں دوسرے لوگوں کے ساتھ رفاقت کی ضرورت ہے۔ رفاقت کی اعلیٰ ترین شکل مسیحیوں میں پائی جاتی ہے۔

مقامی کلیسیا دوسرے ایمانداروں کے ساتھ رفاقت کی اچھی جگہ ہے۔ نوجوان ایک دوسرے کے ساتھ رفاقت رکھنا اور تفریح اور کام میں شریک ہونا پسند کرتے ہیں۔ بالغوں کو بھی ضرورت ہے کہ وہ ایک دوسرے کو جانیں اور سرگرمیوں میں ملکر شریک ہوں۔

کلیسیا میں رفاقتی سرگرمیوں سے سارے معاشرے تک پہنچا جا سکتا ہے۔ بچوں کی خاص سرگرمیاں دوسرے بچوں کو شامل کرنے کا باعث بن سکتی ہیں۔ کسی پکنک کے لئے اکھٹے ہونا، یا کسی پراجکٹ پر ملکر کام کرنا یا صرف گفتگو یا گواہی کے لئے اکٹھا ہونا ہماری مدد کرتا ہے کہ ہم ایک دوسرے کو بہتر طور پر جان سکیں۔ جب ہم ایک دوسرے کو بہتر طور پر جانتے ہیں تو ہم ضرورت کے وقت بہتر طور پر ایک دوسرے کی خدمت کر سکتے ہیں۔

انجیلی بیانات میں کئی موقعوں پر یسوع نے لوگوں کے ساتھ کھانا کھایا۔ آپ نے خدا کی بادشاہی کے گہرے بھید بتانے یا انفرادی ضروریات پوری کرنے کے لئے رفاقت کے ان غیر رسمی وقتوں کو استعمال کیا۔ ہم سب کو آرام کرنے، ایک دوسرے کے ساتھ

لطف اندوز ہونے ، اور ایک دوسرے کو بہتر طور پر جاننے کی ضرورت ہے۔ اکثر اس طرح معاشرے کے لوگ جو کلیسیا کا حصہ نہیں ہیں خداوند اور کلیسیا کی رفاقت میں شامل ہوتے ہیں ۔ اس طرح ظاہر ہوتا ہے کہ رفاقت، دیکھ بھال اور محبت معاشرتی کام ہیں ۔

مشق

4 مسیحی بہترین طور پر رفاقت رکھ سکتے ہیں

الف: ان لوگوں کے ساتھ جن کے ساتھ وہ کام کرتے ہیں۔

ب: اپنے پڑوسیوں کے ساتھ۔

ج: کلیسیا کے دوسرے ایمانداروں کے ساتھ۔

5 رفاقت کا ایک بڑا فائدہ یہ ہے کہ ہم

الف: ملکر مطالعہ کرنا سیکھتے ہیں۔

ب: ایک دوسرے کو بہتر طور پر جانتے ہیں۔

ج: اپنے مسائل کو بھول جاتے ہیں۔

6 دوسرے ایمانداروں کے ساتھ رفاقت رکھنے کے چند طریقے بیان کریں۔

....

....

ملکر خدمت کرنا

مقصد نمبر ۳ خدمت میں دوسروں کے ساتھ شامل ہونے کے نتائج کی نشاندہی کرنا۔

باقاعدگی سے کلیسیا میں حاضر ہونے کا ایک بڑا فائدہ دیگر مسیحیوں کے ساتھ ملکر مطالعہ کرنا ہے۔ بیشتر کلیسیاؤں میں سنڈے سکول یا بائبل ٹریننگ کلاسیں ہوتی ہیں۔ بائبل مقدس کا باقاعدہ مطالعہ کلام خدا کا اچھا پس منظر اور سمجھ بخشتا ہے۔ پاسٹر وعظ تیار کرتے ہیں تاکہ ہم نشوونما پائیں اور بالغ ہوسکیں۔ جب ان طریقوں سے ہماری خدمت ہوتی ہے تو ہم دوسروں کی خدمت کرنے کے قابل ہوتے ہیں۔

ططس کے خط کے پہلے اور دوسرے باب میں مسیحی چال چلن اور ذمہ داری کے بارے میں بہت کچھ کہا گیا ہے۔ ان آیات میں پولُس رسول ان باتوں کے بارے میں لکھتا ہے جو راسخ الاعتقاد تعلیم سے اتفاق کرتی ہیں۔ اس حوالے میں بیواؤں کی مدد کرنا، نوجوانوں کو تعلیم دینے اور کارکنوں کو تابعداری کی تعلیم دینے جیسی تمام باتوں کا ذکر کیا گیا ہے۔ یہ تمام باتیں کلیسیائی خدمت کا حصہ ہیں۔

لوگ ملکر ایسے کام کر سکتے ہیں جو وہ تنہا نہیں کر سکتے۔ جب میری بیوی ایک چھوٹی لڑکی تھی اور کینیڈا کے ایک گاؤں میں رہتی تھی کسان فصل کاٹنے میں ایک دوسرے کی مدد کرتے تھے کیونکہ اس وقت کام کے لئے مشینیں نہیں تھیں۔ لوگ اپنے کام چھوڑ کر مکئی یا گندم اٹھانے میں کسان کی مدد کرتے تھے۔ وہ تنہا کام نہیں کر سکتے تھے۔

اسی اُصول کا اطلاق کلیسیا میں ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر اس بات کی ضرورت تھی کہ بائبل مقدس کا ترجمہ برما کی زبان میں کیا جائے۔ یہ کام کسی ایک شخص یا کسی ایک کلیسیا کا نہیں تھا۔ پس کئی کلیسیاؤں کے لوگوں نے روپے اکھٹے کئے اور بائبل مقدس کے

ترجمہ کے لئے ادائیگی کی۔

جوں جوں آپ خداوند میں بالغ ہوتے ہیں آپ میں دوسروں کی خدمت کی زیادہ خواہش پیدا ہوتی ہے۔ آپکی دنیا بڑی ہو جاتی ہے۔ آپ دوسروں کی ضروریات کی جانب حساس رویہ رکھتے ہیں۔

بعض لوگ جب دوسروں کی بھوک کے بارے میں سُنتے ہیں تو ان پر کوئی اثر نہیں ہوتا۔ وہ سوچتے ہیں کہ لوگوں کو زیادہ محنت کرنی چاہیے تاکہ انکے پاس خوراک حاصل کرنے کے لئے پیسے ہوسکیں۔ لیکن جب مسیحی ایسے لوگوں کے بارے میں سنتا ہے جنکے پاس کھانا نہیں ہے تو وہ انکی تکلیف کو محسوس کرتا ہے۔ یسوع نے فرمایا، ”جسے بہت دیا گیا اُس سے بہت طلب کیا جائیگا اور جسے بہت سونپا گیا ہے اس سے زیادہ طلب کرینگے“ (لوقا ۱۲:۴۸)۔ باالفاظ دیگر اگر خدا نے آپکو بہت سی چیزیں دی ہیں تو یہ آپکے لئے اسکی برکت ہے۔ تاہم آپ اس بات کے ذمہ دار ہونگے کہ آپ نے اسکی دی گئی چیزوں کو کیسے استعمال کیا ہے اور آپ نے دوسروں کی ضروریات کی جانب کیا رویہ رکھا ہے۔

جب آپ دنیا کے دوسرے کونے کے لوگوں کے بارے میں سنتے ہیں کہ وہ قحط، شدید طوفان یا زلزلہ کا شکار ہیں تو آپ پریشان ہوتے ہیں؟ آپکی بلوغت کا ایک نشان یہ ہے کہ یہ باتیں کس طرح آپکو متاثر کرتی ہیں۔ اپنے آپ سے یہ سوالات پوچھیں: کیا میں درحقیقت اپنے پڑوسی کی فکر کرتا ہوں؟ اگر کسی دور دراز جگہ میں ہزاروں لوگ مر رہے ہیں تو کیا یہ درحقیقت میں اہم ہے؟ کیا میں عالمگیر خدمت میں شامل ہونے کے لئے درحقیقت فکرمند ہوں؟ کیا میں اپنی کلیسیا کی مدد کر رہا ہوں کہ وہ ضرورت مندوں کی خدمت کر سکے؟

مشق

7 خدا ہم سے توقع کرتا ہے کہ ہم دوسروں کو دیں

الف: وہ سب کچھ جو ہمارے پاس ہے۔

ب: اس اندازے کے مطابق جو ہمیں دیا گیا ہے۔

ج: صرف اس وقت جب ہمارا دل چاہے۔

8 درست بیانات کے حرف تہجی پر دائرہ کھینچیں۔

الف: مسیحی کی ایک صفت یہ ہے کہ وہ دوسروں کی فکر کرتا ہے۔

ب: جوں جوں آپ خداوند میں بالغ ہوتے ہیں آپ دوسروں کی ضروریات کے بارے میں زیادہ حساس ہوتے جاتے ہیں۔

ج: جب ایک مسیحی تکلیف یا تباہی کی خبر سنتا ہے تو وہ ان لوگوں کے لئے دکھ محسوس کرتا ہے۔

د: جن لوگوں کو تھوڑا ملا ہے ان سے بہت کا تقاضا کیا جاتا ہے۔

و: اگر خدا نے آپکو اس زندگی میں بہت زیادہ دیا ہے تو اس کا یہ مطلب نہیں کہ آپ سے طلب بھی بہت کا کیا جائیگا۔

ہ: ملکر کام کرنے سے انفرادی کام کی نسبت زیادہ کام ہوسکتا ہے۔

9 مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات سے اپنا تجزیہ کریں۔

	جی ہاں	جی نہیں
الف: کیا آپ کسی مقامی کلیسیا کے رکن ہیں؟	....	....
ب: کیا آپ باقاعدگی کے ساتھ عبادت کے لئے حاضر ہوتے ہیں؟	....	....
ج: کیا آپ دوسرے مسیحیوں کے ساتھ رفاقت سے لطف اُندوز ہوتے ہیں؟	....	....
د: کیا آپ اپنے روپے اور دیگر طریقوں سے اپنی کلیسیا کی مدد کرتے ہیں؟	....	....
و: کیا آپ کی کلیسیا میں معاشرے کی خدمت کے لئے سرگرمیاں شامل ہیں؟	....	....
ہ: کیا آپ کی مندرجہ ذیل کلیسیائی سرگرمیوں میں شمولیت کی زیادہ ضرورت ہے:	....	....
عبادت؟	....	....
رفاقت؟	....	....
خدمت؟	....	....

اب جبکہ آپ مقامی کلیسیا کا حصہ بننے کے چند فوائد کا مطالعہ کر چکے ہیں خدا سے دعا کریں کہ وہ دوسرے ایمانداروں کے ساتھ زیادہ شمولیت میں آپکی مدد کرے۔ تب آپ اپنے معاشرے میں زیادہ موثر خدمت کرسکیں گے۔

سوالات کے جوابات

5 ب: ایک دوسرے کو بہتر طور پر جانتے ہیں۔

1 الف: درست۔

ب: غلط۔

ج: درست۔

د: درست۔

و: درست۔

ہ: غلط۔

6 آپکا جواب۔ چند جوابات یہ ہیں: ملکر کھانا کھانا۔ ملکر گفتگو کرنا یا گواہی دینا۔ کسی پراجکٹ پر ملکر کام کرنا۔ تفریح کے دوران گواہی دینا۔

2 آپکی فہرست میں یہ باتیں شامل ہو سکتی ہیں: گیت گانا۔ آواز سے خدا کی حمد کرنا۔ موسیقی کے ساز استعمال کرنا۔ تالی بجانا۔ دعا کرنا یا دوسروں کی خدمت کرنا۔

7 ب: اس اندازے کے مطابق جو ہمیں دیا گیا ہے۔

3 آپکا جواب۔

8 الف: درست۔

ب: درست۔

ج: درست۔

د: غلط۔

و: غلط۔

ہ: درست۔

4 ج: کلیسیا کے دوسرے ایمانداروں کے ساتھ۔

9 آپکا جواب۔ اگر آپ نے بعض سوالات کے جوابات نہیں میں دیئے ہیں تو ان کے بارے میں دوبارہ سوچیں۔ سوچیں کہ آپ مقامی کلیسیا کے وسیلہ سے خدا کے ساتھ اپنے تعلق کو کس طرح بہتر بنا سکتے ہیں۔

سبق 9

اپنے معاشرے میں اپنا کردار ادا کرنا

دنیا کے تقریباً ہر ملک میں ریڈ کراس کام کر رہی ہے۔ انکا کام نسل انسانی کی خدمت ہے۔ وہ مشکل کے وقت لوگوں کی مدد کرتے ہیں مثلاً قحط، شدید طوفان یا زلزلہ میں یہ ہر جگہ افریقہ، ایشیا، لاطینی امریکہ، یورپ اور جہاں کہیں ضرورت ہو مدد کرتے ہیں۔

ریڈ کراس مدد یا ہدیہ جات سے چلتی ہے۔ لوگ روپیہ، اشیاء اور خون دیتے ہیں تاکہ جہاں کہیں مشکل ہو ریڈ کراس مدد کر سکے۔ لوگ اسلئے مدد نہیں کرتے کہ انہیں بدلے میں کچھ ملے گا۔ جی نہیں! وہ اسلئے مدد کرتے ہیں کیونکہ ان میں یہ خواہش پائی جاتی ہے کہ حادثہ یا مشکل میں دوسروں کی مدد کی جائے۔

یہی بات معاشرے میں ہم پر صادق آتی ہے۔ ہم اسلئے مدد نہیں کرتے کہ ہمیں بدلے میں زیادہ چیزیں ملیں گی۔ جی نہیں بلکہ ہم اپنا وقت، روپیہ اور صلاحیتیں اسلئے دیتے ہیں کیونکہ یہ درست اور اچھا ہے۔ اس سبق میں ہم سیکھیں گے کہ ہم کس طرح معاشرے کی بہتر طور پر خدمت کے لئے اپنے آپ کو تیار کر سکتے ہیں۔

اس سبق میں آپ مطالعہ کریں گے.....

خدمت کے لئے تیاری

شامل ہونا

شمولیت کے ہنر

یہ سبق آپکی مدد کریگا کہ آپ.....

☆ اس اہم ترین خدمت کو سمجھ سکیں جو آپ اپنے معاشرے کی کر سکتے ہیں۔

☆ اپنے آپ کو معاشرے کے گواہ کے طور پر تیار کر سکیں۔

☆ ایسے طریقے بیان کر سکیں جن سے آپکے ہنر آپکے معاشرے کی مدد کر سکیں۔

خدمت کے لئے تیاری

مقصد نمبرا ایسے طریقوں کی فہرست تیار کرنا جن سے آپ اپنے معاشرے میں مسیحی گواہی کے لئے تیار ہو سکیں۔

اس سے قبل کہ ہم کسی کی خدمت کر سکیں لازم ہے کہ ہم اس خدمت کے لئے تیار ہوں۔ معاشرے کی سب سے بڑی خدمت جو ایک مسیحی کر سکتا ہے روحوں کو جیتنا ہے۔ اپنے معاشرے میں گواہی کے مندرجہ ذیل تین طریقے پیش کئے گئے ہیں:

1۔ نجات کا شخصی یقین رکھنا۔ آپ اپنے گھر میں کس طرح محفوظ محسوس کرتے ہیں؟ اس بات کا یقین کر کے کہ سونے سے پہلے گھر کے تمام دروازے اور کھڑکیاں اچھی طرح بند ہوں۔ آپ اپنی نجات کا یقین کس طرح کرتے ہیں؟ خداوند کے ساتھ محفوظ تعلق رکھنے سے۔ آپ دعا کرنے اور کلام خدا کا مطالعہ کرنے سے ایسا کر سکتے ہیں۔ جب آپ کتاب کے مصنف کو جانتے ہوں تو آپ میں کتاب پڑھنے کی زیادہ خواہش پیدا ہوتی ہے۔ جوں جوں آپ خدا کو بہتر طور پر جانتے ہیں آپ میں اسکے کلام بائبل مقدس کو پڑھنے کی زیادہ خواہش پیدا ہوگی۔

بعض اوقات ہمارے جذبات اس بات کا باعث بنتے ہیں کہ ہم اپنی نجات پر شک کریں۔ خدا پر اپنے بھروسہ کی بنیاد بائبل مقدس کو بنائیں برعکس اپنے جذبات کے۔ اگر آپ محسوس کرتے ہیں کہ کوئی آپ سے محبت نہیں رکھتا تو خدا پھر بھی آپ سے محبت رکھتا ہے۔ اگر آپ محسوس کرتے ہیں کہ آپ ناکام ہوئے ہیں تو حوصلہ رکھیں۔ خدا اب بھی آپ سے محبت رکھتا ہے۔ وہ آپ سے اسلئے محبت رکھتا ہے کیونکہ وہ آپ سے محبت رکھتا ہے۔ اسکی محبت کو قبول کیجیے اور اپنا ایمان اسکے کلام پر رکھیں نہ کہ اپنے جذبات پر۔

اگر آپ نے کسی طرح خداوند کو مایوس کیا ہے یا کسی وجہ سے آپ اسکے ساتھ اپنے تعلق پر شک کرنے لگے ہیں تو افسیوں ۲: ۴۔۵ کے الفاظ یاد رکھیں:

"مگر خدا نے اپنے رحم کی دولت سے اُس بڑی محبت کے سبب سے جو اُس نے ہم سے کی۔ جب قصوروں کے سبب سے مردہ ہی تھے تو ہم کو مسیح کے ساتھ زندہ کیا۔ (تمکو فضل ہی سے نجات ملی ہے)"۔

کیا آپ خدا کی محبت کما سکتے ہیں؟ جی نہیں آپ ایسا نہیں کر سکتے۔ پس صرف اسکی مفت بخشش کو قبول کیجیے اور ایسی زندگی بسر کیجیے جس سے معلوم ہو کہ آپ خدا کے شکرگذار ہیں۔ خدا کی محبت پر بھروسہ رکھیں۔

"کون ہم کو مسیح کی محبت سے جدا کریگا؟ مصیبت؟ مگر اُن سب حالتوں میں اُسکے وسیلہ سے جس نے ہم سے محبت کی ہم کو فتح سے بھی بڑھکر غلبہ حاصل ہوتا ہے" (رومیوں ۸: ۳۵، ۳۷)۔

جب ہم المسیح کو اپنا منجی قبول کرتے ہیں تو ہمیں اسکے رحم کی وجہ سے نہ کہ اپنے جذبات کی وجہ سے نجات کا مکمل تحفظ حاصل ہوتا ہے۔

2۔ جانیں کہ کس طرح کسی کو خدا کے پاس لے کر آنا ہے۔ کیا کبھی کسی نے آپ سے کہا ہے، "میرے پیچھے آؤ مجھے راستے کا علم ہے" اور پھر آپ راستہ بھٹک گئے ہوں؟ یہ اچھا احساس نہیں ہے۔ ہم ایسے لوگوں کی پیروی کرنا چاہتے ہیں جو درحقیقت راستہ جانتے ہیں۔

اگر ہم دوسرے لوگوں کو خدا کے پاس لانا چاہتے ہیں تو لازم ہے کہ ہم راستہ جانتے ہوں۔ بائبل مقدس میں کئی آیات ہیں جو ہماری مدد کرتی ہے کہ ہم کسی کو المسیح کے پاس لا سکیں۔ مندرجہ ذیل چارٹ میں چند ایسی آیات پیش کی ہیں جنہیں آپ شروع میں یاد کر سکتے ہیں:

آیت	پیغام
رومیوں ۳:۲۳	سب نے گناہ کیا اور سب کو نجات دہندہ کی ضرورت ہے۔
رومیوں ۶:۲۳	انسان موت کا حقدار ہے لیکن خدا زندگی کی پیشکش کرتا ہے۔
یوحنا ۳:۱۶	خدا نے گناہ کے لئے قربانی مہیا کی ہے۔
ایوحنا ۱:۹	اگر ہم اپنے گناہوں کا اقرار کریں تو خدا ہمیں معاف کریگا۔
ایوحنا ۵:۱۳	ہم جان سکتے ہیں کہ ہمیں ہمیشہ کی زندگی ملی ہے۔

اگر آپ چاہتے ہیں کہ آپ ان آیات سے کسی کو المسیح کے پاس لا سکیں تو سب سے پہلے انہیں زبانی یاد کیجیے۔ پہلی آیت کا صفحہ نمبر اپنی بائبل مقدس کے شروع میں لکھ لیں۔ اسکے بعد پہلی آیت کے صفحہ کے آخر میں اگلی آیت کا صفحہ لکھیں اس وقت تک ایسا کریں جب تک آپ پانچوں آیات کے صفحات نہ لکھ لیں۔ تب آپکے پاس سادہ لیکن مؤثر طریقہ موجود ہوگا کہ آپ کسی کو المسیح کے پاس لا سکیں۔ آپ خدمت کے لئے تیار ہیں۔ جوں جوں آپ دیگر آیات تلاش کریں گے جو گواہی میں آپکی مدد کر سکتی ہیں ان پر بھی اسی طرح نشان لگائیں۔

3۔ روح القدس پر انحصار کریں۔ خواہ آپ بائبل مقدس کو کتنی اچھی طرح کیوں نہ جانتے ہوں اسکے باوجود لازم ہے کہ آپ مدد کیلئے روح القدس پر بھروسہ کریں۔ وہ آپکی رہنمائی کرے گا اور گواہی کے دوران آپکے ذہن میں درست الفاظ لائے گا۔

روح القدس ہی ہے جو لوگوں کو خدا کے پاس لاتا ہے اور انہیں اس قابل بناتا ہے کہ اپنے گناہ پر شرمندہ ہوں۔ وہ ہر ایک انسان کے دل کی حالت کو جانتا ہے۔ جب آپ اسکی ہدایت کے لئے دعا کریں گے تو وہ آپکی مدد کریگا کہ آپ اپنی شخصی گواہی سے اپنے معاشرے کی خدمت کر سکیں۔

مشق

1 پیچھے دیکھے بغیر تین ایسے طریقوں کی فہرست پیش کریں جن سے آپ روحوں کو جیتنے والے کی حیثیت سے معاشرے کی خدمت کے لئے اپنے آپ کو تیار کر سکتے ہیں۔

الف: ....

ب: ....

ج: ....

2 خالی جگہ درست لفظ یا الفاظ سے پُر کریں۔

الف: اگر میں شخصی طور پر .... کو جانتا ہوں تو میرے دل میں کتاب پڑھنے کی زیادہ خواہش ہوگی۔

ب: خدا کے ساتھ میرے تعلق کا انحصار اس بات پر نہیں کہ میں کیا .... کرتا ہوں۔

ج: میں نے خدا کے فضل سے .... پائی ہے۔

د: کسی کی نجات کے تجربے تک رہنمائی کرنے کے لئے لازم ہے کہ مجھے.................................کا علم ہو۔

و: مجھے ....سے مدد ملے گی کہ میں دوسروں کی خدا تک رہنمائی کرسکوں۔

شامل ہونا

مقصد نمبر۲ ان طریقوں کی نشاندہی کرنا جن سے آپ معاشرے میں شمولیت کر کے اسے خدا کے پاس لانے کے لئے اثر انداز ہو سکتے ہیں۔

مسیحی کئی طریقوں سے اپنے معاشرے کی خدمت کر سکتے ہیں اور اس پر اثر انداز ہو سکتے ہیں۔ ہمیں مسیحی ہونے کے سبب بہتر شہری، پڑوسی اور دوست ثابت ہونا چاہیے۔ ہماری موجودگی سے معاشرے کو ایک بہتر جگہ پر ہونا چاہیے۔

اگر ہم خدا کی خاطر معاشرے پر اثر انداز ہونا چاہتے ہیں تو لازم ہے کہ ہم معاشرتی سرگرمیوں میں حصہ لیں۔ لیکن لازم ہے کہ ہم فیصلہ کریں کہ کونسی سرگرمیاں اچھی ہیں اور کونسی سرگرمیاں مسیحی گواہی کو نقصان پہنچاتی ہیں۔ ہم کس طرح فیصلہ کرتے ہیں؟

سب سے پہلے جب آپ کو یہ فیصلہ کرنے کی ضرورت ہو کہ کسی سرگرمی میں شامل ہونا ہے یا نہیں تو اپنے آپ سے یہ سوال پوچھیں: ''کیا یہ بائبل مقدس کے مطابق بنیادی مسیحی تعلیم کے خلاف تو نہیں؟''۔ اگر جواب نہیں ہو تو اپنے آپ سے یہ سوال پوچھیں: ''کیا میں خدا کا گواہ بن سکتا ہوں، اس سرگرمی سے لطف اندوز ہوسکتا ہوں اور نقصان کے بغیر اس میں سے باہر آسکتا ہوں؟''۔ اگر جواب ہاں میں ہے اور آپ نے دعائیہ انداز میں

اس پر غور کیا ہے تو آپ اس سرگرمی میں شامل ہو سکتے ہیں۔

اگر آپ اس سرگرمی میں شامل ہوتے ہیں اور بعد ازاں آپکو علم ہوتا ہے کہ سرگرمی مذکورہ بالا معیار پر پوری نہیں اترتی تو اسے چھوڑ دیں اور خداوند کا شکر ادا کریں کہ اس نے آپکو سبق سکھایا ہے۔ روح القدس ایسے فیصلے کرنے میں آپکی مدد کریگا۔

کئی طریقوں سے مسیحی اپنے آپ کو معاشرے میں شامل کر سکتا ہے اور اپنی روشنی دوسروں تک پہنچا سکتا ہے۔ مثال کے طور پر اگر وہ کہیں جرم ہوتا دیکھتا ہے اور پولیس کو بتاتا ہے تو وہ ایک اچھا شہری ثابت ہو سکتا ہے۔ وہ معاشرے کے نوجوانوں کو صحت مند سرگرمیاں فراہم کر سکتا ہے تاکہ انہیں اتنا وقت نہ ملے کہ وہ مشکل میں پڑیں یا جرم کریں۔

مسیحی والدین اور دوسرے مسیحی مقامی سکولوں میں دلچسپی لے سکتے ہیں اور جس طرح بھی ممکن ہو اساتذہ اور رہنماؤں کی مدد کر سکتے ہیں۔ حتیٰ کہ آپ اپنے سکول کے لئے مسیحی اساتذہ حاصل کرنے میں بھی مدد کر سکتے ہیں۔ اگر ضرورت ہو تو سکول کی عمارتوں، کتب اور لائبریریوں کو بہتر بنانے میں دلچسپی ظاہر کریں۔

اپنے معاشرے پر اثر انداز ہونے کا ایک اور اچھا طریقہ معاشرے کے رہنماؤں مثلاً پولیس کے افسروں، اساتذہ، ڈاکٹروں اور کاروباری حضرات کے اچھے دوست بننا ہے۔ ایسے موقعوں کی تلاش میں رہیں جب آپ انہیں گواہی دے سکیں کہ المسیح نے آپکی زندگی میں کیا کیا ہے۔ اپنی مقامی حکومت کے رہنماؤں سے واقفیت پیدا کرنے کی کوشش کریں۔ یاد رکھیں کہ انہیں بھی خداوند کی ضرورت ہے۔

معاشرے کی خدمت کے تمام طریقوں کی فہرست پیش کرنا ناممکن ہوگا۔ اگر ہمیں اپنے رہنماؤں یا ایسے قوانین کے لئے ووٹ دینے کا موقع ملے جن سے راستباز زندگی کو حوصلہ افزائی ملتی ہے تو ہمیں ضرور ایسا کرنا چاہیے۔ اگر معاشرہ کسی قابل قدر کام کے لئے روپے اکھٹے کرنے کی کوشش کر رہا ہے مثلاً ہسپتال یا یتیم خانے کے لئے تو مسیحیوں کو ان کاموں میں مدد کرنی چاہیے۔

تمام تعلقات میں ضروری ہے کہ ہم مسیحیت کا نمونہ ثابت ہوں۔ خاص طور پر یہ بات کاروباری معاملات میں صادق آتی ہے۔ بائبل مقدس ہمیں تعلیم دیتی ہے کہ ''کلام کرنے اور چال چلن اور محبت اور ایمان اور پاکیزگی میں نمونہ بن''۔ (۱ تیمتھیس ۴:۱۲)

مشق

3 ہر درست بیان کے حرف تہجی پر دائرہ کھینچیں۔

الف: ایک مسیحی ہر سرگرمی میں حصہ لے سکتا ہے بشرطیکہ کہ وہ وہاں المسیح کی گواہی دے۔

ب: اگر مسیحی کسی پروگرام میں جاتا ہے اور وہاں اسے معلوم ہوتا ہے کہ وہ بائبل مقدس کی تعلیم کے مطابق نہیں ہے تو اسے وہ پروگرام چھوڑ دینا چاہیے۔

ج: آپ کسی بھی پروگرام میں شریک ہو سکتے ہیں بشرطیکہ کہ آپ وہاں موجود لوگوں کو علم نہ ہونے دیں کہ آپ مسیحی ہیں۔

د: مسیحی ہونے کے ناطے آپکو بہتر شہری، پڑوسی اور دوست ثابت ہونا چاہیے۔

4 مسیحی معاشرتی روح کی اچھی مثالوں کے حرف تہجی پر دائرہ کھینچیں۔

الف: جانؔ نے فیصلہ کیا ہے کہ وہ ووٹ نہیں دیگا کیونکہ اسے پرواہ نہیں کہ کون معاشرے کی رہنمائی کرتا ہے۔

ب: جیمسؔ نے اپنے آپ کو پیش کیا ہے کہ وہ فٹ بال کے میچ کے بعد نوجوانوں کی سرگرمیوں میں رہنمائی کریگا۔

ج: روتؔ ہفتے میں دو مرتبہ ہسپتال جاتی ہے تا کہ مریضوں کو پڑھ کر سنانے، انکے لئے خط لکھنے اور انکی عیادت کرنے سے انکی

مدد کر سکے۔

د: مریمؔ سکول کی سرگرمیوں میں حصہ نہیں لیتی کیونکہ وہ اساتذہ کی مانند تعلیم یافتہ نہیں ہے۔

و: رابرٹؔ نے ایک چور کو سٹور میں چوری کرتے دیکھا لیکن اس نے اسکی خبر نہ دی کیونکہ وہ اس معاملے سے دور رہنا چاہتا تھا۔

ہ: فلپؔ راستے میں چلتے ہوئے پوسٹ مین، پولیس والے اور پڑوسی کو مسکرا کر دیکھتا اور سلام کرتا ہے۔

5 اس ماہ میں اپنے معاشرے کے کم از کم دو رہنماؤں کو دوست بنانے کی کوشش کریں۔ یہاں ان دو لوگوں کے نام لکھیں جنہیں آپ جاننے کی کوشش کریں گے۔

....

شمولیت کے ہنر

مقصد نمبر ۳ ایسے طریقوں کی فہرست پیش کرنا جن سے مسیحی ہنرمند معاشرے میں گواہی دینے میں مدد کر سکتے ہیں۔

جان براؤنؔ اپنے معاشرے میں ایک اچھے معمار کی حیثیت سے جانا جاتا ہے۔ علاقے کے رہنمائے علاقے کے درمیان تفریح کی جگہ بنانے کے لئے رضا کارانہ کارکنوں کے لئے درخواست کی ہے۔ جان براؤن ایک مسیحی بھی ہے۔ اس نے کئی برس قبل اپنی زندگی المسیح کو دی۔ ہر کوئی اسے ایک اچھے کارکن اور باعزت شخص کے طور پر اسکا احترام

کرتا ہے۔ اس نے نئے تعمیراتی کام کے لئے اپنی خدمات پیش کی ہیں۔ ہر کوئی خوش ہے کیونکہ انہیں جان براؤن پر اعتماد ہے۔

اس کہانی کے اہم پہلوؤں پر غور کیجیے:

1 جان براؤن ایک اعلیٰ معمار ہے جو اپنے کام کے لئے مشہور ہے۔

2 اس نے معاشرے میں ایک ایسے کام کے لئے اپنا ہنر پیش کیا ہے جس سے کئی لوگ لطف اُندوز ہو سکیں گے۔

یہ دو باتیں معاشرے کے لئے دلچسپی کا باعث ہیں۔ یہ حقیقت کہ جان براؤن ایک مسیحی بھی ہے شاید بہت کم لوگ اس بات پر غور کریں۔ تاہم یہ ایک ایسی بات ہے جسے سب لوگ جان جائیں گے جب وہ اسکے ساتھ کام میں شامل ہونگے۔ وہ خدا سے محبت رکھتا ہے اور مسیحی اُصول اسکی زندگی سے چمکیں گے۔

شاید آپکے پاس ایسے ہنر موجود ہیں جنکی آپکے معاشرے کو ضرورت ہے۔ کیا آپ اپنی خدمات پیش کر سکتے ہیں جس سے ہر کسی کو فائدہ ہو؟ اگر آپ ایسا کر سکتے ہیں تو آپ دوسروں کے لئے برکت کا باعث ہونگے اور آپ دوسروں کی مدد کے لئے اپنے ہنر اور

مہارت کو پیش کرنے سے مسیحی گواہی دے سکیں گے۔

کئی ہنروں کی معاشرے میں ضرورت ہے۔کھیتی باڑی، تعمیر، نرسنگ، چھوٹے بچوں کی دیکھ بھال کرنا، علاقے کو صاف رکھنے یا خوبصورت بنانے میں مدد کرنا وہ چند طریقے ہیں جن سے آپ معاشرے میں شامل ہو سکتے ہیں۔آپکے پاس کونسی خاص نعمت موجود ہے؟ کیا آپ نے یہ نعمت خدا اور معاشرے کو پیش کی ہے؟

''تم نے مفت پایا مفت دینا'' (متی ۱۰:۸)۔

مشق

6 ایسے طریقوں کی فہرست پیش کریں جن سے آپ اپنے معاشرے میں گواہی کے لئے اپنے ہنر کو استعمال کر سکتے ہیں۔

....

7 کیا آپ ایسے طریقوں کے بارے میں سوچ سکتے ہیں جن سے آپ نے خدمت یا اپنے ہنر کے استعمال سے معاشرے میں شمولیت کی ہے؟ ذیل میں انکی فہرست پیش کریں۔

....

8 ایک طریقہ بتائیں جس سے آپ معاشرے میں مزید شمولیت کی کوشش کریں گے۔

....

سوالات کے جوابات

5 آپکا جواب۔

1 الف: نجات کا شخصی یقین۔

ب: جانیں کہ کسی کو خدا کے پاس کس طرح لیکر آنا ہے۔

ج: روح القدس پر انحصار کریں۔

6 آپکا جواب ۔ جب آپ اپنے ہنر کو دوسروں کے لئے استعمال کریں گے تو لوگ آپکی مسیحی گواہی کو دیکھیں گے اور آپ انہیں المسیح کے پاس لاسکیں گے آپ اپنے رویے اور شمولیت سے معاشرے کیلئے باعث برکت ہونگے۔

2 الف: مصنف۔

ب: محسوس۔

ج: نجات۔

د: کلام خدا۔

و: روح القدس۔

7 آپکا جواب۔ کیا آپ ایسے طریقے سوچ سکتے ہیں جن سے آپ زیادہ شمولیت کر سکیں۔

3 الف: غلط (یہ صرف ایک طریقہ ہے جس سے ہم سرگرمی کا تجزیہ کرتے ہیں)۔

ب: درست۔

ج: غلط۔

د: درست۔

8 آپکا جواب۔ جب آپ دوسروں کو مفت وہ چیز دیں گے جو خدا نے آپکو دی ہے تو خدا آپکو برکت دیگا۔

4 الف: غلط رویہ۔

ب: مسیحی رویہ۔

ج: مسیحی رویہ۔

د: غلط رویہ۔

و: غلط رویہ۔

ہ: مسیحی رویہ۔

سبق 10

معاشرے میں قائم رہنا

ایک پروفیسر دوسری جنگِ عظیم کے دوران ایک یورپی یونیورسٹی میں تعلیم دے رہا تھا۔ ایک حکم آیا کہ جنگ کے دوران کلاسیں ملتوی کر دی جائیں۔ طلباء کئی برس تک بطور جماعت اکٹھے نہ ہو سکے۔

جب بالآخر کلاسیں دوبارہ شروع ہوئیں تو پروفیسر نے اپنی پہلی کلاس کا آغاز ان الفاظ سے کیا، ''جیسا کہ میں کہہ رہا تھا......''۔

اس نے وہیں سے شروع کیا جہاں اس نے کلاسیں ختم ہونے سے پہلے چھوڑا تھا۔ تسلسل کی یہ روح ایک خاص ارادے کا پتہ دیتی ہے۔ معاشرے کے ساتھ مسلسل تعلق جاری رکھنے کے لئے بھی اسی قسم کے ارادے کی ضرورت ہے۔

اس سبق میں آپ ایسے طریقوں کا مطالعہ کریں گے جن سے آپ کتابِ ہذا میں سکھائے گئے اُصولوں پر عمل کرتے رہیں۔ اہم ترین طریقہ روح القدس پر بھروسہ کرنا ہے۔ پولُس تیمتھیس کو بتاتا ہے، ''ان باتوں پر جو تو نے سیکھی ہیں ......قائم رہ'' (۲ تیمتھیس ۳:۱۴)۔ روح القدس معاشرے میں قائم رہنے میں آپکی مدد کریگا۔

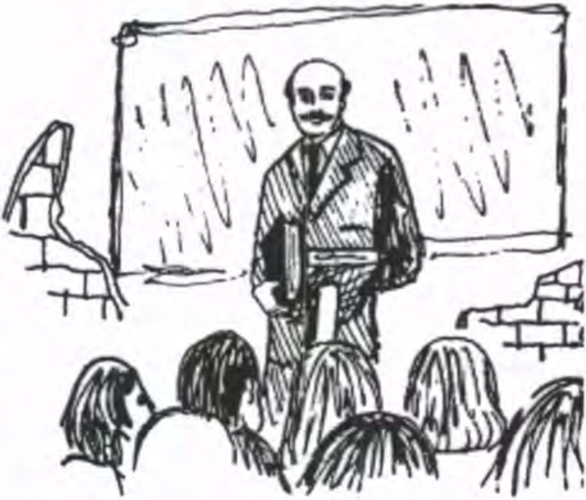

اس سبق میں آپ مطالعہ کریں گے.....

اپنی حقیقی تصویر پیش کریں

اپنی شخص گواہی قائم کریں

روح القدس پر بھروسہ کریں

وہ ظاہر کرنے والا ہے

وہ ہمارا استاد اور ہمیں یاد دلانے والا ہے

یہ سبق آپکی مدد کریگا کہ آپ.....

☆ شخصی اور قابل بھروسہ مسیحی گواہی کی اہمیت کو سمجھ سکیں۔

☆ معاشرے میں مسلسل مسیحی گواہی کے لئے روح القدس پر بھروسہ کر سکیں۔

اپنی حقیقی تصویر پیش کریں

مقصد نمبر ا وضاحت کرنا کہ اپنے معاشرے میں المسیح کی نمائندگی کے لئے درست نمونہ کیوں اہم ہے۔

کوئی نوجوان خاتون کسی دوسرے ملک میں بطور مشنری کام کرنے کے لئے جا رہی تھی۔ایک ریڈیو پروگرام میں اس سے پوچھا گیا'' آپ وہاں کیا کریں گی؟''۔اس نے جواب دیا'' میں صرف یہ کوشش کروں گی کہ وہ کچھ بنوں جو میں کہتی ہوں کہ میں ہوں''۔

کیا آپ وہی ہیں جو آپ کہتے ہیں کہ آپ ہیں؟ آپ اپنی حقیقی شکل ہی میں بہترین ثابت ہو سکتے ہیں۔اگر آپ اس طرح چلنے کی کوشش کر رہے ہیں جو آپ ہیں نہیں تو آپ اپنی غلط تصویر پیش کر رہے ہیں۔

اپنے معاشرے پر اثر انداز ہونے کیلئے تا کہ آپ اسے خداوند کے پاس لاسکیں بہترین طریقہ ہے کہ آپ ہر وقت اپنی درست تصویر پیش کریں۔ اگر آپ جو کچھ ہیں اس

سے آپ خوش نہیں ہیں تو روح القدس سے درخواست کریں کہ وہ آپکوایک نئی شخصیت دے۔ ایک قابل قدر شخص بننے کی کوشش کریں جس پر ہر وقت انحصار کیا جا سکے۔ خدا سے درخواست کریں کہ جو کچھ آپکو بننا چاہیے اور جو کچھ وہ چاہتا ہے کہ آپ بنیں اس میں آپکی مدد کرے۔

کیا لوگ ایک روز تو آپکو خوش مزاج شخص کے طور پر دیکھتے ہیں اور اگلے روز ناخوش اور غصہ ور شخص کے طور پر؟ کیا ان ناخوش باتوں کے باوجود جو ہر روز وقوع پذیر ہوتی ہیں آپ ایک مستقل اور قابلِ بھروسہ گواہی رکھتے ہیں؟

وہ لوگ بہترین گواہی دیتے ہیں جو ہر وقت درست رویہ رکھتے ہیں۔ روح القدس شخصیت تبدیل کرنے والوں میں سب سے بڑا ہے۔ اگر آپکی فطرت خوش مزاج نہیں تو خدا سے درخواست کریں کہ وہ اسے تبدیل کرے۔ پھر ایسا طرز عمل اپنائیں جو خدا چاہتا ہے کہ آپ کا ہو۔

میرا دوست جان بڑبڑانے والا اور ہر وقت شکایت کرنے والا شخص تھا۔ اگر چہ وہ مسیحی تھا تاہم وہ اپنے رویے کے لئے بہانے بناتا رہتا تھا اور کہتا تھا کہ ایسا رویہ اسکی مجبوری ہے۔ پھر ایک روز اسے احساس ہوا کہ خدا ایک مختلف شخص بننے میں اسکی مدد کر سکتا ہے۔ اس نے خوش مزاج، مہربان اور دوسروں کا خیال رکھنے والا شخص بننے کی کوشش کی اور ایک وقت آیا جب یہ اسکی فطرت بن گئی۔

ا۔ کرنتھیوں ۱۴: ۸ میں لکھا ہے، ''اور اگر تُرہی کی آواز صاف نہ ہو تو کون لڑائی کے لئے تیاری کریگا؟''۔ اسکے معنی یہ ہیں کہ آپکی زندگی سے دوسروں کو درست تصویر ملنی چاہیے کہ مسیحیت کیا ہے۔ جب لوگ آپ کو دیکھ کر یقین سے نہیں کہہ سکتے کہ آپ مسیحی زندگی بسر کر رہے ہیں تو جب آپ انہیں المسیح کے بارے میں بتانے کی کوشش کریں گے تو موثر گواہ ثابت نہیں ہونگے۔ اپنی آواز واضح رکھیں تو لوگ آپکی پیروی کریں گے۔

مشق

1 اگر کسی شخص کو اپنی شخصیت پسند نہ ہو تو وہ کس طرح تبدیل ہو سکتا ہے؟

....

....

2 معاشرے میں المسیح کی موثر گواہی دینے کیلئے درست نمونہ کیوں ضروری ہے؟

....

....

3 بہترین گواہی وہ لوگ دیتے ہیں جو

الف: لوگوں سے بہترین گفتگو کے طریقوں کا مطالعہ کرتے ہیں۔

ب: جہاں کہیں وہ جاتے ہیں اپنی بائبل مقدس ساتھ لیکر جاتے ہیں۔

ج: ہر وقت درست رویہ دیکھاتے ہیں۔

اپنی شخصی گواہی قائم کریں

مقصد نمبر۲ مثبت شخصی گواہی کی مثالوں کی نشاندہی کرنا۔

جب میں ۱۷ برس کا ہوا تو میں نے ہائی سکول کا امتحان پاس کیا اور اپنے آبائی شہر کی ایک بڑی کمپنی میں کام کرنے لگا۔ پہلی صبح جب میں کام کے لئے گھر سے نکلنے لگا تو میری ماں مجھے ایک طرف لے گئی۔ اس نے کہا، ''بیٹا یاد رکھنا کہ مردہ مچھلی بہاؤ کے ساتھ تیر سکتی ہے۔ صرف زندہ مچھلی ہی بہاؤ کے مخالف تیرتی ہے''

مجھے اپنی ماں کے الفاظ کبھی نہیں بھولے۔ اس وقت سے میں نے اس بات کا یقین کر لیا کہ میں محض ''بہاؤ کے ساتھ نہیں بہہ رہا''۔ لوگوں سے مختلف ہونا ہمیشہ آسان نہیں ہوتا۔ بعض اوقات اپنے کام میں یا دوسری سرگرمیوں میں شاید آپ ہی اپنے گروہ میں واحد مسیحی ہوں۔ اگر ہم شخصی گواہی دینا چاہتے ہیں تو لازم ہے کہ ہم ان حالات میں بھی مسیحی اُصولوں پر قائم رہیں جب گروہ کے ساتھ جانا آسان ہو۔

۱پطرس ۳: ۱۵ میں ہمیں نصیحت کی گئی ہے ''جو کوئی تم سے تمہاری اُمید کی وجہ دریافت کرے اسکو جواب دینے کے لئے ہر وقت مستعد رہو''۔ ہماری اُمید یسوع المسیح میں

ہے جنہوں نے ہماری خاطر اپنی جان دی اور مردوں میں سے جی اٹھے تا کہ ہم ہمیشہ کی زندگی پائیں۔ اگر ہم دوسروں کی مدد کرنا چاہتے ہیں کہ وہ المسیح کو جان سکیں تو لازم ہے کہ ہم ہر وقت اچھی مسیحی گواہی قائم کریں۔

کیا آپ کو احساس ہے کہ جس قدر آپ اپنے آپ کو جانتے ہیں خدا اس سے بہتر طور پر آپکو جانتا ہے؟ جی ہاں، یہ درست ہے! کتابِ مقدس کی اس آیت پر غور کیجیے:

''اور اُس سے مخلوقات کی کوئی چیز چھپی نہیں بلکہ جس سے ہم کو کام ہے اسکی نظروں میں سب چیزیں کھلی اور بے پردہ ہیں'' (عبرانیوں ۴:۱۳)۔

خدا دنیا کو یہ بتانے کے لئے کہ وہ کیسا ہے ہم پر انحصار کرتا ہے۔ اگر ہم اسے مایوس کریں تو اسکے لئے ہمیں حساب دینا ہوگا۔ المسیح کے لئے اپنی گواہی کو شخصی ذمہ داری بنائیں۔ شاید آپ ہی وہ واحد شخص ہوں جو بعض لوگوں کو المسیح کے پاس لاسکیں۔ ان لوگوں کی نجات کا انحصار آپکی گواہی پر ہوگا۔ انہیں موقع دیں کہ وہ آپکی زندگی میں خدا کے فضل کے نتائج کو دیکھ سکیں۔

اگر آپ اپنے معاشرے میں گواہی دینا چاہتے ہیں تو آپ کو بڑا ''شفاف'' ہونا پڑے گا۔ اسکے معنی ہیں کہ آپ لوگوں کے سامنے کھلے ہیں۔ وہ دیکھ سکتے ہیں کہ آپ درحقیقت کون ہیں۔ لازم ہے کہ ہماری زندگیاں ساری دنیا کے لئے کُھلی کتاب کی مانند ہوں۔ پُولس رسول لکھتا ہے، ''تم میری مانند بنو جیسا میں مسیح کی مانند بنتا ہوں'' (۱ کرنتھیوں ۱۱:۱)۔ کیا آپ یہی بات معاشرے میں دوسرے لوگوں کو کہہ سکتے ہیں؟

مشق

4 مثبت شخصی گواہی کی مثالوں کے حرف تہجی پر دائرہ کھینچیں۔

الف: کوئی ایسا کام کرنا جو آپ سمجھتے ہیں کہ درست نہیں ہے لیکن کسی دوست نے آپ سے کہا ہے اور آپ اسے ناراض کرنا نہیں چاہتے۔

ب: ہاں کی جگہ نہیں کہنا آپکی مسیحی گواہی خراب کرسکتا ہے۔

ج: جب کام آپ کے منصوبوں کے مطابق نہ ہو تو ظاہر کرنا کہ آپ پریشان ہیں۔

د: کسی کام میں اپنے حصہ سے بڑھکر کرنا۔

و: دوستانہ اور مہربانی کا رویہ رکھنا اگرچہ ایسا کرنے کے لئے آپکا جی نہ چاہتا ہو۔

5 کونسے رویے ان لوگوں کے لئے سب سے زیادہ شخصی فکر کا اظہار کرتے ہیں جو مسیح کو نہیں جانتے؟

الف: میں خداوند کی گواہی دینے کی بہترین کوشش کرتا ہوں لیکن اگر لوگ المسیح کی پیروی میں دلچسپی نہیں لیتے تو میرا بس نہیں چلتا۔

ب: میری ساری زندگی ان لوگوں کے لئے گواہی ہونی چاہیے جو المسیح کو نہیں جانتے تاکہ میں انکی مدد کرسکوں کہ وہ المسیح کی جانب رجوع لائیں۔

روح القدس پر بھروسہ کریں

وہ ظاہر کرنے والا ہے

مقصد نمبر۳ تین وجوہات بیان کرنا کہ یسوع نے روح القدس کو کیوں بھیجا۔

آسمان پر جانے سے قبل یسوع نے اپنے شاگردوں سے کہا، ''میرا جانا تمہارے لئے فائدہ مند ہے کیونکہ اگر میں نہ جاؤں تو وہ مددگار تمہارے پاس نہ آئیگا لیکن اگر جاؤنگا تو اُسے تمہارے پاس بھیج دونگا'' (یوحنا۱۶: ۷)۔ بائبل مقدس میں روح القدس کا ایک نام مددگار ہے۔

جب ہم روح القدس کی خدمت کو سمجھ جاتے ہیں تو ہم اس پر زیادہ انحصار کر سکتے ہیں۔ مثال کے طور پر اگر آپ مختلف ممالک کے دو مردوں کو ایک ہی کمرے میں رکھیں تو وہ اس وقت تک ایک دوسرے کو نہیں سمجھ سکیں گے جب تک وہ ایک دوسرے سے باتیں نہ کریں۔ لیکن اگر انکی زبان ایک ہی ہو تو وہ باتیں کر سکیں گے اور ایک دوسرے کو جان سکیں گے۔

اس طرح آپ کہہ سکتے ہیں کہ آپس میں باتیں کرنے سے اجنبی ایک دوسرے کو سمجھتے ہیں۔

ایک دوسرے کو سمجھنا اعتماد اور بھروسہ پیدا کرتا ہے۔ یہی بات روح القدس پر صادق آتی ہے۔ جوں جوں آپ اسے اور اسکی خدمت کو سمجھتے ہیں آپ اس پر بھروسہ کرنا سیکھیں گے۔

روح القدس کی ایک خدمت المسیح کو ہم پر ظاہر کرنا ہے۔ جب المسیح ہم پر ظاہر ہوتا ہے ہمیں اسکی ضرورت کا احساس ہوتا ہے۔

"لیکن جب وہ مددگار آئیگا جسکو میں تمہارے پاس باپ کی طرف سے بھیجونگا یعنی روح حق جو باپ سے صادر ہوتا ہے تو وہ میری گواہی دیگا"

(یوحنا۱۵:۲۶)۔

روح القدس کا ایک اور مقصد گناہ کا احساس دلانا اور لوگوں کو خدا کی طرف کھینچنا ہے۔ یسوع نے کہا کہ روح القدس توبہ کے بارے میں کلام کریگا۔ آپ نے فرمایا، "اور وہ آ کر دنیا کو گناہ اور راستبازی اور عدالت کے بارے میں قصوروار ٹھہرائیگا"

(یوحنا۱۶:۸)۔

جو سمتھ نے کبھی اپنا دل خدا کو نہیں دیا تھا۔ ایک روز اس نے یسوع اور مردوں اور عورتوں کے لئے انکی محبت کی کہانی سنی۔ ایک ہفتے تک جو یہ کہانی اپنے ذہن سے نکال نہ سکا۔ کیوں؟ کیونکہ روح القدس نے یسوع کو اس پر ظاہر کیا تھا اور اسے اسکے گناہوں کا احساس دلایا تھا۔ جو نے محسوس کیا کہ اُسے کچھ کرنا چاہیے۔ جلد ہی اس نے اپنا دل خداوند کو دے دیا اور مسیحی بن گیا۔ روح القدس کی یہ خدمت ہے کہ وہ لوگوں کو یسوع کے پاس لاتا ہے۔ کیا آپ خوش نہیں کہ اس نے آپکے دل کو قائل کیا اور یسوع کو آپ پر ظاہر کیا؟ جب ہم دوسروں کو گواہی دیتے ہیں تو ہم روح القدس پر بھروسہ کر سکتے ہیں کہ وہ انکے دلوں میں بھی کام کریگا۔

مشق

6 توبہ فعل ہے

الف: کسی کو جاننے کا۔

ب: گناہ کیلئے افسوس کرنے اور خدا کے حضور اسکا اقرار کرنے کا۔

ج: روح القدس کے وسیلہ سے خدا کے پاس آنے کا۔

7 جب ہم روح القدس پر بھروسہ رکھنا سیکھتے ہیں تو ہم

الف: اس پر انحصار کر سکتے ہیں۔

ب: روحیں جیتنے کا کام اس پر چھوڑ سکتے ہیں۔

ج: گناہ کے بغیر زندگی بسر کر سکتے ہیں۔

8 تین وجوہات لکھیں کہ یسوع نے روح القدس کیوں بھیجا۔

الف: ....

ب: ....

ج: ....

وہ ہمارا اُستاد اور ہمیں یاد دلانے والا ہے

مقصد نمبر۴ روح القدس پر بطور استاد اور یاد دلانے والے کے طور پر بھروسہ کرنے کی قدر و قیمت بیان کرنا۔

یوحنا ۱۴: ۲۶ میں یسوع المسیح فرماتے ہیں، ''لیکن مددگار یعنی روح القدس ...... تمہیں سب باتیں سکھائیگا اور جو کچھ میں نے تم سے کہا ہے وہ سب تمہیں یاد دلائیگا''

اس آیت میں روح القدس کی دو مزید خدمات کا ذکر کیا گیا ہے۔ روح القدس ہمیں تعلیم دیگا کہ کلامِ خدا کے کیا معنی ہیں اور اسکا اطلاق کس طرح ہمارے دلوں اور زندگیوں پر ہوتا ہے۔ روح القدس حکمت والا ہے اور وہ ہمیں بھی حکمت دے سکتا ہے۔

ٹام گرین تعلیم یافتہ شخص نہیں تھا لیکن وہ چیزوں کو سیکھنے کا رویہ رکھتا ہے۔ دن کے کام کے بعد ٹام بائبل مقدس پڑھتا اور اسکا مطالعہ کرتا۔ اس نے بائبل مقدس میں سے بہت سی باتیں سیکھیں۔ ٹام اور بیٹی گرین کے دو بیٹے تھے۔ بائبل مقدس کی تعلیم نے انکی مدد کی وہ انکی اس طرح پرورش کریں کہ وہ بھی خدا سے محبت رکھنے لگے اور اسکی فرمانبرداری کرنے لگے۔ انکے دونوں بیٹے اب شادی شدہ ہیں اور انکے اپنے بچے بھی ہیں۔ وہ اپنے بچوں کی پرورش بھی اسی طرح کرر ہے ہیں۔ چونکہ ٹام اور بیٹی گرین نے کلام خدا کا مطالعہ کیا اور روح القدس کو موقع دیا کہ وہ انہیں سکھائے اسلئے انکے خاندان نے برکت پائی۔

بائبل مقدس ہمیں کئی طریقے بتاتی ہے کہ روح القدس ہمیں تعلیم دیگا۔ بائبل مقدس میں سے مندرجہ ذیل آیات نکالیں اور انہیں لکھ لیں تا کہ آپ انہیں یاد رکھ سکیں۔

1 افسیوں ۱: ۱۷۔ وہ ہمیں حکمت بخشتا ہے اور خدا کو ہم پر ظاہر کرتا ہے۔

2 افسیوں ۶: ۱۸۔ وہ اپنی رہنمائی میں ہمیں دعا کرنا سکھاتا ہے۔

3 ۱ کرنتھیوں ۲: ۱۰۔۱۲ وہ ہمیں خدا اور اسکے مقاصد کے بارے میں سچائی سکھاتا ہے۔

4 گلتیوں ۵: ۱۶، ۲۲۔۲۳، ۲۵۔ وہ ہماری زندگیوں کی رہنمائی کرتا ہے اور ہم میں محبت، خوشی، اطمینان، تحمل، مہربانی، نیکی، ایمانداری حلم اور پرہیزگاری پیدا کرتا ہے۔

یوحنا ۱۴: ۲۶ دوبارہ پڑھیں۔ غور کیجیے کہ یہ آیات بتاتی ہیں کہ روح القدس یسوع کی ساری باتیں یادرکھنے میں ہماری مدد کریگا۔ اسکے معنی یہ ہیں کہ جب ہم کلام خدا کا مطالعہ کرتے ہیں تو روح القدس ضرورت کے وقت کلام کو ہمارے ذہنوں میں لائیگا۔ جو کچھ ہم بائبل مقدس میں پڑھتے ہیں ہم ان تمام باتوں کو یاد نہیں رکھ سکتے۔

تاہم جب ہم کسی ایسی جگہ ہوں جہاں ہمیں یاد رکھنے کی ضرورت ہو تو روح القدس ان تعلیمات کو ہمارے ذہن میں لاتا ہے جو اس خاص وقت میں ہماری مدد کر سکتی ہیں۔

کیا آپ نے کبھی کسی سے خداوند کے بارے میں بات کی ہے اور یہ محسوس کیا ہو کہ آپ کو تمام درست جوابات آتے تھے؟ یا روح القدس آپ کے ذہن میں وہی آیات لایا ہو جنکی اس موقع پر ضرورت تھی؟ ایسے وقتوں میں خدا کی مدد بڑی حوصلہ کن ثابت ہوتی ہے۔ روح القدس کی مدد کے بغیر کئی مرتبہ ہم گواہی میں ناکام ہو جاتے ہیں۔

بعض اوقات جب ہم پر غلط کام کرنے کی آزمائش آتی ہے تو روح القدس ہمیں یاد دلاتا ہے کہ ہم خدا کی فرمانبرداری کریں۔ وہ ہمیں یاد دلاتا ہے کہ ہم دوسروں کے ساتھ تعلقات میں درست رویہ رکھیں۔ بعض اوقات ہم معاشرے کی روح کے اظہار میں ناکام ہو جاتے ہیں لیکن روح القدس وفاداری سے ہمیں یاد دلاتا ہے۔

مشق

9 آپکو کیوں اس بات کی ضرورت ہے کہ روح القدس آپکا استاد اور یاد دلانے والا ہو؟

....

....

10 سبق پر دوبارہ نظر کریں اور وہ تمام طریقے لکھیں جن سے روح لقدس آپکی مدد کرتا ہے۔ اسکے بعد اس فہرست کو دوبارہ دیکھیں اور ان طریقوں کے نیچے

لکیر کھینچیں جن سے اس نے شخصی طور پر آپکی مدد کی ہے۔

اب آپ مطالعہ کے آخر تک پہنچ گئے ہیں۔ میں امید کرتا ہوں کہ آپ نے ان اسباق سے مسیحی زندگی کے لئے بہت مدد حاصل کی ہوگی۔ آپ نے معاشرے میں مسیحی کی خدمت کو نئے طور پر سمجھا ہے۔ آپ اسی وقت ان تعلیمات پر عمل کر سکتے ہیں جب آپ روح القدس کو موقع دیں گے کہ وہ آپکی مدد کر سکے۔ صرف روح القدس ہی کی قدرت سے ہم وہ کام کر سکتے ہیں جو ہمیں کرنے چاہیئے۔ اس پر بھروسہ کریں اور وہ آپکی زندگی پر اور دوسروں کے لئے آپکی خدمت پر ان تعلیمات کے اطلاق میں آپکی مدد کریگا۔

''ان باتوں پر جو تو نے سیکھی تھیں اور جنکا یقین تجھے دلایا گیا تھا...... قائم رہ'' (۲ تیمتھیس ۳:۱۴)۔

''جو تم نے شروع سے سنا ہے وہی تم میں قائم رہے۔ جو تم نے شروع سے سنا ہے...... اگر وہ تم میں قائم رہے تو تم بھی بیٹے اور باپ میں قائم رہو گے'' (ایوحنا ۲:۲۴)۔

اب آپ اسباق ۶۔۱۰ کے لئے سٹوڈنٹ رپورٹ کے دوسرے حصے کو حل کرنے کے لئے تیار ہیں۔ ان اسباق کی دہرائی کیجیے اور سٹوڈنٹ رپورٹ میں دی گئی ہدایات کی پیروی کیجیے۔ جب آپ اپنے جوابی صفحات اپنے معلم کو ارسال کریں تو مزید مطالعہ کے لئے دوسرے کورس کے بارے میں پوچھیں۔ جب آپ معاشرے کی روح میں مسلسل چلتے ہیں تو میری دعا ہے کہ خدا آپکو اس میں برکت بخشے۔

سوالات کے جوابات

6 ب: گناہ کے لئے افسوس کرنے اور خدا کے حضور اسکا اقرار کرنے کا۔

1 وہ روح القدس سے درخواست کرسکتا ہے کہ وہ اسے تبدیل کرے اور اسکے بعد وہ ویسا شخص بننے کی مشق کرسکتا ہے جیسا وہ بننا چاہتا ہے۔

7 الف: اس پر انحصار کر سکتے ہیں۔

2 کیونکہ اگر لوگ جو کچھ آپ میں دیکھتے ہیں اسے پسند نہیں کرتے تو وہ نہ آپکے پیچھے چلیں گے اور نہ المسیح کو قبول کرنا چاہیں گے۔

8 ان میں سے کوئی ۔ لوگوں کو خدا کے پاس لانا۔ گناہ کے بارے میں قائل کرنا۔ یسوع کو ظاہر کرنا۔ خدا کی عدالت کے بارے میں بتانا۔ دوسروں کو گواہی دینے میں ہماری مدد کرنا۔

3 ج: ہر وقت درست رویہ دیکھاتے ہیں۔

9 آپکا جواب۔ اسلئے کہ ہمیں گواہی میں، معاشرے کی خدمت میں اور درست فیصلے کرنے میں اسکی مدد کی ضرورت ہے تاکہ ہماری زندگیوں سے خدا کو جلال مل سکے۔

4 الف: غلط۔

ب: درست۔

ج: غلط۔

د: درست۔

و: درست۔

10 آپکا جواب۔

5 ب: میری ساری زندگی ان لوگوں کے لئے گواہی ہونی چاہیے جو المسیح کونہیں جانتے تاکہ میں انکی مدد کرسکوں کہ وہ المسیح کی جانب رجوع لائیں۔

ایک آخری بات

یہ ایک خاص قسم کی کتاب ہے کیونکہ اسے ایسے لوگوں نے تحریر کیا ہے جنہیں آپکی فکر ہے۔ وہ لوگ مبارک ہیں جنہیں ان سوالوں اور کئی مسائل کے جواب ملے ہیں جو دنیا میں ہر شخص کو پریشان کرتے ہیں۔ ان مبارک لوگوں کا ایمان ان سے یہ چاہتا ہے کہ جو جوابات انہیں ملیں ہیں وہ انکے بارے میں دوسروں کو بھی بتائیں۔ انہیں یقین ہے کہ آپ کو اپنے سوالوں اور مسائل کے جواب کیلئے اور زندگی کا بہترین راستہ پانے کیلئے آپکو کچھ معلومات کی ضرورت ہے

انہوں نے یہ کتاب اسلئے تحریر کی ہے تاکہ آپکو یہ معلومات پہنچائی جا سکے۔ کتاب ہذا کی بنیاد مندرجہ ذیل سچائیوں پر ہے:

1 آپکو ایک نجات دہندہ کی ضرورت ہے۔ پڑھیں رومیوں ۳:۲۳؛ حزقی ایل ۱۸:۲۰

2 آپ خود کو بچا نہیں سکتے۔ پڑھیں ۱۔ تیمتھیس ۲:۵؛ یوحنا ۱۴:۶۔

3 خدا کی خواہش ہے کہ ساری دنیا نجات پائے۔ پڑھیں یوحنا ۳:۱۶۔۱۷

4 خدا نے یسوع کو جان دینے کے لئے بھیجا تاکہ وہ سب نجات پائیں جو اس پر ایمان لاتے ہیں۔ گلتیوں ۴:۴۔۵، ۱۔ پطرس ۳:۱۸۔

5 کلام مقدس ہمیں نجات کی راہ دکھاتا ہے اور یہ سکھاتا ہے کہ ہم مسیحی زندگی میں کس طرح نشوونما پا سکتے ہیں۔ یوحنا ۱۵:۵؛ یوحنا ۱۰:۱۰، ۲ پطرس ۳:۱۸۔

6 آپ اپنی ابدی منزل کا فیصلہ خود کر سکتے ہیں۔ پڑھیں لوقا ۱۳:۱۔۵؛ متی ۱۰:۳۲۔۳۳؛ یوحنا ۳:۳۵۔۳۶۔

کتاب ہذا سکھاتی ہے کہ ابدی منزل کا فیصلہ کس طرح کرنا ہے نیز یہ آپکو اپنے فیصلے کے

اظہار کے لئے مواقع بھی دیتی ہے۔ یہ کتاب دیگر کتابوں سے اس لئے بھی قدرے مختلف ہے۔ کیونکہ یہ آپکوان لوگوں سے رابطہ کرنے کا موقع بھی دیتی ہے جنہوں نے اسے تحریر کیا ہے۔ اگر آپ سوالات پوچھنا چاہتے ہیں یا اپنی ضروریات اور تاثرات کا بیان کرنا چاہتے ہیں تو آپ انہیں لکھ سکتے ہیں۔

کتاب کے آخر میں آپکو ایک کارڈ ملے گا جو ''فیصلہ کی اطلاع'' اور درخواستی کارڈ'' کہلاتا ہے جب آپ فیصلہ کرلیں تو یہ کارڈ پُر کر کے حوالہ ڈاک کر دیں تب آپکو مزید معلومات حاصل کرسکیں گے۔ آپ یہ کارڈ سوالات پوچھنے، دعائیہ درخواست یا معلومات حاصل کرنے کیلئے بھی استعمال کرسکتے ہیں۔

اگر کتاب ہذا میں کارڈ نہ دیا گیا ہوتو اپنے گلوبل یونیورسٹی کے معلم کو لکھیں اور وہ آپکو شخصی طور پر جواب دیا جائیگا۔

وہ جو سب سے بڑا ہے سب کا خادم ہے

خدمت محبت کا ایک اظہار ہے جو خدا کی مسلسل محبت کے لئے اسکے حضور پیش کی جاتی ہے۔ گلوبل یونیورسٹی کے کورس خداوند کا ایک وسیلہ ہیں جو موثر اور خوش کن خادم بننے میں آپکی مدد کریں گے۔

گلوبل یونیورسٹی کے کورسوں کا مطالعہ بائبل مقدس کے مطالعہ کا ایک باترتیب طریقہ ہے اور روحانی سچائی کی بہتر سمجھ میں مددگار ثابت ہوتا ہے۔

خداوند کی خدمت کی تیاری کے لئے ہم تجویز کرتے ہیں کہ آپ مسیحی خدمتی پروگرام کا مطالعہ شروع کریں۔

مسیحی خدمتی پروگرام کے چند کورس مندرجہ ذیل ہیں:

مسیحی بلوغت

بادشاہی، قدرت اور جلال

سچائی کے بنیادی ستون

مسیحی کلیسیائی خدمت

روحانی نعمتیں

زندگی کے مسائل کا حل

اگر آپ مذکورہ بالا کورسوں سے متعلق مزید معلومات حاصل کرنا چاہتے ہیں یا یہ معلوم کرنا چاہتے ہیں کہ ان کورسوں میں داخلہ کیسے کروایا جائے تو گلوبل یونیورسٹی کے مقامی ڈائریکٹر سے رابطہ قائم کریں۔

مسیحی اپنے معاشرے میں

سٹوڈنٹ رپورٹ

اور جوابی کاپی

سٹوڈنٹ رپورٹ کے لئے ہدایات

اب جبکہ آپ پہلے یونٹ کا مطالعہ مکمل کر چکے ہیں آپ اس حصے کی جوابی کاپی پُر کر سکتے ہیں۔

ایک وقت میں صرف ایک یونٹ کا کام کیجئے اور اپنی جوابی کاپی مکمل کر لینے پر اسے اپنے گلوبل یونیورسٹی کے معلم یا اپنے علاقہ میں موجود مقامی دفتر کے پتہ پر ارسال کر دیجئے۔

اب جبکہ آپ نے ۱۔۱۰ سباق مکمل کر لئے ہیں تو آپ اس رپورٹ کے حصہ میں دیئے گئے سوالات کے جوابات دینے کیلئے تیار ہوں گے۔ اس حصہ کے جوابات دینے کیلئے اس حصہ کی جوابی کاپی کو استعمال کیجئے۔

اس کو ختم کرتے ہی آپ اپنی سٹوڈنٹ رپورٹ کی جوابی کاپی اپنے گلوبل یونیورسٹی کے اُستاد کو واپس بھیج دیں۔ یہ ضروری ہوگا کہ جوابی کاپی کو بڑی احتیاط سے نقطوں والی لکیر سے کاٹا جائے۔

مندرجہ ذیل مثال میں سے جواب منتخب کرنے اور جوابی صفحہ پر نشان لگانے کا طریقہ بیان کیا گیا ہے۔

مثال

مندرجہ ذیل میں سے ایک بہترین جواب منتخب کریں۔ جوابی کاپی میں اپنے انتخاب کے حرف تہجی کی خالی جگہ کو سیاہ کر دیں۔

1 نئے سرے سے پیدا ہونے کے معنی ہیں۔

الف کم عمر ہونا۔

ب المسیح کو نجات دہندہ قبول کرنا۔

ج ایک نئے سال کا آغاز کرنا۔

ب "المسیح کو نجات دہندہ قبول کرنا" درست جواب ہے اسلئے آپ ذیل میں بیان کئے طریقہ کے مطابق (ب) کی خالی جگہ کو سیاہ کریں گے۔

ج	ب	الف

اب سٹوڈنٹ رپورٹ میں دیئے گئے سوالات بغور پڑھیں اور مثال میں دیئے گئے طریقے کے مطابق جواب کی نشاندہی کریں۔اور الف، ب یا ج میں سے درست جواب کی خالی جگہ سیاہ کر دیں۔

سٹوڈنٹ رپورٹ برائے یونٹ 1

تمام سوالات میں اس بات کا یقین کرلیں کہ جوابی صفحہ میں سوال کا نمبر وہی ہے جو سٹوڈنٹ رپورٹ میں دیا گیا ہے۔

1 مسیحی معاشرے کے پیچھے جو بنیادی تصور ہے وہ

الف: رفاقت کا ہے۔

ب: مالک اور نوکر کا رشتہ ہے۔

ج: تفصیلی کردار ہے۔

2 مندرجہ ذیل میں سے کونسا کردار معاشرے کی روح کو ظاہر کرتا ہے

الف: نیک سامری۔

ب: لوقا ۱۶ میں مالدار آدمی۔

ج: ایک کسان ٹریکٹر کے ساتھ۔

3 آدم، حوا اور خدا کے درمیان کامل معاشرت اُس وقت تباہ ہوگئی جب

الف: آدم اور حوا نے جانوروں کے نام رکھے۔

ب: آدم اور حوا نے باغ عدن چھوڑا۔

ج: آدم اور حوا نے خدا کی تابعداری نہ کی۔

4 لفظ چرچ کی بہترین تعریف ہے

الف: یسوع مسیح میں سب ایمانداروں کا بدن۔

ب: وہ عمارت جہاں مسیحی عبادت کیلئے جمع ہوتے ہیں۔

ج: ایمانداروں کا ایک گروہ جو ایک جگہ ملتا ہے۔

5 گواہی دینے کے لئے ہمارا ''یروشلیم'' ہے

الف: وہ ملک جہاں ہم رہتے ہیں۔

ب: وہ معاشرہ جس میں ہم رہتے اور کام کرتے ہیں۔

ج: ہمارے قریبی رشتے دار یا ہمارا قریبی خاندان۔

6 اپنے ملک میں بیداری کے لئے دعا کرنے کا مطلب ہے

الف: یروشلیم میں خدمت۔

ب: سامریہ میں خدمت۔

ج: یہودیہ میں خدمت۔

7 جب خدا نے یوناہ کو نینوہ میں خدمت کے لئے بلایا تو یہ بالکل ایسے تھا جیسے

الف: یہودیہ میں خدمت۔

ب: سامریہ میں خدمت۔

ج: دنیا کے آخری کونے تک۔

8 دور دراز کی جگہوں میں خدمت کے لئے لوگوں کو مخصوص کرنا خدا کی اس بلاہٹ کو پورا کرنا ہے جو

الف: سامریہ کے لئے ہے۔

ب: یہودیہ کے لئے ہے۔

ج: دنیا کے آخری کونے تک کے لئے ہے۔

9 صدوقیوں کی یسوع کو آزمانے کی کوشش نے اُنکی اس کمزوری کو ظاہر کردیا

الف: کلام مقدس کے علم کی۔

ب: انسانی معاملات کو جاننے کی۔

ج: لوگوں کے مسائل کو جاننے کی۔

10 معاشرے میں ترقی کے لئے اہم راہ ہے

الف: اپنی تمام ذمہ داریوں کے بارے میں سوچنا۔

ب: خدا اور اس کی راہ کے بارے میں سوچنا۔

ج: اپنی طاقت کا مظاہرہ کرنا۔

11 کسی بھی شخص کا مسیح کے ساتھ رشتہ مشکل حالات میں ناکام نہیں ہوگا اگر

الف: وہ سب کچھ کرے جو وہ کرنا چاہتا ہے۔

ب: وہ مسیح کی تابعداری میں زندگی بسر کرے۔

ج: وہ کام کرے جو اُس کے لئے قابل قبول ہیں۔

12 ہماری روحانی ترقی کے لئے ضروری ہے کہ ہم عبادت

الف: دوسروں کے ساتھ مل کر کریں۔

ب: اُس وقت کریں جب ہم خوش ہوں۔

ج: خاص موقعوں پر کریں۔

13 روحانی ترقی کا اُصول دُنیا سے علیٰحدگی ہے اس کا مطلب ہے کہ

الف: غیر ایمانداروں کے ساتھ کسی قسم کے بھی تعلقات نہیں رکھنے چاہیئے۔

ب: گنجان آبادی والے علاقے سے باہر رہنا چاہیئے۔

ج: غیر ایمانداروں کے ساتھ کسی طرح کا بھی کوئی رشتہ نہیں رکھنا چاہیئے۔

14 جب ہم برداشت کرتے ہیں تو ہم

الف: دوسروں کی پرواہ کیے بغیر وہ سب کچھ کریں جو ہمیں اچھا لگتا ہے۔

ب: دوسروں کے عقائد کی عزت کرتے ہیں۔

ج: دوسروں کے عقائد کو اپنے عقیدہ کی طرح مانتے ہیں۔

15 اپنے روحانی دشمن سے محفوظ رہنے کے لئے ضروری ہے کہ ہمیں

الف: اپنی طاقت پر بھروسہ کرنا چاہیئے۔

ب: کلیسیاء کو روپیہ دینا چاہیئے۔

ج: خدا کے ہتھیاروں سے مسلح رہنا چاہیئے۔

16 بائبل مقدس کے مطابق معاشرے میں رسم ورواج کو

الف: اس طرح منانا چاہیئے کہ اُن سے خدا خوش ہو۔

ب: دوسروں کے ساتھ منانے سے انکار کر دینا چاہیے۔

ج: مرتبے یا مقام کی خاطر اپنے ایمان پر سمجھوتا کر لینا چاہیئے۔

17 ایسا معاشرہ جس میں مُردوں کی عبادت کے لئے چھٹی دی جاتی ہے مسیحیوں کو چاہیئے کہ

الف: صورت حال کے مطابق اُن میں شامل ہوں۔

ب: ایسے دن کو گواہی دینے کیلئے موقع سمجھ کر استعمال کرنا چاہیئے۔

ج: وہ مشاہدہ کریں لیکن اُس میں شامل نہ ہوں۔

18 ایسا شخص جو چٹان پر گھر بناتا ہے وہ اُس آدمی کی مانند ہے جو

الف: خدا کی تابعداری نہیں کرنا چاہتا۔

ب: کمزور بنیاد کا انتخاب کرتا ہے۔

ج: المسیح کی تعلیمات کی تابعداری کرتا ہے۔

19 ایسا شخص جو حالات کے مطابق اپنے آپ کو ڈھال لیتا ہے وہ ایسا ہے جو

الف: اپنی مرضی کے مطابق کام کرنے کے لئے اصرار کرتا ہے۔

ب: گناہ آلودہ معاشرے میں زندگی بسر کرتا ہے۔

ج: مشترکہ مقصد کے لئے اپنے آپ کو دوسروں کے منصوبے کے

مطابق ڈھال لیتا ہے۔

20 مندرجہ ذیل میں سے کون سی مثال لوگوں کے درمیان پل تعمیر کرنے کا باعث بنتی ہے

الف: دوسروں کی غیر موجودگی میں اُن کے متعلق بات کرنے سے۔

ب: کسی کو بھی اپنے گھر آنے کی دعوت دینا۔

ج: کسی کی بھی دعوت کو رد کرنا۔

یونٹ نمبر 1 کا مطالعہ مکمل ہوا۔ برائے مہربانی یہاں رکیں اور پہلے یونٹ نمبر ا کی سٹوڈنٹ رپورٹ کی جوابی کاپی اپنے معلم کو ارسال کر دیں۔ اسکے بعد اگلے یونٹ کا مطالعہ جاری رکھیں۔

سوڈنٹ رپورٹ برائے یونٹ 2

تمام سوالات میں اس بات کا یقین کر لیں کہ جوابی صفحہ میں سوال کا نمبر وہی ہے جو سٹوڈنٹ رپورٹ میں دیا گیا ہے۔

1 جب یسوع بچہ تھا تو وہ

الف: اپنے معاشرے میں نفرت کے قابل تھا۔

ب: اپنے معاشرے میں بہت پسند کیا جاتا تھا۔

ج: کبھی کبھار ہی اپنے معاشرے میں شمولیت اختیار کرتا تھا۔

2 جب یسوع بارہ سال کے تھے تو

الف: اُنہوں نے لوگوں میں اپنی خدمت شروع کر دی تھی۔

ب: اُنہوں نے پہلا معجزہ کیا تھا۔

ج: اُنہوں نے روحانی معاملات میں گہری دلچسپی ظاہر کی۔

3 مندرجہ ذیل میں سے کون سی بات یسوع کے بارے میں درست ہے

الف: وہ بُرے لوگوں سے رابطہ کرنے سے گریز کرتے تھے۔

ب: اُنہوں نے ہر ایک کیلئے فکرمندی ظاہر کی۔

ج: اُنہیں صرف غریب لوگوں کی فکر تھی۔

4 یسوع کی زمینی زندگی کے نتیجے میں

الف: بہت سے لوگ اتوار کو عبادت اور آرام کے دِن کے طور پر قبول کرتے ہیں۔

ب: عبادت کیلئے کوئی بھی دِن مخصوص کرنے کی کوئی ضرورت نہیں۔

ج: زمین پر کلیسیائی عمارت یسوع کی بادشاہی ہے۔

5 جب مسیحی ہوتے ہوئے ہم یسوع کی روشنی کو منعکس کرتے ہیں تو ہم

الف: دوسروں کو یسوع مسیح کا راستہ دکھاتے ہیں۔

ب: دوسروں کو اُن کے گناہوں پر ملامت کرتے ہیں۔

ج: خاص لوگوں کی حیثیت سے عزت پاتے ہیں۔

6 یسوع نے کہا ''میں دُنیا کا نور ہوں'' تو مسیحی ہوتے ہوئے ہمیں چاہیئے کہ

الف: مسیح کی روشنی منعکس کریں۔

ب: ہم آئندہ سے اپنی روشنی ظاہر کریں۔

ج: ہم اپنی روشنی کو چھپا کر رکھنے کی کوشش کریں۔

7 جب مسیحی معاشرے میں نمک کی مانند ہیں تو وہ

الف: ایسے اشتعال انگیز ہیں جو گناہوں کو ظاہر کرتے ہیں۔

ب: شفا دینے والا نمائندہ ہیں جو گناہ کو نیست و نابود کرتا ہے۔

ج: اُس قاضی کی مانند ہیں جو سزا کا حکم دیتا ہے۔

8 مسیحی نمک کی مانند ہیں کیونکہ وہ

الف: راست بازی کو قائم رکھنے میں مدد کرتے ہیں۔

ب: گناہ سے پاک ہیں۔

ج: سفید لباس پہنتے ہیں۔

9 ہم نئی سوچ رکھ سکتے ہیں جب ہم

الف: یسوع کو قبول کرتے ہیں اور اُسے اپنی سوچوں پہ اختیار دیتے ہیں۔

ب: اپنے اردگرد کے لوگوں کے معیاروں پر پورا اُترتے ہیں۔

ج: بے ترتیبی سے اپنے ذہن کو بھر لیتے ہیں۔

10 دوسرے ایمانداروں کے ساتھ مل کر خدا کی عبادت کرنے کی اہمیت اس بات میں ہے کہ

الف: اس سے ہمیں خاص مرتبہ حاصل ہوتا ہے۔

ب: ہم اپنی فطری صلاحیتوں کو استعمال کر سکتے ہیں۔

ج: خدا کی خدمت کرنے کے لئے قوت حاصل کرتے ہیں۔

11 کلیسیائی معاشرے میں رکنیت کے ذریعے ہم ترقی کر سکتے ہیں بذریعہ

الف: دوسروں کے ساتھ رفاقت رکھنے سے۔

ب: ایک دوسرے سے مختلف رہنے سے۔

ج: کلیسیاء میں پیغام سننے سے۔

12 مندرجہ ذیل میں سے کون سا مقصد کلیسیا کے وجود کے لئے ہے

الف: ایک خوبصورت عمارت بنانا۔

ب: موسیقی کے متعلق اپنی صلاحیت کی نمود و نمائش کیلئے جگہ کا ہونا۔

ج: انجیل کی منادی کرنے میں۔

13 ہم نے سیکھا ہے کہ ہماری نجات کا ذریعہ ہے

الف: خدا کی خدمت کرنا۔

ب: وہ اچھے کام جو ہم دوسروں کے لئے کرتے ہیں۔

ج: خدا کا فضل۔

14 روح القدس ہمیں اس لئے دیا گیا ہے کہ وہ ہمیں سیکھائے کہ

الف: ہم کیسے دوسروں پر ظاہر کریں کہ ہمارے پاس بائبل مقدس کا علم ہے۔

ب: ہم کیسے بائبل مقدس کی سچائی سمجھ سکتے ہیں۔

ج: کیسے ہماری روایت بنی۔

15 ہمیں معاشرے کے ایسے کاموں میں حصہ نہیں لینا چاہیئے جو

الف: گناہ گاروں نے شروع کیے ہوں۔

ب: ہماری مسیحی گواہی کے لئے نقصان کا باعث ہوں۔

ج: جسمانی کھیل کود کے ہوں۔

16 ہماری گواہیاں معاشرے میں بہت پُر اثر ہونگی اگر ہم

الف: اپنے شہر کے حالات پر تنقید کریں۔

ب: دوسروں کی بھلائی کے لئے اپنی صلاحیتوں کو استعمال کریں۔

ج: ساری غیر روحانی سرگرمیوں سے اپنے آپ کو دور رکھیں۔

17 اپنے معاشرے میں المسیح کو اچھے طریقے سے پیش کرنے کے لئے ہمیں کوشش کرنی چاہیئے۔

الف: وہ بنیں جو ہم نہیں ہیں۔

ب: بائبل مقدس میں سے آیات کی تلاوت کرنی چاہیئے۔

ج: ہر وقت اچھا رویہ رکھنا چاہیئے۔

18 اپنی شخصی گواہی کو ہمیشہ بہتر رکھنے کے لئے ہمیں چاہیئے

الف: ایسا کچھ نہ کریں جس سے کوئی یسوع کو رد کرے۔

ب: سارے درست جوابات معلوم ہونے چاہیئے۔

ج: ہر اُس بات پر سمجھوتہ کر لینا چاہیئے جو کسی کیلئے ناراضگی یا غصے کا باعث ہو۔

19 ایماندار معاشرے میں صرف اُسی وقت خدا کے مقاصد کو پورا کر سکتے ہیں جب وہ

الف: روح القدس کی تعلیم اور بتائے ہوئے راستہ کی تابعداری کریں۔

ب: اختیار والوں کی تابعداری کرنے سے انکار کریں۔

ج: سیاسی حکومت میں خصوصی حیثیت رکھتے ہوں۔

20 روح القدس پر بھروسہ رکھیں کہ وہ ہمارا اُستاد ہو

الف: صرف اُس وقت جب ہم تھکے ہوں۔

ب: ہماری مدد کرے کہ ہم اور منظم ہوں۔

ج: ہماری حکمت میں اضافہ کرے۔

مسیحی اپنے معاشرے میں

سٹوڈنٹ رپورٹ برائے یونٹ 1

حصہ اول کے اسباق کا مطالعہ ختم کرنے پر ہم آپکو مبارک باد پیش کرتے ہیں۔ برائے کرم ذیل میں دی گئی تمام خالی جگہیں پُر کریں۔

نام ....

گلوبل یونیورسٹی سٹوڈنٹ نمبر ....

(اگر آپکو اپنا سٹوڈنٹ نمبر معلوم نہیں تو خالی جگہ چھوڑ دیں)

پتہ ....

شہر.............................. ملک ....

عمر .... جنس .... پیشہ ....

کیا آپ شادی شدہ ہیں؟.............. آپکے خاندان میں کتنے فرد ہیں؟..................

آپ نے کہاں تک تعلیم حاصل کی ہے؟ ....

کیا آپ کسی کلیسیا کے رکن ہیں؟ ....

کلیسیا میں آپکی ذمہ داری کیا ہے؟ ....

....

آپ اس کورس کا مطالعہ کس طرح کر رہے ہیں۔ کیا اکیلے؟..........................

جماعتی صورت میں؟..

آپ نے گلوبل یونیورسٹی کے کونسے دوسرے کورسوں کا مطالعہ کیا ہے؟..................

....

یونٹ نمبر 1 کیلئے جوابی کاپی

درست خالی جگہ سیاہ کریں۔

1	الف	ب	ج	8	الف	ب	ج	15	الف	ب	ج
2	الف	ب	ج	9	الف	ب	ج	16	الف	ب	ج
3	الف	ب	ج	10	الف	ب	ج	17	الف	ب	ج
4	الف	ب	ج	11	الف	ب	ج	18	الف	ب	ج
5	الف	ب	ج	12	الف	ب	ج	19	الف	ب	ج
6	الف	ب	ج	13	الف	ب	ج	20	الف	ب	ج
7	الف	ب	ج	14	الف	ب	ج				

اگر آپ اس حصہ سے متعلق گلوبل یونیورسٹی کے معلم سے کوئی سوال پوچھنا چاہتے ہیں تو ذیل میں لکھیں:

....

....

....

اب سٹوڈنٹ رپورٹ کے اس جوابی صفحہ کو پھر سے دیکھیں اور یقین کر لیں کہ آپ نے تمام سوالات کے جواب دیئے ہیں۔ اسکے بعد یہ صفحہ اپنے گلوبل یونیورسٹی کے معلم یا اپنے علاقے کے دفتر کو ارسال کریں۔ پتہ کتاب ہذا کے پہلے صفحہ پر موجود ہونا چاہیے۔

صرف دفتری استعمال کیلئے

تاریخ............................... حاصل کردہ نمبر...............................

مسیحی زندگی پروگرام

مسیحی اپنے معاشرے میں

سٹوڈنٹ رپورٹ برائے یونٹ 2

ہم اُمید کرتے ہیں کہ آپ حصہ دوم کے اسباق کے مطالعہ سے لطف اُندوز ہوئے ہونگے۔
برائے کرم ذیل میں دی گئی تمام خالی جگہیں پُر کریں۔

نام..

گلوبل یونیورسٹی کا سٹوڈنٹ نمبر ....

(اگر آپکو اپنا سٹوڈنٹ نمبر معلوم نہیں تو خالی جگہ چھوڑ دیں)

پتہ ....

شہر..............................ملک..

معلومات کیلئے درخواست

آپ کے علاقے میں موجود گلوبل یونیورسٹی کا دفتر گلوبل یونیورسٹی کے کورسوں اور انکی قیمت کے متعلق معلومات بھیجنے میں خوشی محسوس کریگا۔ آپ ان معلومات کے لئے ذیل کی خالی جگہ میں درخواست کر سکتے ہیں

....

....

....

یونٹ نمبر 2 کیلئے جوابی کاپی

درست خالی جگہ سیاہ کریں۔

1	الف	ب	ج	8	الف	ب	ج	15	الف	ب	ج
2	الف	ب	ج	9	الف	ب	ج	16	الف	ب	ج
3	الف	ب	ج	10	الف	ب	ج	17	الف	ب	ج
4	الف	ب	ج	11	الف	ب	ج	18	الف	ب	ج
5	الف	ب	ج	12	الف	ب	ج	19	الف	ب	ج
6	الف	ب	ج	13	الف	ب	ج	20	الف	ب	ج
7	الف	ب	ج	14	الف	ب	ج				

اگر آپ اس حصہ سے متعلق گلوبل یونیورسٹی کے معلم سے کوئی سوال پوچھنا چاہتے ہیں تو ذیل میں لکھیں:

....

....

....

مبارکباد!

آپ "مسیحی زندگی پروگرام" کے اس کورس کا مطالعہ مکمل کرچکے ہیں۔ ہمارے ہاں آپکا سٹوڈنٹ ہونا ہمارے لئے باعث مسرت رہا ہے اور ہم امید کرتے ہیں کہ آپ گلوبل یونیورسٹی کی مزید کتب کا مطالعہ کریں گے۔ سٹوڈنٹ کی حصہ وار رپورٹ کا یہ جوابی صفحہ اپنے گلوبل یونیورسٹی کے معلم کو یا اپنے علاقے میں موجود دفتر کو ارسال کردیں تاکہ آپکو اپنا نتیجہ سٹوڈنٹ کے نتیجہ فارم پر اس کورس کے سرٹیفکیٹ کے ساتھ بھیجا جاسکے۔

ذیل میں اپنا نام اسی طرح تحریر کریں جس طرح آپ اسے اپنے
سرٹیفکیٹ پر دیکھنا چاہتے ہیں

نام ....

صرف گلوبل یونیورسٹی کے دفتری استعمال کیلئے

تاریخ .... حاصل کردہ نمبر ....

مسیحی زندگی کا پروگرام

مسیحی اپنے معاشرے میں

کیا آپ جاننا چاہتے ہیں۔۔۔

☆ بائبل مقدس کے مطابق معاشرہ ؟

☆ یسوع نے اپنا معاشرے سے کیسا تعلق رکھا؟

☆ آپ کس طرح معاشرے کی روح کا مظاہرہ کر سکتے ہیں؟

اگر ایسا ہے تو ''مسیحی اپنے معاشرے میں'' خاص طور پر آپکے لئے لکھی گئی ہے۔

کتاب ہذا میں پیش کردہ خیالات آپکی مدد کریں گے کہ آپ معاشرے میں اپنی خدمت اور دیکھ بھال کے رویے سے المسیح کی مانند موثر ہو سکیں۔

کتابِ ہذا میں انفرادی مطالعہ کا دلچسپ طریقہ استعمال کیا گیا ہے جو سیکھنے کے عمل کو آسان بناتا ہے۔ ہدایات کی پیروی کریں اور اپنا امتحان خود لیں۔

یہ نشان مطالعاتی ترتیب میں رہنمائی کیلئے ہے۔ مسیحی زندگی کے سلسلے کو تین حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے اور ہر حصہ چھ کورسوں پر مشتمل ہے۔ ''مسیحی اپنے معاشرے میں'' حصہ سوم کا چھٹا کورس ہے۔ اگر آپ اس سلسلے کا مناسب ترتیب میں مطالعہ کریں تو زیادہ استفادہ حاصل کر سکیں گے۔

III

6